ISSN 2977-3555
روزنامہ صحافت برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.10 , Thursday 17 July, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۰)، بروز جمعرات، ۱۷ر جولائی، ۲۰۲۵ء، ۲۱ر محرم الحرام، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

یورپ کی خاموشی فلسطینی نسل کشی کی شراکت دار: یورومیڈ ص:02

غزہ میں اسرائیلی درندگی میں امداد کے متلاشی 21 افراد سمیت 43 فلسطینی شہید

جی ایچ ایف کے امدادی مرکز پر خوراک لینے کیلئے جمع فلسطینیوں پر صہیونی فوج کی آنسوگیس کی شیلنگ کے باعث بھگدڑ، المواسی کے علاقے میں بے گھر افراد کے کیمپ کو بھی بنایا نشانہ

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیل کی درندگی کے نتیجے میں غزہ میں امداد کے متلاشی 21 افراد سمیت مزید 43 فلسطینی شہید ہو گئے۔ الجزیرہ نے طبی ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ غزہ میں فجر کے بعد سے اب تک کم از کم 43 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں 21 افراد وہ بھی شامل ہیں جو امداد کے حصول کے لیے قطار میں کھڑے تھے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق خان یونس کے جنوبی علاقے میں قائم غزہ ہیومنیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے امدادی مرکز پر خوراک لینے کے لیے جمع ہونے والے فلسطینیوں پر آنسو گیس کی شیلنگ کے باعث بھگدڑ مچنے اور دم گھٹنے سے 15 افراد جاں بحق ہوئے۔ اس سے قبل اسرائیلی فوج نے المواسی کے علاقے میں بے گھر افراد کے کیمپ کو نشانہ بنایا، جس میں 9 فلسطینی شہید ہو گئے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جی ایچ ایف نے جنوبی خان یونس میں امدادی مرکز پر پیش آنے والے واقعے کا ذمہ دار حماس سے وابستہ افراد کو قرار دے دیا۔ جی ایچ ایف کے جاری کردہ بیان کے مطابق ہجوم میں افراتفری اور خطرناک بھگدڑ کے دوران کم از کم 19 افراد کچلے گئے جبکہ ایک شخص کو چاقو کے وار سے قتل کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمارے پاس مستند شواہد موجود ہیں کہ ہجوم میں موجود حماس سے منسلک کچھ مسلح افراد نے دانستہ طور پر اس بدامنی کو ہوا دی۔ جی ایچ ایف کے اہلکاروں کا کہنا تھا کہ انہوں نے ہجوم میں کئی آتشیں اسلحہ دیکھے اور مزید بتایا کہ ایک امریکی کارکن کو بھی ایک فرد نے اسلحہ دکھا کر دھمکایا۔ واضح رہے کہ جی ایچ ایف کو اس کے قیام (مئی) سے اب تک شدید تنقید کا سامنا ہے، کیونکہ اس کے امدادی مراکز یا ان کے آس پاس 800 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

فلسطین میں اسرائیلی فوجوں کے چھاپے، تشدد، غیر قانونی گرفتاریاں اور اغوا

رام اللہ: حقوقِ انسانی تنظیموں کے مطابق اسرائیلی فوجوں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں رات بھر چھاپوں کے دوران بچوں اور سابق قیدیوں سمیت کم از کم 35 فلسطینیوں کو اغوا کر لیا ہے۔ فلسطینی قیدیوں کی انجمن اور فلسطینی موجودہ و سابقہ قیدیوں کے امور کے کمیشن کی جانب سے منگل کو جاری کئے گئے ایک مشترکہ بیان کے مطابق اغوا کا وارائیاں نابلس، سلفت، قلقیلیہ، جنین، تلکریم، حبرون اور بیت لحم کے شہروں میں کی گئی ہیں۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوجیں اکتوبر 2023 سے اب تک مقبوضہ مغربی کنارے سے 18 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو اغوا کر چکی ہیں۔ اس تعداد میں، اسی عرصے کے دوران، غزہ سے گرفتار کیے گئے ہزاروں افراد شامل نہیں ہیں۔ حقوقِ انسانی تنظیموں کا کہنا ہے کہ اس وقت اسرائیلی جیلوں میں تقریباً 10 ہزار 800 فلسطینی قید ہیں۔ ان میں 50 عورتیں، 450 بچے اور 3629 ایسے افراد شامل ہیں جنہیں اسرائیل کی 'انتظامی حراست پالیسی' کے تحت بغیر کسی الزام یا مقدمے کے حراست میں لیا گیا ہے۔ منگل کے روز اسرائیلی فوجیوں نے حبرون کے الفحص صنعتی علاقے میں ایک فیکٹری پر چھاپے کے دوران 12 فلسطینیوں کو زخمی اور 2 کو اغوا کر لیا تھا۔ فلسطین ہلال احمر سوسائٹی کی اطلاع کے مطابق طبی ٹیموں نے اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں تشدد کا نشانہ بننے والے زخمی کارکنوں کا علاج کیا اور انہیں اسپتال پہنچا دیا ہے۔ عینی شاہدین نے گواہی دی کہ فوجیوں نے چھاپے کے دوران مزدوروں پر حملہ کیا اور دو افراد کو اغوا کرنے کے بعد علاقے سے نکل گئے۔ فلسطین وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 میں غزہ میں اسرائیلی نسل کشی شروع ہونے کے بعد سے اب تک مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی افواج اور غیر قانونی آبادکاروں کے ہاتھوں کم از کم 998 فلسطینی شہید اور 7 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

غزہ میں جنگ بندی پر بات چیت کیلئے قطری وزیراعظم سے ملاقات کرینگے ٹرمپ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی سے ملاقات کریں گے، ملاقات میں غزہ میں جنگ بندی سے متعلق مجوزہ معاہدے پر بات چیت کی جائے گی۔ 'رائٹرز' کے مطابق ایکسیس کے صحافی باراک راوڈ نے ایکس پر اطلاع دی ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی سے ملاقات کریں گے، جس میں غزہ میں جنگ بندی سے متعلق مجوزہ معاہدے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق دونوں رہنما امریکہ اور ایران کے درمیان نئے جوہری معاہدے کے لیے مذاکرات کی بحالی کی کوششوں پر بھی تبادلہ خیال کریں گے۔ دوسری جانب قطری وزارت خارجہ کے ترجمان نے الجزیرہ کو بتایا ہے کہ جنگ بندی کے مذاکرات اس وقت جاری ہیں، انہوں نے اسرائیل اور حماس کے وفود دونوں کی دوحہ میں موجودگی کا ذکر کیا تاہم مزید تفصیلات یا کسی ممکنہ معاہدے کے قریب ہونے کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔

غزہ میں 10 ہزار سے زائد افراد کو بیرونِ ملک فوری طبی امداد درکار ہے: ڈبلیو ایچ او

جنیوا، (ایجنسی) عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے بتایا ہے کہ غزہ میں 10 ہزار سے زائد افراد کو فوری طور پر بیرونِ

ملک طبی امداد کی ضرورت ہے، لیکن اسرائیل نہ صرف ان کے محفوظ انخلا میں رکاوٹ بنتا ہے بلکہ اسپتالوں تک ضروری طبی سامان کی ترسیل بھی سختی سے محدود کر رہا ہے جبکہ طبی مراکز کو نشانہ بھی بنایا جا رہا ہے۔ ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز (ایم ایس ایف) سے وابستہ پروجیکٹ کوآرڈینیٹر ہانی اسلیم نے الجزیرہ کو بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوبارہ منتخب ہونے سے پہلے کئی ممالک غزہ کے مریضوں کو قبول کرنے پر آمادہ تھے، لیکن اسرائیل نے اکثریت کو غزہ سے نکلنے کی اجازت ہی نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر اوقات میں مریضوں کو انکار کر دیا جاتا تھا اور اگر کسی مریض کو نکلنے کی اجازت مل بھی جاتی، تو ان کے ہمراہ جانے والے کو روک لیا جاتا اور ان فیصلوں کی کوئی واضح وجہ یا جواز بھی نہیں دیا جاتا تھا۔ اسلیم نے بتایا کہ ٹرمپ کے دوبارہ صدر منتخب ہونے اور ان کی جانب سے غزہ میں نسل کشی کے منصوبوں کے بعد کئی ممالک نے طبی مریضوں کو قبول کرنے سے گریز کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سیاسی صورتحال نے ان ممالک کو بھی پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا، جو پہلے مریضوں کو قبول کرنے کیلئے تیار تھے۔

چین نے ایران کے جوہری توانائی کے پرامن استعمال کی کھل کر حمایت کردی

طاقت کی سیاست اور دھونس کے خلاف ایرانی مزاحمت کی حمایت جاری رکھیں گے: وانگ ی

بیجنگ، (ایجنسیاں): چین نے ایک بار پھر ایران کے پرامن جوہری پروگرام کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ بیجنگ میں چینی وزیر خارجہ وانگ یی اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان ملاقات میں دو طرفہ تعلقات، خطے کی صورتحال اور جوہری مسئلے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وانگ یی کا کہنا تھا کہ چین ایران کی خودمختاری، قومی وقار اور پرامن جوہری ترقی کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین ایران کے اس عزم کو سراہتا ہے کہ وہ جوہری ہتھیار نہیں بنائیگا اور جوہری توانائی صرف پرامن مقاصد کیلئے استعمال کریگا۔ چینی وزیر خارجہ کا کہنا تھا طاقت کی سیاست اور دھونس کے خلاف ایرانی مزاحمت کی حمایت جاری رکھیں گے، چین ہمیشہ بات چیت اور سفارتکاری کے ذریعے مسائل کے حل کا حامی رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کیلئے ایران کی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور سفارتی مکالمے کو جاری رکھنے کی حمایت کرتا ہے۔ ایران کی تمام فریقین کے ساتھ مکالمے کے تسلسل کو برقرار رکھنے کی حمایت کرتے ہیں چین نے اس بات پر زور دیا کہ وہ ایران کیساتھ مل کر خطے میں جوہری عدم پھیلاؤ اور امن و استحکام کے قیام کیلئے تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کی کونسل کے اجلاس میں ایران کی ترجیحات اور تجاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ دنیا جس پیچیدہ صورت حال کا سامنا کر رہی ہے اس کے پیش نظر شنگھائی تنظیم کو زیادہ فعال، خودمختار اور منظم موقف اختیار کرنا چاہیے اور نہ صرف رکن ممالک کے مفادات کا تحفظ کرنا چاہیے بلکہ خطے میں توازن اور ذمہ دارانہ نظام کا ایک نمونہ بھی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی پرامن جوہری تنصیبات کیخلاف امریکہ اور اسرائیل کے حملے جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے، بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کی متعدد قراردادوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کی صریح خلاف ورزی تھے عراقچی نے کہا کہ آج ہمیں ریاستی دہشت گردی، انتہا پسندی، میڈیا وارفیئر، اقتصادی پابندیاں اور سائبر خطرات جیسے پیچیدہ رجحان کا سامنا ہے۔ یہ سب قومی آزادی کو نقصان پہنچانے، خودمختار قوموں کی مرضی کو پامال کرنے اور ملکوں کے وسائل اور تقدیر پر غلبہ پانے کے منصوبہ بند سازشیں ہیں۔

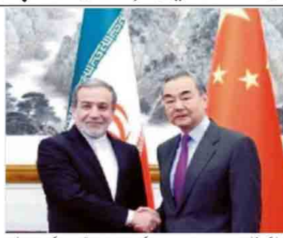

ایران سے نیوکلیئر ڈیل کیلئے امریکہ اور اتحادیوں نے ڈیڈلائن مقرر کردی

واشنگٹن، (ایجنسی): ایران سے نیوکلیئر ڈیل کیلئے امریکہ، برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے اگست کے اختتام تک کی ڈیڈ لائن مقرر کرنے پر اتفاق کرلیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے برطانیہ، فرانس اور جرمن ہم منصب کو ٹیلی فون کیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ ایران کے نیوکلیئر پروگرام پر حتمی سمجھوتے کے لیے اگست کے اختتام تک کی ڈیڈ لائن دی جائے۔ رپورٹس کے مطابق یہ ممالک ڈیل نہ ہونے کی صورت میں ایران پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی وہ تمام پابندیاں پھر سے عائد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جو سن 2015 میں ایران نیوکلیئر ڈیل کے موقع پر اٹھالی گئی تھیں۔ دوسری جانب ایران نے اعلان کیا ہے کہ اگر امریکہ نے جوہری مذاکرات کو یورینیم افزودگی کے خاتمے سے مشروط کیا تو مذاکرات نہیں ہوں گے۔

شام اور لبنان میں اسرائیل کے فضائی حملے، 12 افراد شہید

اسرائیلی فوج کے شام کی راجدھانی دمشق میں فوجی ہیڈ کوارٹر اور لبنان میں ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ مزاحمتی گروپ پر فضائی حملوں میں 12 افراد شہید ہو گئے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد اپنے شمالی سرحدی علاقوں کو محفوظ بنانا ہے۔ امریکی روزنامہ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے شام میں حملے نئی حکومت کی فورسز پر کیے ہیں، یہ نئی حکومت اُن باغیوں کی قیادت میں عمل میں آئی ہے جنہوں نے دسمبر میں بشار الاسد کو اقتدار سے ہٹایا تھا۔ اسرائیل نے شام کے جنوبی علاقے سویدا میں ہونے والی مہلک فرقہ وارانہ جھڑپوں کے کئی دنوں کے بعد یہ کارروائی کی ہے، ان جھڑپوں کا آغاز بدو گروپوں اور دروز اقلیت کی ملیشیاؤں کے درمیان لڑائی سے ہوا تھا۔ شامی حکومت نے کہا کہ اس نے سویدا، جو شام کی دروز اقلیت کا مرکز ہے، میں پرتشدد صورتحال کو قابو میں کرنے کے لیے فورسز بھیجی تھیں، لیکن یہ فورسز مقامی دروز جنگجوؤں کے ساتھ جھڑپوں میں الجھ گئیں، جس کے بعد اسرائیل نے دمشق میں فوجی ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنا کر حکومتی جنگجوؤں پر دو دن مسلسل فضائی حملے کیے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی حکومت کے ملک کے اندر دروز اقلیت کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں اور اس نے شام میں دروز عوام کے تحفظ کا وعدہ کر رکھا ہے۔ شام میں ہونے والی ان فرقہ وارانہ جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے۔ منگل کو حکومت اور مقامی دروز رہنماؤں کے درمیان تشدد روکنے کیلئے ایک معاہدہ طے پا گیا لیکن ایک بااثر دروز رہنما، شیخ حکمۃ الجعری نے شامی حکومتی فورسز پر سویدا شہر، جو صوبائی راجدھانی ہے، پر بمباری کا الزام لگایا، انہوں نے مقامی جنگجوؤں سے حکومتی سیکیورٹی فورسز کا مقابلہ کرنے کی بھی اپیل کی۔ شام کے وزیر دفاع، مرحف ابوقصرا نے بعد میں اعلان کیا کہ اب مکمل جنگ بندی نافذ کر دی گئی ہے۔ سات ماہ قبل بشار الاسد حکومت کے خاتمے کے بعد سے اسرائیل نے شام میں سیکڑوں فضائی حملے کیے ہیں اور زمینی کارروائیوں میں شامی علاقے پر قبضہ بھی کیا ہے، جسکا مقصد دشمن قوتوں کو اپنی سرحدوں کے قریب مضبوط ہونے سے روکنا ہے۔ شامی حکومت نے حال ہی میں امریکہ کی ثالثی سے اسرائیل کے ساتھ سفارتی رابطے بھی کھولے ہیں تاکہ کشیدگی اور حملے کم کیے جاسکیں۔ لبنان میں اسرائیل کے فضائی حملوں کا ہدف بیکا وادی میں حزب اللہ کے ٹھکانے تھے، جو ایران کی حمایت یافتہ اس تنظیم کا مضبوط گڑھ ہے۔ یہ حملے ان بڑھتی ہوئی کارروائیوں کا حصہ ہیں، جس کے بارے میں لبنانی حکام اور سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد حزب اللہ پر ہتھیار ڈالنے کے لیے دباؤ بڑھانا ہے۔ مشرقی لبنان میں کیے گئے ان حملوں میں 12 افراد شہید ہوئے۔

برطانوی حکومت نے ہزاروں افغانوں کی خفیہ منصوبے کے تحت آبادکاری کی اسکیم ختم کردی

لندن، (ایجنسیاں): برطانوی حکومت کا برٹش آرمی کیلئے کام کرنے والے افغانوں کو ایک خفیہ منصوبے کے تحت برطانیہ میں آباد کرنے کے منصوبے کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس خفیہ منصوبے کا آغاز افغانستان میں طالبان حکومت کے قائم ہونے کے بعد کیا گیا، جس کا مقصد افغان وار میں برطانوی فوج کی مدد کرنے والے افغان باشندوں کو طالبان حکومت کی جانب سے ممکنہ جانوں کے خطرے کے پیش نظر برطانیہ آباد کرنا تھا۔ طالبان کی جانب سے کابل کا کنٹرول سنبھالنے کے بعد ایک ای میل کی وجہ تقریباً 19 ہزار افغانوں کی ذاتی معلومات لیک ہو گئی تھیں جس سے ان خاندانوں کی افغانستان میں زندگیوں کو خطرات لاحق ہو گئے تھے۔ اُس وقت کی کنزرویٹو حکومت نے ایک خفیہ منصوبہ 'افغان ریسپانس روٹ' تشکیل دیا جسکے تحت 900 افغان مددگاروں اور ان کی فیملیز کے تین ہزار 600 لوگوں کو خفیہ طور پر برطانیہ لایا گیا۔ تاہم اب لیبر پارٹی کی موجودہ حکومت نے اس اسکیم کو عوام کے سامنے لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر دفاع جان ہیلی کا کہنا ہے کہ اس بات پر تشویش ہے کہ پارلیمنٹ اور عوام سے اتنی اہم اسکیم کو کیوں چھپایا گیا، واضح رہے اس خفیہ منصوبے کی کل لاگت 850 ملین پاؤنڈ تقریباً ایک اعشاریہ ایک ارب امریکی ڈالر ہے۔

افغان شہری خفیہ منصوبے کے تحت برطانیہ پہنچے

لندن: افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد لوگوں کی ذاتی معلومات لیک ہونے کے بعد ہزاروں شہری ایک خفیہ منصوبے کے تحت برطانیہ آ گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنیکے بعد برطانیہ جانے کیلئے درخواست دینے والے تقریباً 19 ہزار افراد کی ذاتی معلومات فروری 2022 میں لیک کردی گئیں۔ اس وقت کی کنزرویٹو حکومت کو اگست 2023 میں سوشل میڈیا سے اس بارے میں معلومات ملی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق لیک ہونے والی فہرست میں شامل افراد کیلئے نو ماہ بعد دوبارہ بحالی کی نئی اسکیم شروع کی گئی، جس کی وجہ سے اب تک تقریباً 19 ہزار درخواست گزاروں میں سے 4500 افغان برطانیہ پہنچ چکے ہیں۔

امریکی صدر کا انڈونیشیا کے ساتھ تجارتی معاہدے کا اعلان، ٹیرف کم کرکے 19 فیصد کردیا

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انڈونیشیا کے ساتھ ایک تجارتی معاہدے کا اعلان کیا ہے جس

کے تحت امریکہ، انڈونیشی مصنوعات پر عائد مجوزہ 32 فیصد ٹیرف کم کر کے 19 فیصد کر دیگا۔ 'رائٹرز' کے مطابق یہ معاہدہ انڈونیشیا کی جانب سے امریکی ہوائی جہاز، توانائی اور زرعی اجناس کی خریداری میں اضافے پر مشتمل ہے، جسکا مقصد جکارتہ کے حق میں موجود تقریباً 18 ارب ڈالر کے تجارتی خسارے کو متوازن بنانا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ معاہدے میں انڈونیشیا کی جانب سے 15 ارب ڈالر مالیت کی امریکی توانائی مصنوعات کی خریداری شامل ہے، تاہم انہوں نے تفصیلات نہیں بتائیں۔ انڈونیشیا کی سرکاری توانائی کمپنی پرتامینا نے بتایا کہ اس نے کئی امریکی کمپنیوں کے ساتھ یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں تاکہ خام تیل اور فیڈ اسٹاک کی خریداری کو بہتر بنایا جا سکے، ان معاہدوں میں ریفائنری کے شعبے میں تعاون کے امکانات کا جائزہ بھی شامل ہے۔

عمران خان کی سابق اہلیہ ریحام خان کا 'پاکستان ریپبلک پارٹی' کے قیام کا اعلان

جماعت میں معروف شخصیات کی بجائے خواتین، کسانوں، دیہاتی افراد، متوسط طبقے کے افراد اور نوجوانوں کی یکساں نمائندگی دینے کا عزم

کراچی، (یو این آئی) ٹی وی میزبان، صحافی اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین عمران خان کی سابق اہلیہ ریحام خان نے باضابطہ طور پر سیاست کا آغاز کرتے ہوئے 'پاکستان ریپبلک پارٹی' (پی آر پی) کے قیام کا اعلان کر دیا۔ ڈان نیوز کے مطابق ریحام خان نے منگل کو کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران اپنی سیاسی جماعت کے نام کا اعلان کیا۔ طویل پریس کانفرنس کے دوران ریحام خان نے صرف اپنی سیاسی جماعت کے نام کا اعلان کیا، انہوں نے فوری طور پر اس کے عہدیداروں اور منشور سے متعلق کوئی وضاحت نہ کی۔ ریحام خان نے کہا کہ ان کی جماعت میں ایسے سیاست دان شامل نہیں ہوں گے جو کہ عوامی ووٹ لیکر اپنے حلقوں سے غائب رہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی جماعت سوشل میڈیا اسٹار، بڑی معروف شخصیات، ٹک ٹاکرز اور کھوکھلے نعرے کرنے والے افراد کے لیے بھی نہیں ہے بلکہ ان کی پارٹی میں صرف سنجیدہ افراد شامل ہوں گے۔ ریحام خان نے بتایا کہ ان کی کوشش ہوگی کہ ان کی جماعت میں خواتین، کسانوں، دیہاتی افراد، متوسط طبقے کے افراد اور نوجوانوں کی یکساں نمائندگی ہو اور ایسے افراد کو آگے آنے کا موقع ملے جو حقیقی طور پر عوام کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں۔

انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ انہیں ماضی میں متعدد سیاسی جماعتوں اور سیاست دانوں کی جانب سے پیش کش بھی ہوتی رہیں لیکن انہوں نے تمام آفرز مسترد کیں۔ ریحام خان نے کہا کہ وہ خود پچھلے عام انتخابات میں سیاسی طور پر متحرک نہ ہوئیں، اب انہوں نے جماعت کے تحت متحرک سیاست کرنے کا فیصلہ کر لیا، آنے والے دنوں میں ان کی جماعت میں اچھی شہرت کے حامل افراد شامل ہوں گے۔

فلسطینیوں کی نسل کشی، یورپی یونین اسرائیل سے معاہدے معطل کرے: نمائندہ اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، (یواین آئی) اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی نے یورپی یونین سے اسرائیل کے ساتھ معاہدے کو معطل کرنے پر زور دیا ہے۔ فرانسسکا البانی یورپی یونین پر اسرائیل کے ساتھ ایسوسی ایشن کے معاہدے کو معطل کرنے کیلئے دباؤ ڈال رہی ہیں اور انہوں نے خبردار کیا ہے کہ تجارت جاری رکھنے سے یہ بلاک بھی 'نسل کشی' میں ملوث قرار دیا جائے گا۔ ایکس پر پوسٹس کی ایک سیریز میں البانی نے لکھا کہ ای یو معاہدے کو معطل کرنے کیلئے 'قانونی طور پر پابند' ہے، غزہ میں اسرائیل کے طرز عمل کا دفاع کرنا نہ صرف ضرورت سے زیادہ ہے بلکہ یہ بھیانک ہے۔ انہوں نے اسرائیلی جنگی رہنماؤں کیلئے 'انصاف اور احتساب' کا مطالبہ کیا۔ البانی نے کہا کہ یورپی یونین اسرائیل کا سب سے بڑا تجارتی اور سرمایہ کاری پارٹنر ہے جو کہ امریکہ سے تقریباً دوگنا ہے، اور ایک ایسی معیشت کے ساتھ تجارت کرتی ہے جو قبضے، نسل پرستی اور نسل کشی سے جڑی ہوئی ہے۔ یورپی یونین کے وزرائے خارجہ اسرائیل کے خلاف ممکنہ کارروائی پر بات کرنے کیلئے برسلز میں ملاقات کر رہے ہیں۔

غزہ میں قتل عام پر عالمی ضمیر کی خاموشی شرمناک ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے ایک بار پھر دنیا کے سوئے ہوئے ضمیر کو جھنجھوڑتے ہوئے قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ میں جاری درندگی کی شدید مذمت کی ہے۔ حماس کا کہنا ہے کہ منگل کی شام الشاطی کیمپ پر فضائی بمباری کی جہاں معصوم بچوں کے ایک گروہ کو نشانہ بنایا گیا، نسل کشی کی اُس جنگ کی تازہ ترین جھلک ہے جو اکیس ماہ سے زائد عرصے سے غزہ میں جاری ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ قابض صہیونی ریاست کی جانب سے غزہ کے شہریوں پر ظلم و جارحیت کے یہ مناظر اب معمول بن چکے ہیں۔ تازہ ترین سانحہ شمالی رفح میں امریکی وصہیونی نگرانی میں قائم اس مقام پر پیش آیا جہاں بھوکے، ننگے اور بے بس شہری امداد کے انتظار میں کھڑے تھے، مگر انہیں بھی دشمن کی بمباری کا نشانہ بنا دیا گیا۔ حماس نے کہا کہ یہ حملے ثابت کرتے ہیں کہ امدادی راہداری کے نام پر بنائے گئے مراکز اصل میں فلسطینیوں کو شکار بنانے کے منصوبے ہیں۔ اس موقع پر حماس نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل کو جوابدہ بنائے اور ان سفاک حملوں کو فوری طور پر بند کرانے کے لیے عملی اقدام کرے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ غزہ کا طبی نظام مکمل تباہی کے دہانے پر ہے۔ ہسپتالوں میں ایندھن ختم ہو چکا ہے، ادویات اور طبی سہولیات ناپید ہیں۔ مسلسل بمباری، محاصرہ اور بجلی کی بندش نے طبی اداروں کو مکمل طور پر مفلوج کر دیا ہے۔ حماس نے عالمی اداروں سے اپیل کی کہ وہ اس مجرمانہ محاصرے کو ختم کرائیں اور غزہ کے ہسپتالوں کو فوری طبی و تکنیکی امداد فراہم کریں تاکہ زخمیوں کو بچایا جا سکے۔ حماس نے مزید کہا کہ قابض اسرائیلی حکومت نے واحد فعال ڈی سیلینیشن پلانٹ (پانی صاف کرنے کا مرکز) کو بجلی کی فراہمی بند کر دی ہے، جس کے نتیجے میں صاف پانی کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے اور بچوں میں خطرناک بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ یہ اقدامات کسی قدرتی حادثے کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کی جانے والی نسل کشی اور نسلی تطہیر کا تسلسل ہیں۔ منگل کی شام قابض اسرائیلی فضائیہ نے الشاطی کیمپ پر دو فضائی حملے کیے جن میں کم از کم 15 فلسطینی شہید ہوئے۔ جبکہ غزہ کے ہسپتال ذرائع نے بتایا ہے کہ صرف منگل کے روز قابض اسرائیل کی بمباری میں مجموعی طور پر 70 فلسطینی شہید ہوئے، جن میں 42 کا تعلق شہر غزہ سے ہے۔ غزہ کی سرزمین لاشوں کا قبرستان بن چکی ہے، معصوم بچے ریت اور خون میں لت پت ہیں، ماؤں کی آہیں اور باپوں کی سسکیاں آسمان کو چیر رہی ہیں۔ دنیا اگر اب بھی خاموش رہی تو یہ ظلم کل کسی اور دہلیز پر دستک دے گا۔

سعودی عرب، فحاشی کے الزام میں 12 غیر ملکی گرفتار

ریاض، (یو این آئی) سعودی عرب میں فورسز نے نجران کی ایک رہائشی عمارت میں کارروائی کے دوران جسم فروشی کے دھندے میں ملوث گروہ کے 12 کارندوں کو گرفتار کرلیا۔ سعودی خبر رساں

ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 5 مرد اور 7 خواتین کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ گرفتاریاں نجران ریجن پولیس کی اسپیشل ٹاسک اینڈ ڈیوٹیز فورس اور جنرل ایڈمنسٹریشن فار کمیونٹی سیکیورٹی اینڈ ہیومن ٹریفکنگ کنٹرول کی مشترکہ کارروائی کے دوران عمل میں لائی گئیں۔ وزارت داخلہ کے مطابق تمام ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائیاں کی گئیں، اور بعد ازاں انہیں پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کردیا گیا۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں جسم فروشی، انسانی اسمگلنگ، اور دیگر غیر اخلاقی جرائم کے خلاف سخت قوانین موجود ہیں جس میں سزائے موت بھی شامل ہے۔ اس سے قبل سعودی عرب مکہ مکرمہ میں پولیس نے ایک عوامی مقام پر اجتماعی جھگڑے میں ملوث چھ غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا تھا۔ محکمہ امن عامہ کے بیان کے مطابق ایک وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ پاکستانی اور بنگلہ دیشی شہری کسی تنازع پر جھگڑا کر رہے تھے۔ رپورٹس کے مطابق مکہ مکرمہ سے زیر حراست ملزمان کو ابتدائی قانونی کارروائی کے بعد پبلک پراسیکوشن کے حوالے کردیا گیا۔

’دنیا‘ عالمی صحت کی کفایت شعاری کے ایک ’نئے دور‘ میں داخل‘

غیرملکی امداد میں کٹوتیوں سے صحت کی فنڈنگ 15 سال کی کم ترین سطح پر آ جائے گی: تحقیق

کیگالی، (ایجنسیاں) ایک تحقیقی مطالعے میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کی قیادت میں غیر ملکی امداد میں کی گئی وسیع کٹوتیوں کے باعث بین الاقوامی صحت کی فنڈنگ 15 سال کی کم ترین سطح پر آ جائے گی۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق تحقیقی مطالعے میں خبردار کیا گیا ہے کہ دنیا ’عالمی صحت کی کفایت شعاری کے ایک نئے دور‘ میں داخل ہو چکی ہے۔ خیال رہے کہ دنیا کے کچھ غریب ترین اور سب سے زیادہ ضرورت مند افراد کو صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والا پیسہ اس سال ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ کی قیادت میں ڈرامائی طور پر کم کر دیا گیا ہے۔ معتبر جریدے دی لانسیٹ میں شائع ہونے والے اس نئے تحقیقی مطالعے میں برطانیہ، فرانس اور جرمنی کی جانب سے حال ہی میں اعلان کردہ امدادی کٹوتیوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ محققین کا اندازہ ہے کہ کووڈ-19 وبائی مرض کے دوران 2021 میں 80 ارب ڈالر کی ریکارڈ بلند سطح پر پہنچنے کے بعد، صحت کے لیے عالمی امداد کی کل رقم اس سال 39 ارب ڈالر تک گر جائے گی، یہ 2009 کے بعد کی سب سے کم سطح ہوگی۔ مطالعے کے مصنفین نے خبردار کیا ہے کہ اس طرح کی ڈرامائی تبدیلی کے نتیجے میں دنیا ’عالمی صحت کی کفایت شعاری کے ایک نئے دور‘ میں داخل ہو جائے گی۔ مطالعے کے مطابق، کٹوتیوں سے سب صحارا افریقی ممالک جیسے صومالیہ، جنگ زدہ جمہوری جمہوریہ کانگو اور ملاوی سب سے زیادہ متاثر ہوں گے کیونکہ ان کی زیادہ تر صحت کی فنڈنگ فی الحال بین الاقوامی امداد سے آتی ہے۔ تحقیقی مطالعے میں مزید کہا گیا ہے کہ فنڈنگ میں کٹوتیوں کا ایچ آئی وی/ایڈز، ملیریا اور تپ دق سمیت مختلف بیماریوں کے علاج اور روک تھام پر بڑا اثر پڑے گا۔ تحقیق کے مطابق، امریکا نے 2025 میں اپنی عالمی صحت کی فنڈنگ میں گزشتہ سال کے مقابلے میں کم از کم 67 فیصد کمی کی ہے، برطانیہ نے اپنی فنڈنگ میں تقریباً 40 فیصد کمی کی، اس کے بعد فرانس نے 33 فیصد اور جرمنی نے 12 فیصد کمی کی۔ امریکا میں قائم انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ میٹرکس اینڈ ایویلوایشن کے محققین نے دنیا پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر صحت امداد میں اضافہ کرے، انہوں نے یہ بھی خبردار کیا کہ ممالک کو فنڈنگ کے دیگر ذرائع تلاش کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ یہ مطالعہ ایڈز کے ماہرین کی روانڈا کی راجدھانی کیگالی میں ایچ آئی وی سائنس پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کے موقع پر جاری کیا گیا۔ اس ماہ کے اوائل میں شائع ہونے والے ایک اور لانسیٹ مطالعے کے مطابق، صرف امریکی غیر ملکی امداد میں کٹوتیوں کے نتیجے میں 2030 تک 14 ملین سے زیادہ لوگوں کی اموات کا اندازہ لگایا گیا ہے۔

استنبول دفاعی صنعتی میلہ 22 جولائی سے شروع ہوگا

انقرہ (یو این آئی) دنیا کے سب سے بڑے دفاعی مقابلوں میں سے ایک بین الاقوامی دفاعی صنعتی میلہ اگلے ہفتے استنبول میں شروع ہوگا۔ یہ تقریب، جو 22 جولائی کو شروع ہوگی اور چھ دن تک جاری رہے گی، جمہوریہ ترکیہ کی صدارت کے زیر اہتمام، وزارت قومی دفاع، دفاعی صنعتوں کی صدارت اور ترک مسلح افواج فاؤنڈیشن کے تعاون سے منعقد ہوگی۔ میلے کا 17 واں ایڈیشن بیک وقت استنبول ایکسپو سینٹر، اتاترک ہوائی اڈے، واؤ ہوٹل اور عطا کوئے مرینا میں منعقد ہوگا۔ نمائش میں بکتر بند لڑاکا گاڑیاں، ٹیکٹیکل بکتر بند گاڑیاں، بغیر پائلٹ والی زمینی، فضائی اور سمندری گاڑیاں، اسلحہ نظام، راکٹ، طویل فاصلے تک مار کرنے والے اینٹی ٹینک میزائل سسٹم، انفنٹری ہتھیار، ملٹری سمولیٹرز، الیکٹرانک وار فیئر سلوشنز، پاور پیک اور دھماکہ خیز ہتھیاروں کو ٹھکانے لگانے کے آلات کی نمائش کی جائے گی۔

دمشق پر صہیونی بمباری، حماس کی شدید مذمت اور عرب دنیا سے فوری اقدام کا مطالبہ

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت ’حماس‘ نے آج بدھ کے روز ایک بیان میں دمشق پر قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری کی شدید مذمت کی ہے اور اس جارحیت کو کھلی درندگی اور شامی خودمختاری پر سنگین حملہ قرار دیا ہے۔

اپنے بیان میں حماس نے کہا کہ قابض اسرائیل کا شام کی سرزمین پر بار بار حملے کرنا ایک منظم دہشت گردی ہے، جو شام کے استحکام اور ارضی وحدت کو سبوتاژ کرنے کی دانستہ کوشش ہے۔ حماس نے عرب لیگ، اسلامی تعاون تنظیم اور اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کی اس بڑھتی ہوئی جارحیت کی نہ صرف سخت مذمت کریں بلکہ ایسے سنجیدہ اور عملی اقدامات بھی اٹھائیں جن کے ذریعے اس قابض ریاست کی بدمعاشی کو روکا جا سکے، جو پورے خطے کے امن اور اس کے عوام کے مفادات کو خطرے میں ڈال رہی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ خطے کے ممالک پر ہونے والے یہ مسلسل حملے دراصل قابض اسرائیل کے لیے سزا سے مکمل چھوٹ کی عکاسی کرتے ہیں اور یہی روش عالمی، بالخصوص عرب دنیا کے اجتماعی اور مضبوط موقف کی متقاضی ہے تاکہ اس جارحیت کو لگام دی جا سکے۔ آج بدھ کی صبح، قابض اسرائیل کے جنگی طیاروں نے شام کے دارالحکومت دمشق پر وحشیانہ حملے کیے، جن میں وزارت دفاع، جنرل اسٹاف ہیڈکوارٹر اور صدارتی محل کے آس پاس کے علاقے کو نشانہ بنایا گیا۔ اس حملے کے بعد قابض ریاست نے اپنی افواج کو مقبوضہ جولان منتقل کرنے کا اعلان کیا، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ یہ اقدام جنوبی شام میں دروز برادری کو حملوں سے بچانے کے لیے ہے۔ قابض صہیونی فوج کے مطابق اس نے دمشق میں کئی فوجی اہداف کو نشانہ بنایا، جن میں ایک ہدف صدارتی محل کے قریب واقع تھا۔ ذرائع ابلاغ نے سیٹلائٹ تصاویر کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ نشانہ بنایا جانے والا مقام دراصل صدارتی محل کے شمالی حصے میں واقع ایک ہیلی پیڈ تھا۔ واضح رہے کہ پیر کی شام سے ہی قابض اسرائیل نے شامی افواج کو اس وقت نشانہ بنانا شروع کر دیا تھا جب وہ صوبہ السویداء میں داخل ہو رہی تھیں، جہاں دروز مسلح گروہوں اور قبائلیوں کے درمیان خونریز جھڑپیں جاری تھیں۔

یورپ کی خاموشی فلسطینی نسل کشی کی شراکت دار: یورومیڈ

غزہ: یورپی ممالک کا قابض اسرائیل کے ظلم پر مسلسل خاموش تماشائی بنے رہنا محض بے حسی نہیں بلکہ فلسطینیوں کی جاری نسل کشی میں ایک واضح شراکت داری ہے۔ یورپی بحیرۂ روم انسانی حقوق مانیٹرنگ مرکز ’یورومیڈ‘ نے اپنی ایک تازہ رپورٹ میں کہا ہے کہ یورپی یونین کی جانب سے غزہ پر جاری اسرائیلی جارحیت کو روکنے کے لیے کسی بھی عملی اقدام سے گریز، بین الاقوامی قانون کے تحت اس کی ذمہ داریوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

مرکز کے مطابق، یورپی یونین نہ صرف مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے بلکہ قابض اسرائیل کو اس کے جرائم پر عملی طور پر انعام دیا جا رہا ہے، جس سے یورپی یونین کی قانونی اور اخلاقی ساکھ شدید مجروح ہو چکی ہے۔ یہ رویہ انصاف، انسانی حقوق اور عالمی قوانین کے تمام دعووں کو جھوٹا ثابت کرتا ہے۔

یورپی وزرائے خارجہ کی حالیہ ملاقات میں اسرائیل کی انسانی امداد تک رسائی سے متعلق وعدوں پر صرف ’نگرانی‘ کا فیصلہ اور اسرائیلی جرائم پر کوئی جوابی اقدام نہ کرنے کا فیصلہ، یورپ کی سیاسی بزدلی اور مجرمانہ لاپرواہی کا مظہر ہے۔ مرکز کا کہنا ہے کہ یہ موقف درحقیقت اسرائیلی جرائم میں عملی شراکت داری کے مترادف ہے، جو قابض ریاست کو کھلی چھوٹ دینے کے مترادف ہے۔

مرکز نے متنبہ کیا ہے کہ بار بار امداد کی رسائی کی بات کرنا ایک منافقانہ ہتھکنڈہ بن چکا ہے، جس کا مقصد عالمی رائے عامہ کو دھوکہ دینا ہے۔ عملی طور پر آج تک کوئی ایسا قدم نہیں اٹھایا گیا جو غزہ کے عوام کے لیے امداد کی آزاد، محفوظ اور بھرپور ترسیل کو یقینی بناتا ہو۔

یورپی بحیرۂ روم مرکز نے واضح کیا کہ یہ طرز عمل صرف بے عملی نہیں بلکہ بھوک کو بطور ہتھیار استعمال کرنے میں فعال کردار ادا کرنا ہے۔ امدادی مراکز جو ’غزہ ہیومنیٹیرین‘ جیسی تنظیموں کے تحت قائم کیے گئے ہیں، اب اجتماعی قتل گاہوں میں بدل چکے ہیں۔

مرکز کی قانونی شعبے کی ڈائریکٹر، لیما بسطامی نے کہا کہ صرف خوراک کے ڈبے بھیجنے پر اکتفا کرنا، جب کہ روزانہ درجنوں فلسطینی بچوں کو مارا جا رہا ہے اور پورے خاندان مٹائے جا رہے ہیں، انسانی ضمیر کی کھلی توہین ہے۔ یہ طرز عمل نہ صرف یورپی اقدار کے منہ پر طمانچہ ہے بلکہ انسانیت کی اجتماعی خیانت بھی ہے۔

انہوں نے کہا کہ غزہ میں کوئی وقتی انسانی بحران نہیں بلکہ ایک باقاعدہ منصوبہ بند نسل کشی جاری ہے، جس کا ہدف ایک پورے قوم کو بھوک، بمباری اور محاصرے سے مٹانا ہے۔ غزہ کو اب محض امداد نہیں بلکہ ایک اصولی سیاسی مؤقف کی ضرورت ہے جو انسانی جان کو معاشی مفادات پر مقدم رکھے۔

مرکز نے یہ بھی واضح کیا کہ یورپی یونین کے اندرونی جائزے خود اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ اسرائیل نے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی ہے، مگر اس کے باوجود کسی قسم کی تادیبی کارروائی نہیں کی گئی۔ تجارتی مراعات، تحقیقی شراکتیں، تعلیمی و ثقافتی تعاون، سب بدستور جاری ہیں، گویا اسرائیلی درندگی کو انعام دیا جا رہا ہو۔

یہ طرز عمل عالمی قانون جنیوا کنونشن، نسل کشی کی روک تھام کی عالمی معاہدہ اسلحہ تجارت کا معاہدہ اور عالمی فوجداری عدالت کے اصولوں کے صریحاً خلاف ہے۔

مرکز نے یورپ کی منافقت پر پردہ چاک کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف اسرائیل پر ’غیر متناسب‘ حملوں کی مذمت کی جاتی ہے، دوسری طرف اسے اسلحہ، خفیہ معلومات اور جنگی سازوسامان فراہم کیا جا رہا ہے۔ یہ نہ تو غیر جانبداری ہے نہ ہی انسان دوستی، بلکہ صاف شراکت داری ہے۔

مرکز نے برطانیہ اور ناروے کی طرف سے حالیہ اسرائیلی وزراء پر محدود پابندیوں کو ’کھوکھلے‘ اور ’ظاہرداری‘ کے اقدامات قرار دیا، کیونکہ ان کا اطلاق غزہ پر جاری نسل کشی پر نہیں بلکہ مغربی کنارے سے متعلق بیانات تک محدود تھا۔

رپورٹ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ یورپ کا اسرائیل کے ساتھ شراکتی معاہدہ تین بار ازسرنو جائزے کے باوجود فعال ہے اور اب تک کسی قسم کی تجارتی یا سفارتی پابندی نہیں لگائی گئی۔ اس کا مطلب ہے کہ اسرائیلی مظالم کو ایک قانونی اور مالیاتی چھتری فراہم کی جا رہی ہے۔

مرکز نے زور دیا کہ اب صرف مذمتی بیانات یا ’تشویش‘ کا اظہار کافی نہیں، بلکہ فوری عملی اقدامات کی ضرورت ہے، جن میں اسرائیلی ذمہ داران پر فرداً فرداً اور اجتماعی سطح پر پابندیاں لگانا، شراکت داری معاہدہ منجمد کرنا، اسلحہ کی فروخت بند کرنا اور ہر قسم کی فنی و لوجسٹک مدد روک دینا شامل ہیں۔

مرکز نے یورپی یونین پر زور دیا کہ وہ عالمی عدالت انصاف کے وارنٹ گرفتاریوں کو نافذ کرے، اپنی عدالتوں میں مقدمات قائم کرے اور اپنی سرزمین پر ان شہریوں کا احتساب کرے جو فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم میں ملوث ہیں۔

آخر میں مرکز نے کہا کہ یورپ کو صرف علامات کا علاج نہیں کرنا بلکہ مسئلے کی جڑ پر حملہ کرنا ہوگا، جس کا آغاز قابض اسرائیل کے غیر قانونی قبضے کے خاتمے، نسل پرستانہ نظام کے انہدام، فلسطینیوں کے حق واپسی کی ضمانت، ان کے حق خودارادیت کے احترام اور ان کی آزاد باوقار اور پرامن زندگی کی ضمانت سے ہوسکتا ہے۔

انصاراللہ کا قابض اسرائیل پر ڈرون حملہ

صنعا: یمن کی حریت پسند تنظیم انصاراللہ نے فلسطین کے مظلوم عوام سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے منگل کے روز قابض اسرائیل پر ایک مربوط اور دوہرا ڈرون حملہ کیا ہے۔

انصاراللہ کے عسکری ترجمان یحییٰ سریع نے اپنے بیان میں بتایا کہ تین مسلح ڈرون طیاروں کے ذریعے قابض اسرائیل کے اندر اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ ان میں دو ڈرون طیاروں نے فلسطین کے مقبوضہ جنوبی علاقے النقب میں ایک فوجی ہدف پر حملہ کیا، جبکہ تیسرا طیارہ ام الرشراش (ایلات) کی بندرگاہ پر نشانہ زن ہوا۔ یحییٰ سریع نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ کارروائی مکمل طور پر کامیاب رہی اور تمام اہداف کو درستگی کے ساتھ نشانہ بنایا گیا۔

ترجمان نے قابض اسرائیل کو غزہ کی پٹی میں بچوں، خواتین اور عام شہریوں کے خلاف جاری سفاکانہ نسل کشی کا ذمہ دار قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ عورتوں کے اجسام اور بچوں کی لاشیں کھنڈر بنتی بستیوں سے برآمد ہو رہی ہیں، جب کہ خوراک اور ادویات کو روکنے کی پالیسی دنیا کے سامنے ایک کھلی درندگی ہے۔

یحییٰ سریع نے زور دے کر کہا کہ جو کچھ غزہ میں ہو رہا ہے، وہ امت مسلمہ کے لیے ایک دینی، اخلاقی اور تاریخی امتحان ہے۔ انہوں نے امت کے مجرمانہ سکوت پر کڑی تنقید کی اور کہا کہ یہی خاموشی قابض دشمن کو اپنے توسیع پسندانہ منصوبوں پر عملدرآمد کی کھلی چھوٹ دے رہی ہے۔

انصاراللہ کی طرف سے یہ کارروائی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب قابض اسرائیل نے مکمل امریکی سرپرستی میں 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک غزہ کو خاک و خون میں نہلا دیا ہے۔ ان حملوں میں اب تک 1 لاکھ 97 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ دس ہزار سے زائد افراد تاحال ملبے تلے یا لاپتہ ہیں، جب کہ لاکھوں فلسطینی بے گھر، بھوکے اور بیمار حالت میں کھلے آسمان تلے زندگی کی سانسیں گن رہے ہیں۔

انصاراللہ کی یہ کارروائی فلسطین کی مظلوم آواز کو ایک نئے جہت سے تقویت دیتی ہے اور یہ پیغام دیتی ہے کہ غزہ تنہا نہیں، مزاحمت زندہ ہے، اور قابض اسرائیل کی درندگی کا ہر میدان میں تعاقب کیا جائے گا۔

یورپی اتحاد نے قابض اسرائیل کو نسل کشی جاری رکھنے کی اجازت دی: جوزیپ بورَیل

برسلز: یورپی یونین کے سابق اعلیٰ نمائندے برائے خارجہ امور اور سکیورٹی پالیسی جوزیپ بورَیل نے غزہ میں قابض اسرائیل کی وحشیانہ نسل کشی پر یورپی وزرائے خارجہ کی خاموشی اور مجرمانہ غفلت پر شدید تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یورپی اتحاد کی یہ خاموشی دراصل نسل کشی کو جاری رکھنے کی اجازت دینے کے مترادف ہے۔

بدھ کے روز ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں جوزیپ بورَیل نے برسلز میں ہونے والے یورپی وزرائے خارجہ کے حالیہ اجلاس کی ناکامی پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اجلاس میں ایسا کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا جو قابض اسرائیل کو انسانی حقوق کی پامالیوں پر جوابدہ ٹھہرا سکے۔ یہی رویہ نسل کشی کو جاری رکھنے کا موقع فراہم کر رہا ہے، جس میں غزہ کے نہتے فلسطینیوں کو بربریت کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں یورپی اتحاد کو اس امر میں ناکام قرار دیا کہ وہ قابض اسرائیل کو انسانیت سوز جرائم اور جنگی مظالم کی سزا دے پاتا۔ بورَیل نے کہا کہ یورپ نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کو اس کے جاری جنگی جرائم پر سزا نہیں دے گا اور یوں غزہ میں نسل کشی کو بے رحمی سے جاری رکھنے کی اجازت دی جائے گی“۔

یاد رہے کہ یورپی یونین نے سنہ 2023ء کے بعد اسرائیل کے ساتھ شراکتی معاہدے کا ازسرنو جائزہ لیا تھا، جس میں واضح کیا گیا تھا کہ اسرائیل فلسطینی سرزمین پر انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا مرتکب ہے۔ اس کے باوجود یورپی وزراء نے کسی قسم کی پابندی عائد کرنے سے گریز کیا اور قابض اسرائیل کو کھلی چھوٹ دی گئی۔

اس ملاقات کے بعد یورپی یونین کی موجودہ اعلیٰ نمائندہ برائے خارجہ امور کایا کالاس نے صرف اتنا کہا کہ یورپ قابض اسرائیل کے انسانی حقوق کے اقدامات کا قریب سے جائزہ لیتا رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اجلاس میں کچھ ممکنہ اقدامات پر گفتگو کی گئی، لیکن مقصد قابض اسرائیل کو سزا دینا نہیں بلکہ غزہ میں انسانی صورت حال کو بہتر بنانا ہے۔

یہ بیان نہ صرف منافقت پر مبنی تھا بلکہ مظلوم فلسطینی عوام کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف تھا۔ ایسے وقت میں جب غزہ میں انسانی جانیں مٹی میں رُل رہی ہیں، ایسے مبہم بیانات دراصل نسل کشی کی پشت پناہی کے سوا کچھ نہیں۔ یورپی یونین نے 20 مئی کو انسانی حقوق کی پاسداری کے تقاضے کے تحت قابض اسرائیل کے ساتھ اپنے شراکتی معاہدے کا جائزہ لینے کا اعلان کیا تھا، جو ہالینڈ کی تجویز پر عمل میں آیا۔ ماہرین کے مطابق پورے معاہدے کی معطلی فی الحال ممکن نہیں کیونکہ اس کے لیے تمام رکن ممالک کی متفقہ منظوری درکار ہے۔ البتہ تجارت، تحقیق، ٹیکنالوجی، ثقافت اور سیاسی مکالمے جیسے شعبوں میں کچھ دفعات کو معطل کرنے کا امکان موجود ہے، جس کے لیے اکثریتی رائے کافی ہوگی۔

اسپین، آئرلینڈ اور سلووینیا ان ممالک میں شامل ہیں جو اس معاہدے کو معطل کرنے کے حق میں ہیں، جبکہ جرمنی، آسٹریا، چیک جمہوریہ اور ہنگری اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔

واضح رہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل نے امریکہ کی کھلی پشت پناہی میں غزہ پر نسل کشی مسلط کر رکھی ہے، جس میں ہزاروں فلسطینیوں کو شہید، زخمی اور بے گھر کر دیا گیا ہے۔ یہ نسل کشی قتل، بھوک، تباہی اور جبری ہجرت پر مشتمل ہے، جس نے اب تک 198,000 سے زائد فلسطینیوں کو شہید یا زخمی کر دیا ہے، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ 11,000 سے زائد افراد تاحال لاپتا ہیں۔ لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں اور غذائی قلت نے معصوم بچوں کی جانیں نگل لی ہیں۔

غزہ کی نسل کشی کے خلاف اسپینی ڈاکٹر کا برسلز میں بھوک ہڑتال جاری

برسلز: اسپین سے تعلق رکھنے والے معروف مصنف اور معالج غریان کوتاندہ نے غزہ میں جاری بے رحم نسل کشی کے خلاف اپنے ضمیر کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے بھوک ہڑتال کو برسلز منتقل کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ احتجاجی بھوک ہڑتال 10 جون کو شروع کی تھی، جس کا مقصد قابض اسرائیل کے مجرمانہ اقدامات پر یورپی اداروں کو جھنجھوڑنا اور فلسطینیوں کی آواز عالمی ضمیر تک پہنچانا ہے۔

غریان کوتاندہ کا یہ اقدام ایک بین الاقوامی مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد یورپی یونین پر دباؤ بڑھانا ہے تاکہ وہ قابض اسرائیل کی مجرمانہ درندگی کو روکنے کے لیے سنجیدہ اور مؤثر اقدامات کرے۔

کوتاندہ نے اپنی بھوک ہڑتال کا آغاز دی ہیگ سے کیا تھا، جہاں عالمی عدالت انصاف کا صدر دفتر واقع ہے۔ وہاں سے انہوں نے ایک رسمی بیان بھی جاری کیا جس میں ان کے مطالبات بین الاقوامی قوانین اور یورپی منشور کی روشنی میں پیش کیے گئے۔

اپنے مطالبات میں کوتاندہ نے زور دیا کہ یورپی یونین قابض اسرائیل کے ساتھ شراکت داری کے معاہدے کو فوری طور پر معطل کرے، جیسا کہ یورپی قوانین میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کی صورت میں ممکن ہے۔

انہوں نے اس کے ساتھ ساتھ عالمی عدالت کی جانب سے مجرم نیتن یاھو کے خلاف جاری گرفتاری کے وارنٹ کی بنیاد پر ان پر اور ان کی حکومت پر سخت پابندیاں عائد کرنے کا بھی مطالبہ کیا، اور کہا کہ قابض اسرائیل کے ساتھ ہتھیاروں کی تجارت بند کی جائے کیونکہ یہ تجارت اس قتل عام کو ایندھن فراہم کر رہی ہے۔ کوتاندہ نے کہا کہ ان کی بھوک ہڑتال، غزہ کے عوام کی اذیتوں کے سامنے کچھ بھی نہیں، جو روزانہ بھوک، پیاس اور علاج کے لیے تڑپتے ہوئے بمباری کا نشانہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو اس وقت خاموش رہنے کے بجائے، غزہ کے لیے بلند آواز ہونا ہوگا۔

یہ بھوک ہڑتال ”غزہ کی زندگی کے لیے عالمی روزہ“ نامی ایک وسیع عالمی مہم کا حصہ ہے، جس کی قیادت مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے سرگرم کارکنوں کا ایک نیٹ ورک کر رہا ہے۔ اس مہم کا نعرہ ہے کہ ’ہماری خاموشی ان کے توپ خانے خاموش کرے‘۔

اس عالمی مہم میں شامل افراد 12 سے 48 گھنٹے کے وقفوں سے جزوی روزہ رکھتے ہیں تاکہ غزہ کے مظلوم عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا جا سکے۔ اب تک 24 سے زائد ممالک کے درجنوں کارکن اس تحریک کا حصہ بن چکے ہیں۔

مرکز اطلاعات فلسطین اس عظیم انسانی جذبے کو خراج تحسین پیش کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ بین الاقوامی برادری ان آوازوں کو سنے اور فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف عملی اقدامات کرے۔

ٹرمپ کا نیتن یاہو کے خلاف کرپشن مقدمات پر موقف درست ہے: امریکی سفیر

واشنگٹن: اسرائیل میں امریکی سفیر مائیک ہکابی نے نیتن یاہو کے خلاف اسرائیل کی اعلیٰ عدالت میں زیر سماعت کرپشن کیسز کے بارے ’ڈائن کے شکار‘ کی اصطلاح استعمال کرنے کی حمایت و تائید کی ہے۔ امریکی سفیر نے اس امر کا اظہار بدھ کے روز نیتن یاہو کے خلاف عدالتی سماعت کے موقع پر کیا ہے۔ امریکی سفیر بطور خاص عدالت میں موجود تھے تاکہ کیس کی سماعت دیکھ سکیں اور نیتن یاہو کے ساتھ اظہار یکجہتی کر سکیں۔ اس سے قبل کم از کم دو بار امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نیتن یاہو کے خلاف ان مقدمات پر اپنا سخت ردعمل دے چکے ہیں اور کھلے لفظوں میں اسرائیلی عدالت سے مطالبہ کر چکے ہیں کہ ان مقدمات کو ختم کیا جائے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو بھی اپنے خلاف کرپشن الزامات کی تردید کر چکے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم کا موقف رہا ہے کہ ان کے خلاف کرپشن کیسز ان کے خلاف سیاسی وجوہ سے بنائے گئے ہیں۔ ٹرمپ بھی نیتن یاہو کے اس موقف کی تائید کرتے ہیں۔ اس لیے عدالت سے کیے گئے کیس ختم کرنے کے اپنے مطالبے کے رد ہونے پر سخت ناراضگی ظاہر کر چکے ہیں۔ امریکی صدر کے اسرائیلی عدالت پر اثر انداز ہونے کی کوشش کو اپوزیشن لیڈر یائر لیپڈ نے تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا تھا کہ ٹرمپ اسرائیل کے اندرونی و عدالتی امور میں مداخلت نہ کرتے تو ہم ان کے شکرگزار ہوتے۔ امریکہ کے اسرائیل میں سفیر نے عدالتی کارروائی دیکھنے کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر لکھا ’میرے خیال میں صدر ٹرمپ کا ان کرپشن کیسز کے بارے میں موقف درست ہے۔‘ مائیک ہکابی نے اس پوسٹ کے ساتھ ٹرمپ کے پچھلے ماہ اس بارے میں دیے گئے بیان کا لنک بھی ساتھ منسلک کیا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

کانوڑ یاترا: میرٹھ میں 23 جولائی تک تمام اسکول اور کالج بند

میرٹھ: (ایجنسی) ضلع میرٹھ میں کانوار یاترا کے موقع پر تمام اسکول اور کالج 16 جولائی سے 23 جولائی تک بند رہیں گے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کی جانب سے باضابطہ حکم نامہ جاری کیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ وی کے سنگھ نے اس بارے میں بتایا "کانوار یاترا کے دوران میرٹھ ضلع میں یاترا کے راستوں کو بند کرنا پڑتا ہے۔ بچوں اور ان کے والدین کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ اسی لیے گزشتہ برسوں کی طرح اس سال بھی تمام تعلیمی ادارے 16 سے 23 جولائی تک بند رہیں گے۔" انہوں نے مزید بتایا کہ کانوڑ یاترا کے راستوں پر عارضی روشنیوں کا بھی معقول انتظام کیا گیا ہے۔ اس مرتبہ 45 کلومیٹر طویل کانوڑ پاتھ پر عارضی لائٹنگ کا بندوبست کیا گیا ہے تاکہ یاتریوں کو کسی قسم کی دقت نہ ہو۔ رادھنا راستہ، جو پورا مہادیو تک جاتا ہے، 42 کلومیٹر لمبا ہے اور اس پورے راستے پر بھی روشنی کا مکمل انتظام ہے۔

ادھو ٹھاکرے کو حکومت میں شامل ہونے کی کھلے عام دعوت

آپ کے اقتدار میں شامل ہونے کی گنجائش ہے، اسمبلی میں وزیر اعلیٰ فڈنویس کے بیان پر بحث شروع

ممبئی: بدھ کو مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس میں کچھ ایسا ہوا جس نے حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے ارکان کو دنگ کر دیا۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے شیوسینا یو بی ٹی کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کو حکومت میں شامل ہونے کی کھلے عام دعوت دی۔ فڑنویس نے کہا کہ ہمارے پاس 2029 تک اپوزیشن پارٹی میں شامل ہونے کی گنجائش نہیں ہے، لیکن آپ کے پاس یہاں (اقتدار میں) آنے کی گنجائش ہے۔ اب فڑنویس کے اس بیان پر بحث شروع ہوگئی ہے۔ فڑنویس نے یہ پیشکش ایسے وقت میں دی ہے جب مہاراشٹر میں دونوں بھائیوں کے ایک ساتھ آنے کی بحث زوروں پر ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ شیوسینا یو بی ٹی اور ایم این ایس مل کر بلدیاتی انتخابات لڑ سکتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ دیویندر فڑنویس کی قیادت والی مہاوتی حکومت کو بھاری اکثریت حاصل ہے۔ حکومت کے دو اتحادیوں میں سے ایک بھی ٹوٹ جائے تو حکومت کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ بی جے پی کے پاس 132 ایم ایل اے ہیں۔

دراصل بدھ کو قانون ساز کونسل میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے کا آخری دن تھا۔ اس موقع پر ادھو ٹھاکرے بھی قانون ساز کونسل میں موجود تھے۔ اپنی الوداعی تقریب کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے دیویندر فڑنویس نے ادھو ٹھاکرے کو ایک عوامی پیشکش کی۔ انہوں نے کہا کہ ادھو جی 2029 تک کچھ نہیں کرنا چاہتے، ہمارے پاس وہاں آنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ لیکن آپ کو یہاں آنے کی گنجائش ہے۔ ہم اس کے بارے میں مختلف طریقے سے سوچ سکتے ہیں۔ آیئے الگ بات کرتے ہیں۔ فڑنویس کے اس انداز سے بھی ممبران حیران رہ گئے۔ فڑنویس نے مزید کہا کہ دانوے ایک کارکن ہیں جو ہندوتوا کے لیے سخت موقف رکھتے ہیں۔ انہوں نے بھونگیان کے خلاف کئی بیانات دیے ہیں۔ وہ ساورکر کے سخت حامی ہیں۔ گو کہ وہ بنٹی پاٹل کے پاس بیٹھے ہیں، پھر بھی وہ ساورکر کے عقیدت مند ہیں۔

تبدیلی مذہب قانون پر یوپی سرکار سے سپریم کورٹ نے جواب مانگا

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز اتر پردیش حکومت سے 2024 میں ترمیم شدہ مذہب کی غیر قانونی تبدیلی سے متعلق قانون کے بعض دفعات کے خلاف دائر ایک عرضی پر جواب طلب کیا ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا پر مشتمل بنچ نے ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اس پر جواب مانگا ہے۔ عدالت نے اس عرضی کو اسی نوعیت کی دیگر عرضیوں کے ساتھ جوڑ کر سماعت کے لیے فہرست میں شامل کر لیا ہے۔ سپریم کورٹ لکھنؤ کی رہائشی ماہرِ تعلیم روپ ریکھا ورما اور دیگر کی جانب سے دائر کی گئی عرضی پر سماعت کر رہی تھی، جس میں اتر پردیش حکومت کے ذریعے مذہب کی تبدیلی سے متعلق ترمیم شدہ قانون کو چیلنج کیا گیا ہے۔ عرضی گزاروں نے 2024 میں ترمیم شدہ اتر پردیش غیر قانونی مذہب تبدیلی انسداد ایکٹ کی کچھ دفعات کو "مبہم اور حد سے زیادہ وسیع" قرار دیا ہے اور دلیل دی ہے کہ ان دفعات کی غیر وضاحت شدہ نوعیت شہریوں کی اظہار رائے کی آزادی اور مذہبی تبلیغ و اشاعت کے بنیادی حق کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ اتر پردیش حکومت نے یہ قانون مبینہ جبری یا دھوکہ دہی پر مبنی مذہب کی تبدیلیوں کو روکنے کے لیے متعارف کروایا تھا۔ تاہم، متعدد انسانی حقوق کی تنظیمیں، ماہرین تعلیم اور سماجی کارکن اس قانون کو آئین کی دفعہ 25 (مذہب کی آزادی) کے خلاف مانتے ہوئے اسے چیلنج کر رہے ہیں۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ قانون ان افراد کو ہدف بناتا ہے جو باہمی رضامندی سے مذہب تبدیل کرتے ہیں، خاص طور پر بین المذاہب شادیوں میں، اور اس کے نتیجے میں اقلیتی برادریوں پر خوف و ہراس کا ماحول بن سکتا ہے۔

پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں زبردست ہنگامے کے آثار

اپوزیشن کی مرکز کو گھیرنے کی تیاریاں، اپوزیشن کے مطالبات کو زیر کرنے کیلئے حکومت کا ایجنڈہ تیار، آٹھ اہم بل کرے گی پیش

نئی دہلی: (ایجنسی) پارلیمنٹ کا مانسون سیشن، جو 21 جولائی سے شروع ہونے والا ہے، اس بار کافی ہنگامہ خیز ہو سکتا ہے، چونکہ ایک طرف جہاں بی جے پی کی زیر قیادت این ڈی اے حکومت ایک بھاری قانون سازی ایجنڈے کے ساتھ پیش ہونے کی تیاری کر رہی ہے۔ اور خبر ہے کہ اس سیشن میں آٹھ نئے بلز متعارف کروانے اور زیر التوا انکم ٹیکس بل کو منظور کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے دوران مرکز کی نریندر مودی حکومت ٹیکس، تعلیم، کھیل، معدنی پالیسی اور بندرگاہوں سے متعلق کئی اہم بل ایوان میں پیش کرنے جا رہی ہے۔ حکومت کا مقصد ان بلوں کو منظور کرا کر قانون سازی کے عمل کو آگے بڑھانا ہے۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کے مطابق مانسون اجلاس میں جو اہم بل پیش کیے جانے والے ہیں ان میں منی پور اشیا و خدمات ٹیکس (ترمیمی) بل 2025، جن وشواس (ترمیمی) بل 2025، انڈین انسٹی چیوٹ آف مینجمنٹ (ترمیمی) بل 2025، ٹیکسیشن قانون (ترمیمی) بل 2025، جیو ہیریٹیج سائٹس اور جیو ریمینز (تحفظ و رکھ رکھاؤ) بل 2025، معدنیات و کان (ترمیمی) بل 2025، اور نیشنل اینٹی ڈوپنگ (ترمیمی) بل 2025 شامل ہیں۔ ان کے علاوہ، حکومت مرچنٹ شپنگ بل

2024، ہندوستانی بندرگاہ بل 2025، انکم ٹیکس بل 2025 اور گوا میں درج فہرست قبائل کی اسمبلی حلقوں میں نمائندگی سے متعلق بل 2024 کو بھی منظوری کے لیے پیش کرنے کی تیاری میں ہے۔ یہ تمام بل ملک کی اقتصادی، تعلیمی اور اسپورٹس پالیسی میں اہم تبدیلیاں لا سکتے ہیں۔ خاص طور پر جیو ہیریٹیج سائٹس سے متعلق بل کے ذریعے قدرتی ورثے کے تحفظ کو قانونی تحفظ ملنے کی امید ہے۔ اسی طرح اینٹی ڈوپنگ قانون میں ترامیم سے کھیلوں میں شفافیت لانے کی کوشش کی جائے گی۔

اس مرتبہ پارلیمنٹ کے سبھی اراکین کو اجلاس سے متعلق نوٹس اور اطلاعات 'ممبرس پورٹل' کے ذریعے بھیجی گئی ہیں۔ قانون سازی شاخ کے مطابق تمام شیڈول اور تفصیلات ڈیجیٹل طور پر فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ اجلاس کی کارروائی میں سہولت ہو۔ پہلے یہ اجلاس 12 اگست تک طے تھا لیکن اب اس میں 9 دن کی توسیع کر دی گئی ہے اور یہ 21 اگست تک جاری رہے گا۔ اجلاس کے دوران 13 اور 14 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات کے باعث کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔

دوسری طرف اپوزیشن جماعتیں، خاص طور پر کانگریس، اس اجلاس میں مرکزی حکومت کو کئی ایشوز پر گھیرنے کی تیاری میں ہیں۔ ان میں خاص طور پر کانگریس، منی پور کی صورتحال، پہلگام دہشت گرد حملے، آپریشن سندور، اور بہار میں الیکشن کمیشن کے خصوصی انتخابی رولز کے جائزے جیسے معاملات پر حکومت کو گھیرنے کی تیاری کر رہی ہیں۔ حکومتی ذرائع نے تسلیم کیا ہے کہ سیشن میں یہ مسائل غالب رہیں گے، جس سے پارلیمنٹ میں شدید بحث کی توقع ہے۔ منی پور میں صدر راج کی توسیع، جو ہر چھ ماہ بعد پارلیمنٹ سے منظوری مانگتی ہے، بھی ایک اہم نکتہ ہوگا، جہاں اپوزیشن وزیر اعظم نریندر مودی سے منی پور کے تشدد پر وضاحت مانگ رہی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت کے مجوزہ بل جہاں ترقیاتی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کی کوشش ہیں، وہیں اپوزیشن ان پر سخت سوالات اٹھا سکتی ہے، جس کے باعث پارلیمنٹ کے اس اجلاس میں گرما گرم بحث کے آثار نمایاں ہیں۔

راشن کارڈ سے متعلق حکومت کی نئی ہدایا جاری

نئی دہلی: (ایجنسی) حکومت نے راشن کارڈ کے لیے سخت اصول نافذ کر دیے ہیں۔ نئی گائیڈ لائنز کے مطابق جن راشن کارڈ ہولڈرز نے ابھی تک ای۔کے وائی سی (e-KYC) نہیں کروایا ہے، ان کا نام راشن کارڈ سے ہٹا دیا جائے گا۔ حکومت نے واضح طور پر کہا ہے کہ e-KYC لازمی ہے تاکہ راشن کا فائدہ صرف انہی لوگوں کو ملے، جو اس کے اصل حقدار ہیں۔ بغیر e-KYC کے دھوکہ دہی اور گڑبڑ کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ اسی وجہ سے حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تمام راشن کارڈ ہولڈرز کے لیے e-KYC کروانا لازمی ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک یہ عمل مکمل نہیں کیا ہے تو جلد از جلد مکمل کروا لیں، ورنہ آپ کا نام کاٹا جا سکتا ہے۔ راشن کارڈ کی e-KYC کروانے کے لیے سب سے پہلے اپنے قریبی راشن ڈیلر یا لوک سیوا مرکز (عوامی خدمت مرکز) پر جائیں۔ وہاں آدھار کارڈ کے ذریعے بایومیٹرک تصدیق کروانی ہوگی۔

کئی ریاستوں میں یہ سہولت آن لائن پورٹل کے ذریعے بھی فراہم کی گئی ہے۔ آپ موبائل یا کمپیوٹر سے لاگ ان کر کے آدھار نمبر ڈالیں اور OTP کے ذریعے e-KYC مکمل کریں۔

سپریم کورٹ نے ایس آئی ٹی کو لگائی پھٹکار

پروفیسر علی خان محمود آباد معاملہ پر عدالت نے کہا: 'آپ کی جانچ غلط سمت جا رہی ہے'

نئی دہلی: (ایجنسی) ہندوستانی فوج نے پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر میں موجود دہشت گردوں کے خلاف 'آپریشن سندور' چلایا تھا۔ اس آپریشن سے متعلق اشوکا یونیورسٹی کے پروفیسر محمد عامر احمد عرف علی خان محمود آباد نے سوشل میڈیا پر متنازعہ تبصرہ کیا تھا۔ اس تبصرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے پروفیسر محمود کو گرفتار کیا گیا تھا اور بعد میں انھیں راحت دیتے ہوئے عبوری ضمانت پر جیل سے رہا کر دیا۔ آج اس معاملے میں سپریم کورٹ میں اہم سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران عدالت عظمیٰ نے ہریانہ ایس آئی ٹی کی جانچ پر سوال اٹھایا اور کہا کہ یہ جانچ غلط سمت میں جا رہی ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی کی بنچ نے ایک سینئر پولیس افسر کی قیادت والی ہریانہ ایس آئی ٹی سے کہا کہ وہ اپنی جانچ کو پروفیسر محمود آباد کے خلاف ان کی متنازعہ سوشل میڈیا پوسٹ سے متعلق درج 2 ایف آئی آر تک ہی محدود رکھے۔ ساتھ ہی عدالت نے ایس آئی ٹی سے یہ سوال بھی کیا کہ پروفیسر کی سوشل میڈیا پوسٹ سے متعلق جانچ غلط سمت میں کیوں ہے؟ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے ایس آئی ٹی کو پھٹکار بھی لگائی اور کہا کہ آپ کو اس (طرح کی جانچ) کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو ایک ڈکشنری کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے ہدایت دی کہ ایس آئی ٹی یہ دیکھے کہ کیا کوئی جرم ہوا ہے۔ اس معاملے میں عدالت عظمیٰ نے ایس آئی ٹی سے کہا کہ وہ اپنی جانچ رپورٹ 4 ہفتوں میں پیش کرے۔

عدالت عظمیٰ نے ایس آئی ٹی کو اس بات کے لیے بھی پھٹکار لگائی کہ پروفیسر محمود آباد کے موبائل فون سمیت الیکٹرانک سامانوں کو ضبط کیوں کیا گیا، حالانکہ اس کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ چونکہ محمود آباد ایس آئی ٹی جانچ میں تعاون کر رہے تھے، اس لیے انھیں دوبارہ طلب کرنے کی کوئی ضرورت بھی نہیں تھی۔ محمود آباد کو دی گئی گرفتاری سے عبوری تحفظ جاری رہے گی۔ اتنا ہی نہیں، پروفیسر محمود آباد کی ضمانت سے متعلق شرطوں میں کچھ چھوٹ بھی دے دی گئی ہے۔ انھیں عدالت میں زیر غور معاملے کو چھوڑ کر دیگر معاملوں پر سوشل میڈیا پوسٹ کرنے، مضمون لکھنے اور اپنی کوئی بھی رائے ظاہر کرنے کی اجازت مل گئی ہے۔

بہار میں اویسی کی پارٹی سے نہیں ہوگا اتحاد

کانگریس۔ آر جے ڈی قیادت کا بڑا فیصلہ

پٹنہ: (ایجنسی) بہار اسمبلی الیکشن سے پہلے اسدالدین اویسی کی پارٹی کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ ذرائع کے مطابق، کانگریس۔ آر جے ڈی قیادت اور عظیم اتحاد نے فیصلہ لیا ہے کہ اویسی کی پارٹی کے ساتھ اتحاد نہیں ہوگا۔ کچھ دن پہلے ہی اویسی کی پارٹی نے بہار میں عظیم اتحاد کے لیڈران کو خط لکھ کر اتحاد میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ ذرائع کے مطابق، آر جے ڈی اور کانگریس قیادت نے کسی بھی فرقہ پرست پارٹی سے سمجھوتہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ طے پایا ہے کہ اگر تیسرا محاذ بنتا ہے تو اس کا فائدہ بی جے پی کو اس کی بی ٹیم کی طرح ہی ہوگا۔ مہاگٹھ بندھن اس معاملے کو عوام کے سامنے لے جائے گا۔

یکطرفہ محبت نہیں چلے گی: اویسی

اسدالدین اویسی کی پارٹی اے آئی ایم آئی ایم نے حال ہی میں لالو یادو کو خط لکھ کر عظیم اتحاد میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی تھی، لیکن وہاں سے کوئی پازیٹو رسپانس نہیں ملا۔ اب اویسی نے صاف کر دیا ہے کہ اب ان کی پارٹی اکیلے اپنے امیدوار اتارے گی اور بہار کے سیمانچل علاقے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ اویسی کی پارٹی نے پیر کے روز واضح کر دیا کہ آئندہ بہار اسمبلی الیکشن میں ان کی پارٹی انڈیا الائنس کا حصہ نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اب یکطرفہ محبت نہیں چلے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کے خلاف لگائے گئے الزامات جھوٹے ہیں اور عظیم اتحاد نہیں چاہتا کہ غریبوں اور دبے کچلے طبقات کا کوئی لیڈر ابھرے۔

اس کے علاوہ اویسی نے بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی مہم کو 'بیک ڈور این آر سی' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے پاس شہریت طے کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ انہوں نے اس عمل میں شفافیت کی کمی اور جلد بازی کیے جانے کی تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کو منصفانہ طور پر کام کرنا چاہئے۔ بہار میں اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی صدر اخترالایمان نے آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو کو خط لکھا تھا۔ اس میں اے آئی ایم آئی ایم کو عظیم اتحاد میں شامل کرنے کی گزارش کی گئی تھی۔ اس خط میں کہا گیا تھا کہ آپ ہم سے بات کریں تاکہ سیکولر ووٹوں کی تقسیم کو روکا جا سکے۔ سال 2015 سے بہار کی سیاست میں سرگرم اے آئی ایم آئی ایم نے پچھلے انتخابات میں نمایاں کارکردگی دکھائی تھی۔

متنازعہ فلم 'ادے پور فائلز' کی نمائش پر پابندی برقرار

مرکزی حکومت دھلی ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق فلم کی تحقیقات کر سکتی ہے اور تب تک یہ معاملہ متعلقہ درخواستوں پر سماعت کے لیے زیر التواء رہے گا: سپریم کورٹ

نئی دہلی، (صحافت بیورو): سپریم کورٹ نے بدھ کے روز ادے پور میں درزی کنہیا لال تیلی کے قتل پر مبنی ہندی فلم 'ادے پور فائلس' پر عدالتی روک ہٹانے سے انکار کر دیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جائمالیہ باگچی کی بنچ نے دہلی ہائی کورٹ کے عبوری حکم امتناعی میں فی الحال مداخلت کرنے سے انکار کر دیتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت (دہلی ہائی کورٹ کی) ہدایت کے مطابق فلم کی تحقیقات کر سکتی ہے اور تب تک یہ معاملہ متعلقہ درخواستوں پر سماعت کے لیے زیر التواء رہے گا۔ بنچ نے اپنے حکم میں کہا کہ ہم اس معاملے کو زیر التواء رکھیں گے، ہم ہائی کورٹ کے سامنے حکومت ہند کے موقف کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ فرض کریں کہ مرکز اس میں کچھ غلط نہ بتائے تو ہم اس پر غور کریں گے۔ اگر سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن فلم میں کچھ ترمیم کرتا ہے، تو ہم اس کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ اگر مرکز اس معاملے کو نہیں اٹھاتا ہے، تو یہ ایک الگ بات ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ہم ایک یا دو دن انتظار کر سکتے ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ فلم سے متعلق اعتراضات پر فیصلہ کرنے کے لیے بنائی گئی کمیٹی کو اس معاملے پر فوری فیصلہ کرنا چاہیے۔ اس معاملے میں اگلی سماعت کے لیے 21 جولائی کی تاریخ طے کرتے ہوئے بنچ نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ متعلقہ کمیٹی وقت ضائع کیے بغیر نظر ثانی کی درخواست پر فوری فیصلہ کرے گی۔ واضح رہے کہ یہ فلم 11 جولائی کو ریلیز ہونے والی تھی، لیکن اس سے پہلے 10 جولائی کو دہلی ہائی کورٹ نے اس پر عبوری روک لگا دی تھی۔ عدالت نے جمعیۃ علماء ہند کے صدر ارشد مدنی اور دیگر کی درخواستوں پر سماعت کے بعد حکم امتناعی جاری کیا تھا۔ فلم پروڈکشن کمپنی نے اس حکم امتناعی کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ دوسری جانب کنہیا لال قتل کیس کے ملزم محمد جاوید نے بھی فلم پر پابندی کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ فلم پروڈیوسر امیت جانی کی جانب سے داخل کردہ پٹیشن پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں سماعت عمل میں آئی۔ فلم پروڈیوسر کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ گورو بھاٹیا نے بحث کرتے ہوئے فلم کی ریلیز پر پابندی لگانے والے دہلی ہائیکورٹ کے فیصلہ کو غیر آئینی بتایا اور کہا کہ دہلی ہائی کورٹ نے مولانا ارشد مدنی کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے دو دن کے اندر فلم کی ریلیز پر پابندی لگا دی۔

جج صاحبان کے تبصرے معاملہ کی حساسیت کو اُجاگر کرتے ہیں: مولانا ارشد مدنی

فلم کی نمائش کو لیکر آج سپریم کورٹ میں جو کچھ ہوا اس پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ بنچ میں شامل جج صاحبان نے جو تبصرے کئے ہیں وہ بہت اہم ہیں، یہ تبصرے معاملہ کی حساسیت کو اجاگر کرتے ہیں، اگرچہ ان جج صاحبان نے بذات خود فلم نہیں دیکھی ہے لیکن دہلی ہائی کورٹ نے جو ہدایات دیں اور جس طرح فلم کے پروڈیوسر کو بہت سے قابل اعتراض مناظر کو فلم سے ہٹانے پر مجبور ہونا پڑا، اس کے پیش نظر عدالت کو بلاشبہ اس بات کا احساس ہے کہ فلم کو اگر موجودہ شکل میں نمائش کی اجازت دی گئی تو اس سے ملک کے امن وامان کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے، اسی درمیان مولانا ارشد مدنی کی پیروی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے عدالت کو بتایا کہ انہوں یہ فلم دیکھی ہے اور فلم دیکھنے کے بعد وہ اندر سے دہل گئے تھے کیونکہ فلم میں ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت آمیز مناظر دکھائے گئے ہیں لہٰذا عدالت کو اس فلم کو دیکھنا چاہئے۔ کپل سبل نے یہ بھی کہا کہ جو بھی جج یہ فلم دیکھے گا تو اس کی ریلیز کی اجازت ہرگز نہیں دے گا۔

ایمرجنسی سے بھی بدتر حالات ہیں!: ممتا

بنگالیوں کے استحصال کیخلاف ممتا بنرجی کا مارچ

کولکاتہ: (ایجنسی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک بار پھر اپنی بنگالی شناخت کو مرکز میں رکھتے ہوئے زبردست بارش میں بھیگتے ہوئے کولکاتا میں ایک بڑا احتجاجی مارچ نکالا۔ یہ مارچ بدھ، 16 جولائی 2025 کو بی جے پی کے زیر اقتدار ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے افراد کے مبینہ استحصال کے خلاف نکالا گیا تھا۔ کولکاتا میں نکالے گئے اس احتجاجی مارچ میں ریاست کی حکمران جماعت ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی)

کی بھرپور یکجہتی دیکھنے کو ملی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ساتھ ابھشیک بنرجی اور پارٹی کے تمام اعلیٰ رہنما بھی اس مارچ میں شریک ہوئے۔ کولکاتا کی سڑکوں پر تقریباً تین کلومیٹر طویل مارچ کے دوران ممتا بنرجی اور دیگر مظاہرین نے بی جے پی کے خلاف زوردار نعرے بازی کی اور "بی جے پی، چھی چھی" جیسے نعرے لگائے۔ مارچ کے اختتام پر ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکزی حکومت کو کھلی للکار دی۔ انہوں نے کہا کہ "بنگالیوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے، یہ صرف ایک ایمرجنسی نہیں ہے، یہ ایمرجنسی سے بھی بدتر ہے۔ یہ کوئی سپر ایمرجنسی بھی نہیں ہے، یہ ایک خوفناک بدانتظامی کی شکل اختیار کر رہی ہے۔" انہوں نے کہا: میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اب میں اور زیادہ بنگالی زبان میں بات کروں گی۔ مجھے ڈیٹینشن کیمپ میں ڈال دو۔ بی جے پی، کھیلا ہوگے! بس انتظار کرو۔ ممتا بنرجی نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر الزام عائد کیا کہ: بی جے پی حکومت نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مشتبہ بنگلہ دیشی شہریوں کو گرفتار کر کے ڈیٹینشن کیمپ میں رکھا جائے۔ یہ نوٹیفکیشن تمام بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں کو بھیجا گیا ہے۔ ہم اس نوٹیفکیشن کو عدالت میں چیلنج کریں گے۔ کیا آپ ہر بنگالی بولنے والے کو جیل میں ڈال دیں گے؟

ہمیں اپنی سلامتی کیلئے خود سرمایہ کاری کرنی ہوگی اور دفاعی سامان مقامی طور پر تیار کرنا ہوگا: سی ڈی ایس چوہان

نئی دہلی: (ایجنسی) سی ڈی ایس جنرل انیل چوہان نے بدھ کے روز کہا کہ 10 مئی کو آپریشن سندور کے دوران پاکستان نے غیر مسلح ڈرونز اور گولہ بارود کا استعمال کیا، تاہم ان میں سے کسی نے بھی ہندوستانی فوجی یا سول ڈھانچے کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔ بیشتر ڈرونز کو غیر موثر بنا دیا گیا، اور چند کو تقریباً صحیح حالت میں برآمد بھی کر لیا گیا۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے مانیکشا سینٹر میں یو اے وی (U A V) اور سی۔ یو اے ایس (C-UAS) کے شعبوں میں غیر ملکی مصنوعات کی جگہ مقامی سطح پر تیار کردہ اہم دفاعی ساز و سامان کی نمائش کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے ہمیں یہ دکھایا کہ ہمارے مخصوص جغرافیائی حالات کے لیے اندرون ملک تیار کردہ کاؤنٹر یو اے ایس سسٹمز کتنے ضروری ہیں۔ ہمیں اپنی سلامتی کے لیے خود سرمایہ کاری کرنی ہوگی اور دفاعی سامان مقامی طور پر تیار کرنا ہوگا۔ ڈرونز کے جنگی استعمال پر بات کرتے ہوئے سی ڈی ایس نے کہا کہ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ڈرونز نے جنگ کے میدان میں ارتقائی تبدیلی لائی ہے یا انقلابی؟ میرے خیال میں ان کی ترقی ارتقائی ہے، لیکن ان کا استعمال بہت انقلابی رہا ہے۔ جیسے جیسے ڈرونز کی تعیناتی اور دائرہ کار بڑھا، افواج نے انہیں ایک انقلابی طریقے سے استعمال کرنا شروع کیا۔ ہم نے ماضی کی کئی جنگوں میں اس کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر حالیہ تنازعات نے یہ واضح کر دیا ہے کہ ڈرونز کس طرح جنگی توازن کو یکطرفہ طور پر بدل سکتے ہیں۔ غیر متوازن ڈرون جنگیں بڑے ہتھیاروں کو کمزور کر رہی ہیں اور افواج کو فضائی جنگی اصولوں اور کاؤنٹر یو اے ایس ترقی کے نظریاتی پہلوؤں پر از سر نو غور کرنے پر مجبور کر رہی ہیں۔ جنرل چوہان نے زور دے کر کہا کہ آپریشن سندور نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ ہمارے زمینی حالات اور دفاعی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی طور پر

تیار کردہ بغیر پائلٹ فضائی نظام (UAS) اور کاؤنٹر یو اے ایس سسٹمز کیوں ناگزیر ہیں۔ ڈرونز اور کاؤنٹر ڈرون سسٹمز میں خود کفالت، ہندوستان کے لیے ایک اسٹریٹجک ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے جارحانہ یا دفاعی مشنز کے لیے انحصار غیر ملکی ٹیکنالوجی پر نہیں کر سکتے۔ غیر ملکی ٹیکنالوجی پر انحصار ہماری تیاریوں کو متاثر کرتا ہے، پیداوار کی صلاحیت کو محدود کرتا ہے اور اہم پرزوں کی فوری اور مستقل دستیابی میں رکاوٹ بنتا ہے۔ جنرل چوہان نے اپنی ورکشاپ کے پیغام میں لکھا کہ غیر روایتی جنگ کے تیزی سے بدلتے ہوئے منظر نامے میں یو اے وی ایک تبدیلی لانے والی طاقت کے طور پر ابھرے ہیں۔ ہندوستان جیسے ملک کے لیے یو اے وی اور کاؤنٹر یو اے وی ٹیکنالوجیز میں خود انحصاری نہ صرف ایک اسٹریٹجک ضرورت ہے بلکہ یہ ملک کو اپنے مفادات کے تحفظ، اپنے مستقبل کی تشکیل اور عالمی مواقع سے فائدہ اٹھانے کے قابل بھی بناتی ہے۔ مانیکشا سینٹر میں منعقدہ ورکشاپ اور نمائش کا اہتمام ہیڈکوارٹر انٹیگریٹڈ ڈیفنس اسٹاف (HQ IDS) اور سینٹر فار جوائنٹ وارفیئر اسٹڈیز (CENJOWS) کے اشتراک سے کیا گیا۔ اس تقریب کا مقصد غیر ملکی دفاعی ساز و سامان کی جگہ مقامی سطح پر تیار کردہ متبادل کو فروغ دینا ہے۔ اس اقدام کے ذریعے دفاعی شعبے میں خود کفالت کو فروغ دیا جا رہا ہے اور ملکی دفاعی صنعتوں کو تحقیق و تیاری کے عمل میں شامل کیا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام ہندوستان کی سکیورٹی پالیسی میں مقامی بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے، جو ملک کو اسٹریٹجک اور تکنیکی اعتبار سے مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔

Food Color Preparation Baking Powder, Custard Powder, Drinking Chocolate & Flavours
Customer Care: 011-23957705 www.ajantafoodproducts.com

ایران سے بات کرنے کی کوئی جلدی نہیں ہے: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کی جوہری تنصیبات کو مکمل طور پر تباہ کر دیا، ایران سے بات کرنے کی کوئی جلدی نہیں ہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چھوٹے ملکوں کو ٹیرف لیٹر جلد جاری کریں گے، شرح 10 فی صد کے قریب ہوگی یوکرین کو اسلحہ بھیج دیا گیا ہے، روسی صدر پوتن امن کی خواہش کے دعوے پر پورا نہیں اترے ٹرمپ نے کہا کہ روس یوکرین جنگ بائیڈن کے دور میں شروع ہوئی۔ ان کی کمزور پالیسی کے باعث جنگیں شروع ہوئیں۔ اس سے پہلے ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر روس اور یوکرین کے درمیان 50 دن کے اندر امن معاہدہ نہیں ہوتا تو امریکہ روس کے باقی ماندہ تجارتی شراکت داروں پر 100 فیصد ثانوی محصولات عائد کرے گا۔ یعنی جو ملک روس سے تجارت کرے گا اگر وہ اپنی مصنوعات امریکہ کو بیچنا چاہے گا تو اُسے 100 فیصد درآمدی ٹیکس ادا کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ہم نے ایران کی جوہری تنصیبات کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے، ایران سے بات کرنے کی کوئی جلدی نہیں ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ایران نے اعلان کیا تھا کہ اگر امریکہ نے یورینیم افزودگی بند کرنے پر اصرار کیا تو جوہری مذاکرات نہیں ہوں گے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان جوہری پروگرام پر کئی مرتبہ مذاکرات ہو چکے ہیں، مگر اسرائیل کے اچانک حملوں نے ان مذاکرات کو روک دیا تھا۔ جنگ کے اختتام کے بعد دونوں ممالک نے بات چیت کی بحالی کا عندیہ دیا ہے، لیکن ایران نے واضح کیا ہے کہ وہ جوہری توانائی کے پرامن استعمال کے اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوگا۔

لاہور میں بارش کے دوران 4 مقامات پر گھروں کی چھتیں گر گئیں، 12 افراد چل بسے، 6 زخمی

لاہور (یو این آئی) لاہور میں بارش کے دوران 4 مقامات پر گھروں کی چھتیں گرنے سے 12 افراد جاں بحق ہو گئے، 6 افراد کو زخمی حالت میں ملبے سے نکال لیا گیا۔ ڈان نیوز کے مطابق لاہور میں ٹھوکر نیاز بیگ کے قریب مرید وال گاؤں میں گھر کی چھت گرنے سے 5 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق امدادی گاڑیاں اور عملہ جائے حادثہ پر پہنچ گیا، گھر کی چھت مٹی اور لکڑی سے بنی ہوئی تھی، اربن سرچ اینڈ ریسکیو ٹیم نے ملبے تلے پھنسے 2 افراد کو زندہ نکال لیا۔ ریسکیو کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں 2 خواتین، 2 بچیاں اور ایک بزرگ شامل ہیں، جن کی شناخت 60 سالہ مانگا، 55 سالہ عشرت، 35 سالہ رانی، 3 سالہ خدیجہ اور 4 سالہ لطیفہ کے ناموں سے ہوئی۔ ادھر رائیونڈ روڈ مشن کالونی میں گھر کی چھت گرنے سے 3 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو کے مطابق اربن سرچ اینڈ ریسکیو ٹیم نے ملبے سے ایک فرد کو زندہ نکال لیا۔ ریسکیو کے مطابق رائیونڈ روڈ پر ہی کوٹ جمال پورہ میں لڑکی اور مٹی سے بنی گھر کی چھت گر گئی، حادثے میں ایک شخص جان کی بازی ہار گیا۔

روزنامہ صحافت

کامیاب ہونے کا مشن

بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کا دورہ کرنے والے ہندوستان کے پہلے خلاباز، شوبھانشو شکلا، ایکس اوم-4 مشن کے اپنے تین دیگر ساتھیوں کے ساتھ منگل کو زمین پر واپس آئے۔ پورا ملک اس لمحے کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا اور اپنے مشن کی کامیابی کے لیے دعائیں کر رہا تھا کیونکہ سنیتا ولیمز اور بیری بچ ولمور کو جس طرح سے 9 ماہ تک خلا میں رہنا پڑا، اس سے کئی خدشات تھے۔ اس مشن کی کامیابی کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مرکزی کابینہ نے ایک باضابطہ قرارداد منظور کرتے ہوئے ایکس اوم-4 مشن کی کامیابی کو تاریخی قرار دیا ہے اور گروپ کیپٹن شوبھانشو شکلا اور اس میں شامل انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) کے سائنسدانوں اور انجینئروں کی ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ کابینہ نے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ یہ مشن ترقی یافتہ ہندوستان کے حل کو نئی توانائی بخشے گا اور اس نے ہندوستان کو مستقبل کے مہتواکانکشی مشنوں کے ہدف کے ایک قدم قریب لایا ہے۔ ہندوستان اب انسانی خلائی مشن میں بڑی طاقتوں میں سے ایک بننے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ہندوستانی خلائی مشن کے لیے شوبھانشو شکلا کے اس سفر کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسرو نے تقریباً 20000 روپے کا تعاون دیا ہے۔ اس مشن کے لیے 550 کروڑ روپے۔ اس مشن سے حاصل ہونے والے فوائد اس کے مستقبل کے منصوبوں میں بہت کارآمد ثابت ہوں گے۔ خاص طور پر گگنیان مشن کو اس سے کافی تقویت ملے گی۔ آئی ایس ایس پر جانے والے پہلے ہندوستانی خلاباز شوبھانشو شکلا نے بطور پائلٹ اس مشن میں شمولیت اختیار کی۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر اس نے وہاں کئی تحقیقی مشن انجام دیے جن میں اسرو کے تیار کردہ مشن بھی شامل تھے۔ ہندوستانی فضائیہ میں ٹیسٹ پائلٹ شوبھانشو بھی ملک کے پہلے انسانی خلائی مشن گگنیان کے ممکنہ عملے میں شامل ہیں۔ وہ اس عملے میں واحد رکن بن گیا ہے جسے اب خلائی سفر کا تجربہ حاصل ہے، جو مشن کے لیے اہم ہے۔ ظاہر ہے، آئی ایس ایس پر شوبھانشو شکلا کے تجربات اور تجربات کے بارے میں بات چیت جاری رہے گی۔ لیکن ایسے مزید نوجوانوں کی نشاندہی کرنے اور انہیں سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں بہتر ہنر کی ضرورت ہوگی۔ ہندوستان کی ترقی سے جلتے ہوئے ہمارے کچھ پڑوسی ممالک جس طرح کی سازش رچ رہے ہیں، اس کے پیش نظر ہمیں اپنی سرحدوں پر کڑی نظر رکھنے کے لیے جدید سیٹلائٹ کو خلا میں تعینات کرنا ہوگا۔ حال ہی میں حکومت نے پچاس کے قریب خصوصی دفاعی سیٹلائٹس کی تعیناتی کا بھی اعلان کیا ہے۔ شوبھانشو کی اس کامیابی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ملک میں سائنسی ماحول پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ بدقسمتی سے پچھلے کچھ عرصے سے منطق اور سائنسی بحث کے بجائے بنیاد پرستی کے واقعات سرخیوں میں ہیں۔ تاریخ کی پرانی قبریں کھود کر اپنے مفادات کی تکمیل کی جا رہی ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ یہ ترقی یافتہ قوم یا معاشرہ بنانے میں مددگار ثابت نہیں ہوگا۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم کن سائنسی اور معاشی قوتوں سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ اس لیے قومی اور سماجی اتحاد کے حوالے سے بھی سائنسی سوچ کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

اپوزیشن متحد ہوکر لڑے بہار الیکشن

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بہار کے الیکشن کا ابھی اعلان نہیں ہوا ہے۔ کچھ وقت باقی ہے لیکن وہ ہر خاص و عام کی گفتگو کا موضوع بنا ہوا ہے۔ اس کی وجہ ہے الیکشن کمیشن کے ذریعہ بہار ووٹر لسٹ کی گہرائی سے نظر ثانی۔ دوسرے الفاظ میں اسے بی جے پی کی ووٹ جوڑنے گھٹانے کی مہم کہا جاسکتا ہے۔ انتخابی کمیشن ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے آدھار، ووٹر کارڈ اور راشن کارڈ کو مسترد کراپنا اور والدین کی پیدائش کا سرٹیفکٹ، ہائی اسکول کا سرٹیفکٹ یا ذات کا سرٹیفکٹ مانگ رہا ہے۔ بہار میں 61.80 فیصد پڑھے لکھے ہیں، چھ میں سے ایک کے پاس پیدائش کا سرٹیفلٹ ہے، 16 فیصد کے پاس ذات کا سرٹیفکٹ اور صرف 14 فیصد ہائی اسکول پاس ہیں۔ ایسے میں یہ دستاویز جو ووٹر بننے کے لیے طلب کئے جا رہے ہیں کہاں سے آئیں گے۔ اس طرح کے کاغذ ووٹر بننے کے لئے اس سے پہلے کبھی نہیں مانگے گئے۔ آدھار کا تو حکومت نے یہ کہہ کر پروپیگنڈہ کیا تھا "میرا آدھار میری پہچان" کارڈ پر لکھا تھا آدھار عام آدمی کا ادھیکار۔ آدھار کو بینک کھاتہ، پین نمبر، راشن کارڈ، گیس کنکشن سے لنک کرایا گیا۔ حکومت کی کسی بھی اسکیم کا فائدہ اٹھانے کے لیے آدھار ضروری ہے۔

الیکشن کمیشن کے اس قدم نے بہار کے عوام میں بے چینی پیدا کردی۔ اپوزیشن کے ذریعہ بہار بند کے دوران عوام کا زبردست غصہ دکھائی دیا۔ اپوزیشن کے بہار بند کو ملی عوامی حمایت سے نہ صرف بی جے پی کے خیمہ میں بوکھلاہٹ پیدا ہوئی بلکہ الیکشن کمیشن کا جھوٹ بھی سامنے آیا۔ خود بی ایل او کیمرے پر کہتے دکھائی دیئے کہ ابھی آدھے فارم بھی نہیں بٹے ہیں۔ 25 جولائی تک نظر ثانی کا کام مکمل نہیں ہوسکتا۔ اس بند نے ہی ٹی ڈی پی کو الیکشن کمیشن کو خط لکھنے کے لئے مجبور کیا ہے۔ خط میں کمیشن سے کہا گیا ہے کہ یہ کام اسے انتخاب سے چھ ماہ پہلے کرنا چاہئے عین الیکشن کے وقت نہیں۔ دوسرے جس کا ووٹر لسٹ میں نام ہے اس سے دستاویز مت مانگئے۔ تیسرے آپ ووٹر لسٹ میں ہی سدھار کیجئے اور چوتھی تجویز ہے کہ اگر کسی کا نام کاٹ رہے ہیں تو اسے ثابت کرنے کے لئے پورا موقع دیجئے۔ خیر یہ لڑائی چلتی رہے گی اسے اپوزیشن کو اور طاقت سے لڑنا ہوگا۔ ایک بھی ووٹ کٹنے نہیں یہ دیکھنا ہوگا۔ دراصل کمیشن صحیح غلط دیکھ کر ووٹ نہیں کاٹے گا، اس لیے وہ ووٹر رویژن نہیں لایا ہے۔ اس کا سیدھا مقصد ہے ان ووٹوں کو کاٹنا جو اپوزیشن کو جاسکتے ہیں۔ مہاراشٹر میں ووٹ بڑھا کر بی جے پی کو بتایا تھا یہاں ووٹ کاٹ کر کمیشن بی جے پی کی جیت کا امکان بڑھانا چاہتا ہے۔

یہ معاملہ سپریم کورٹ گیا، اس نے کچھ سخت سوال تو پوچھے لیکن الیکشن کمیشن کی اس کاروائی پر کوئی روک نہیں لگائی۔ نہ کوئی آرڈر پاس کیا بلکہ کچھ مشورے دیئے۔ جس پر الیکشن کمیشن دھیان دے گا اس کی امید کم ہے۔ سپریم کورٹ کا کام فیصلہ دینا ہے صلاح کار بننا نہیں۔ ای وی ایم کے بارے میں بھی عدالت نے کمیشن کی بات کو ہی صحیح مانا تھا۔ مودی کے رہتے یہ سب کچھ ہوتا رہے گا مگر اپوزیشن کو اپنی انتخابی حکمت عملی اور اتحاد پر توجہ دینی ہوگی۔ اس وقت بی جے پی اور نریندر مودی سب سے کمزور حالت میں ہیں۔ 11 سال میں پہلی مرتبہ ان کے سپورٹر بھی ان سے مایوس ہیں۔ بہار بی جے پی اور نریندر مودی کے لئے ضروری ہے کیونکہ ان کی سرکار بہار اور آندھرا پردیش کی حمایت پر ٹکی ہے۔ بی جے پی بہار میں نتیش کے بغیر حکومت بنانے کی کوشش میں ہے۔ پچھلے الیکشن میں نتیش کو کمزور کرنے کے لیے چراغ پاسوان کو استعمال کیا گیا تھا۔ اس مرتبہ پرشانت کشور کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ کانگریس اور تیجسوی کو بہار میں اس کی کاٹ تیار کرنی ہوگی۔

کانگریس نے لوک سبھا الیکشن سے پہلے 12 ریاستوں کے نگراں بدلے تھے۔ اس وقت بہار میں بھگت چرن داس کی جگہ راجستھان کے موہن پرکاش کو نگراں بنایا گیا تھا۔ ان کے رہتے بھی بہار میں کانگریس کو زمینی کارکنوں کا اکال پڑا ہوا ہے۔ اسی طرح بہار کانگریس کمیٹی میں اے آئی سی سی کا نمائندہ کرشن الاورو کو بنایا گیا ہے۔ جو ملیکارجن کھرگے اور راہل کے قریبی ہیں لیکن وہ بہار کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے۔ طارق انور اور میرا کمار جن کا بہار سے تعلق ہے وہ کہیں دکھائی نہیں دے رہے۔ نہ ان سے بہار کے بارے میں مشورہ کیا جا رہا ہے۔ بہار کے بارے میں وینو گوپال کی مانی جا رہی ہے۔ کانگریس نے کانگریس نے بہار کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ اے آئی سی سی کے 58 نگراں کا تقرر کیا ہے۔ جن کی ذمہ داری امیدواروں کی سفارش کرنا، انتخابی حکمت عملی تیار کرنا اور تنظیم کو بہار میں مضبوط کرنا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بہار کانگریس میں سب کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ پچھلے اسمبلی الیکشن میں کانگریس 40 سیٹوں پر لڑی تھی، اس کا اسٹرائیک ریٹ آر جے ڈی اور لیف کے مقابلہ کافی خراب رہا تھا۔ کانگریس کو 2014 سے مہاراشٹر الیکشن تک اپنی ہار کی وجوہات کا جائزہ لینا چاہئے تاکہ وہ اپنی پچھلی غلطیوں کو دوہرانے سے بچ جائے۔

> کانگریس نے لوک سبھا الیکشن سے پہلے 12 ریاستوں کے نگراں بدلے تھے۔ اس وقت بہار میں بھگت چرن داس کی جگہ راجستھان کے موہن پرکاش کو نگراں بنایا گیا تھا۔ ان کے رہتے بھی بہار میں کانگریس کو زمینی کارکنوں کا اکال پڑا ہوا ہے۔ اسی طرح بہار کانگریس کمیٹی میں اے آئی سی سی کا نمائندہ کرشن الاورو کو بنایا گیا ہے۔ جو ملیکارجن کھرگے اور راہل کے قریبی ہیں لیکن وہ بہار کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے۔ طارق انور اور میرا کمار جن کا بہار سے تعلق ہے وہ کہیں دکھائی نہیں دے رہے۔ نہ ان سے بہار کے بارے میں مشورہ کیا جا رہا ہے۔ بہار کے بارے میں وینو گوپال کی مانی جا رہی ہے۔ کانگریس نے کانگریس نے بہار کی اعلیٰ قیادت کے ساتھ اے آئی سی سی کے 58 نگراں کا تقرر کیا ہے۔ جن کی ذمہ داری امیدواروں کی سفارش کرنا، انتخابی حکمت عملی تیار کرنا اور تنظیم کو بہار میں مضبوط کرنا ہے۔

اپوزیشن کے اندرونی اختلاف بہار بند کے دوران بھی سامنے آیا۔ راہل گاندھی کے رتھ پر پپو یادو اور کنہیا کمار کو چڑھنے سے روکا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ لالو اور تیجسوی ان کو پسند نہیں کرتے۔ پپو یادو نے میڈیا کے سامنے آکر اس بات کو سنبھال لیا۔ ورنہ اس کا بہت غلط پیغام جاتا، کامیاب بند کا عوام پر جو اثر ہوا وہ ضائع ہو جاتا۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اس کو پہلے سے مینج کیا جاتا۔ کوئی سینئر لیڈران پیچھے رہتے جو اس طرح کی صورتحال پیدا نہ ہونے دیتے۔ یہ وقت بہت اہم ہے ایک طرف مودی کی عوام میں مقبولیت کم ہوئی ہے۔ دوسری طرف نتیش کمار بیمار ہیں۔ پٹنہ میں ہی کھلے عام کرائم ہو رہے ہیں۔ مجرم بے خوف گھوم رہے ہیں، بہار کی ترقی کے نام پر کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ مسلمان اور دلت بھی نتیش سے ناراض ہیں۔ تیسرے عوام میں عام طور پر حکومت کے خلاف غصہ ہے۔ اگر اس وقت اپوزیشن بہار میں بی جے پی کو نہیں ہرا پائی تو لمبے وقت تک واپس اندھیرا چھا جائے گا۔ بہار میں کانگریس بی جے پی کے مل کر لڑنے کا سوال تو بعد کا ہے پہلا سوال یہ ہے کہ کانگریس میں وہاں سب کچھ ٹھیک کیوں نہیں ہے۔ تیجسوی ہر الیکشن میں اچھا کر رہے ہیں لیکن جیت نہیں رہے ہیں۔ اس بار کامیاب ہو سکتے ہیں مگر سب کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔ راہل کو چاہئے کہ وہ تیجسوی اور لالو کو سمجھائیں کہ یہ دونوں تیجسوی کے وزیر اعلیٰ بننے میں معاون ہیں رکاوٹ نہیں۔ وزیر اعلیٰ بننے کے لئے پہلے جیتنا پڑے گا۔ سیاست موقع کا فائدہ اٹھانے کا نام ہے گنوانے کا نہیں۔ سب سے زیادہ فائدہ تیجسوی کو ہوگا لیکن اس کے لیے تمام اختلافات ختم کر کے اپوزیشن کو متحد ہوکر لڑنا اور الیکشن جیتنا پڑے گا۔

□□□

نیت و نیک نیت،، سلوک و حسن سلوک!

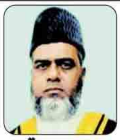

جاوید بھارتی

سوڈان کے ایک شخص نے ایک مضمون لکھا تھا۔ اس میں اُس نے اپنے ساتھ پیش آنے والے دو دلچسپ واقعات کا تذکرہ کیا تھا۔

پہلا واقعہ:

مجھے آئرلینڈ میں میڈیکل کا امتحان دینا تھا۔ امتحان کی فیس 309 ڈالر تھی۔ میرے پاس کھلی رقم نہیں تھی، اس لیے میں نے 310 ڈالر ادا کردیے۔

اہم بات یہ کہ میں امتحان میں بیٹھا، امتحان بھی دے دیا اور کچھ وقت گزرنے کے بعد سوڈان واپس آگیا۔

ایک دن اچانک آئرلینڈ سے میرے پاس ایک خط آیا۔ اُس خط میں لکھا تھا:

"آپ نے امتحان کی فیس ادا کرتے وقت غلطی سے 309 کی جگہ 310 ڈالر جمع کر دیے تھے۔ ایک ڈالر کا چیک آپ کو بھیجا جا رہا ہے، کیونکہ ہم اپنے حق سے زیادہ نہیں لیتے" حالانکہ یہ بات وہ بھی جانتے تھے کہ لفافے اور ڈاک کے ٹکٹ پر ایک ڈالر سے زیادہ خرچ ہوئے ہوں گے!!

دوسرا واقعہ:

کالج اور اپنی رہائش کے درمیان جس راستے سے گزرتا تھا، اُس راستے میں ایک عورت کی دکان تھی جس سے میں 18 پنس میں کاکاؤ کا ایک ڈبہ خریدتا تھا۔

ایک دن دیکھا کہ اُس نے اُسی کاکاؤ کا ایک ڈبہ اور رکھا ہوا ہے جس پر قیمت 20 پنس لکھی ہوئی ہے۔

مجھے حیرت ہوئی۔ میں نے اُس سے پوچھا کہ کیا دونوں ڈبوں کی کوالٹی میں کوئی فرق ہے؟

اُس نے کہا نہیں، دونوں کی کوالٹی یکساں ہے۔

میں نے پوچھا کہ پھر قیمت کا یہ فرق کیوں؟

اُس نے جواب دیا: نائجیریا، جہاں سے یہ کاکاؤ ہمارے ملک میں آتا ہے، اُس کے ساتھ کچھ مسائل پیدا ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے قیمت میں اضافہ ہو گیا ہے۔

زیادہ قیمت والا مال نیا ہے، اُسے ہم 20 پنس کا بیچ رہے ہیں، اور کم قیمت والا پہلے کا ہے، اُسے ہم 18 پنس کا بیچ رہے ہیں۔

میں نے کہا: پھر تو سب 18 پنس والا ہی خریدیں گے جب تک یہ ختم نہ ہو جائے؟ 20 والا تو اس کے بعد ہی کوئی خریدے گا۔

اُس نے کہا: ہاں، یہ مجھے معلوم ہے۔

میں نے مشورہ دیا کہ دونوں ڈبوں کو مکس کردو اور 20 پنس کا ہی بیچو۔ کسی کے لیے قیمت کا یہ فرق جاننا مشکل ہوگا۔

اُس نے سرزنش کے انداز میں کہا: کیا تم کوئی لٹیرے ہو؟

مجھے اُس کا یہ جواب عجیب لگا اور میں آگے بڑھ گیا۔ لیکن یہ سوال آج بھی میرے کانوں میں گونج رہا ہے کہ کیا میں کوئی لٹیرا ہوں؟ یہ کون سا اخلاق ہے؟

دراصل یہ ہمارا اخلاق ہونا چاہیے تھا، یہ ہمارے دین کا اخلاق ہے یہ وہ اخلاق ہے جو ہمارے نبی کریمؐ نے ہمیں سکھایا تھا، لیکن؟

اپنی ایمانداری سے بتائیں، بحیثیت قوم کیا ہم لٹیرے نہیں؟

راقم ایک بار سفر کے لئے نکلا ایک منزل تک پہنچنے کے بعد کچھ ہی دیر ٹھہرنے کا ارادہ تھا مگر مگر کسی وجہ سے تاخیر ہوگئی دوسری منزل کا راستہ بہت قریب تھا مگر معلومات نہیں تھی آخرکار ایک آٹو سے بات کی تو وہ تیار ہوا منزل پر پہنچنے میں دیر ہوگئی وجہ یہ تھی کہ راستے میں جام لگا تھا نصف گھنٹہ لگنے کے بجائے ایک گھنٹہ لگ گیا آٹو والا کہنے لگا کہ کرایہ تو بیس روپے ہے لیکن آپ کو چالیس روپے دینے ہوں گے کیونکہ وقت دوگنا لگ گیا کافی بحث و مباحثے کے بعد آخر چالیس روپے دینا ہی پڑا اس کے بعد آٹو والا السلام علیکم کہہ کر رخصت ہوگیا۔

ایک صاحب نے زمین خریدا چونکہ زمین کھاہی نما تھی اس میں مٹی کی ضرورت تھی تو مزدوروں کو بلوایا اور ان سے کہا کہ میری زمین میں مٹی پھینکنا ہے اور میں تمہیں ایک دن کا سو روپے دونگا مزدور تیار ہوگئے اور مٹی ڈھونا اور پھینکنا شروع کردیا صبح سات بجے کام پر لگ جاتے اور دوپہر ایک بجے کام بند کرکے کھانا کھاتے ایک گھنٹے بعد دو بجے سے پھر کام شروع کردیتے دس دن میں کام مکمل ہوگیا،، فی مزدور ایک ہزار روپیہ مزدوروں کا حساب بنا تو مزدوری دیتے وقت سبھی مزدور سے سو سو روپے کاٹ لیا اور نو سو روپے کے حساب سے مزدوری دی جب مزدوروں نے اعتراض کیا تو زمین مالک کہتا ہے کہ تو روزانہ دوپہر میں ایک گھنٹہ کام بند کردیتے تھے کھانا کھانے کے لئے اسی کا دس روپے یومیہ میں نے پیسہ کم دیا ہے مزدوروں کافی سفارشیں اور منتیں کیں مگر زمین مالک نہیں مانا اور کہا کہ جو مل رہا ہے جلدی لو اور جاؤ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے مجھے نماز کے لئے جانا ہے۔

کچھ دنوں بعد پھر اسی زمین کے سامنے دوسرے صاحب نے بھی زمین خریدا اور ان کو بھی مٹی ڈلوانے کی ضرورت پڑی تو انہوں نے بھی مزدوروں سے رابطہ کیا اور انہوں نے بھی سو روپے یومیہ کے حساب سے مزدوری مقرر کی اور مزدوروں نے مٹی پھینکنا شروع کردیا دوپہر جب ایک بجتا ہے تو زمین مالک گاڑی سے آتا ہے اور ساتھ میں کچھ پارسل لاتا ہے اور مزدوروں کو دیتا اور کہتا ہے کہ کام بند کرکے کھالو ایک گھنٹہ بعد پھر کام شروع کرنا۔

زمین مالک کی بات سن کر اور رویہ دیکھ کر مزدوروں کو اس بات ڈر تھا کہ پہلے ایک جگہ کام کیا تو کھانا کھانے کے وقت کا پیسہ ہی مزدوری سے کاٹ لیا گیا اور اب تو کھانا ہی زمین مالک کی طرف سے ہے کہیں اب کی بار اور زیادہ پیسہ نہ کٹ جائے،، بہرحال مزدوروں نے کھانا کھایا اور روزانہ کا یہی معمول رہا ایک مہینے تک کام چلا تو آخری دن زمین مالک کھانا بھی لایا اور سب کا پورا حساب بھی دیا اور ساتھ ہی سبھی مزدوروں کو ایک ایک جوڑی کپڑا بھی دیا اور کہا کہ بھگوان آپ لوگوں کو خوش رکھے چلتا ہوں سب کو نمسکار۔

واہ رے انسان تیری خودغرضی کا کیا کہنا، تیرے مکروفریب کا کیا کہنا، تیرے نمائشی انداز کا کیا کہنا، تیری بے رخی اور بے وفائی کا کیا کہنا اور تیرے سخت لہجے وسنگدلی کا کیا کہنا لگتا ہے تجھے مرنا ہی نہیں ہے چند سکوں کی جھنکار میں اتنا مست مگن ہوگیا کہ رشتہ داروں کا بھی خیال نہیں، پڑوسیوں کا بھی خیال نہیں، سماج کا بھی خیال نہیں، یتیموں اور بیواؤں ومسکینوں کا بھی خیال نہیں تجھے شیخی بگھاڑنے سے فرصت نہیں، اپنے منہ اپنی تعریف سے فرصت نہیں، خود کو برتر اور دوسروں کو کمتر سمجھنے لگا حج پر حج کرنے لگا، عمرے پر عمرہ کرنے لگا پڑوسی بھوکا سو رہا ہے کوئی پرواہ نہیں، بہت سے گھروں کے چولہے میں آگ نہیں جلتی ہے کوئی پرواہ نہیں خود حاجی صاحب کا کار ڈرائیور غریب ہے، فاقہ کشی کے دہانے پر کھڑا ہے، بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ نہیں ہے، پیشانی پر غربت کی لکیریں نظر آتی ہیں، گھر کی چھت ٹپک رہی ہے، گھر وبھر کے جسموں پر بوسیدہ کپڑے ہیں کسی سے مدد مانگنے کے لئے زبان نہیں کھلتی ہے، کسی کے سامنے دامن پسارنے کی ہمت نہیں ہوتی ہے کیونکہ ہر غریب ایک جیسا نہیں ہوتا۔

کوئی لاؤڈ اسپیکر سے بھیک مانگتا ہے تو کوئی بے حیا اور بے شرم کچھ لوگوں کو پال کر ان سے بھیک منگواتا ہے یعنی بھیک مانگنے اور منگوانے کا کاروبار کرتا ہے رب کائنات غارت کرے ایسے منحوس انسان کو جو چھوٹے چھوٹے بچوں کے مستقبل کو تباہ کرتا ہے صبح میں گاڑی سے جگہ جگہ چھوڑتا ہے اور شام کو اٹھاتا ہے بھیک کی رقم کم ہونے پر ان بچوں اور نوجوانوں و بوڑھوں پر ظلم بھی ڈھاتا ہے ذرہ برابر بھی احساس نہیں ہوتا کہ کل میدان محشر میں رب کے سامنے کیا جواب دیں گے۔

کچھ انسان بظاہر بڑے بھولے بھالے نظر آتے ہیں مگر ان کی حقیقت وہی جانتے ہیں جو ان کے ماتحت ہوتے ہیں،، ایسے ہی ایک صاحب کا واقعہ بذریعہ ویڈیو نظر سے گزرا جسے راقم نے تحریری شکل میں ترتیب دینے کی کوشش کی ہے کسی سے کوئی ذاتی دشمنی نہیں، اختلاف نہیں مگر جو ویڈیو میں دیکھا اس کی جھلک عام طور پر سماج کے دولتمند لوگوں کے اندر اور ان کی اولادوں کے اندر دیکھنے کو ملتی ہے حاجی صاحب بڑے خوشحال ہیں، دولت کی فراوانی ہے، بنگلہ نما مکان ہے، سنگ مرمر لگے ہوئے ہیں، پورے مکان میں چکا چوند روشنی ہے اور بڑی مہنگی کار بھی ہے لیکن اس کار کو چلانے والا انسان یعنی ڈرائیور بہت غریب ہے، چھوٹے چھوٹے بچے بھی ہیں کمانے والا وہ تنہا ہے بیوی بیمار ہے موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا ہے علاج کے لئے پیسے نہیں ہیں۔

ایک دن بیوی کی بیماری اور تکلیف میں اضافہ ہوگیا وہ اٹھنے بیٹھنے سے مجبور ہوگئی ڈاکٹر نے آپریشن کا مشورہ دیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ پورے پیسے کا انتظام کر کے اسپتال آنا کیونکہ ہم نے اسپتال کمائی کے بنوایا ہے خدمت خلق کے لئے نہیں، ہم نے ڈاکٹری کی تعلیم کمائی کے لئے حاصل کی ہے قوم کی خدمت کے لئے نہیں غریب ڈرائیور رات بھر بیوی کو تسلی دیتا رہا اور خود اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتا رہا کبھی اپنی بیوی کا چہرہ دیکھتا تو کبھی بچوں کے چہروں کی اداسی کو دیکھتا صبح ہوتی ہے حسب دستور حاجی صاحب کے گھر پہنچتا ہے گاڑی صاف کرتا ہے پھر حاجی صاحب کی آفس میں جاتا ہے کیا دیکھتا ہے کہ حاجی صاحب خربوزے کو شہد سے لگا کر کھا رہے ہیں جیسے ہی غریب ڈرائیور پر نظر پڑتی ہے تو گھمنڈ بھرے انداز میں پوچھتے ہیں کہ گاڑی کو صاف کیا کہ نہیں،، غریب ڈرائیور بولتا ہے جی حاجی صاحب صاف کردیا ہے اتنے میں ٹرے میں سجا کر نمکین اور چائے حاجی صاحب کے لئے آگئی اب حاجی صاحب خربوز بھی شہد سے لگا کر کھا رہے ہیں اور نمکین کھا کر چائے بھی پی رہے ہیں مگر ایک بار بھی ڈرائیور سے کھانے پینے کے لئے نہیں کہا اور حاجی صاحب کی کرسی و میز کے نیچے ڈرائیور بیچارہ اپنے اندر ہمت پیدا کر رہا ہے کہ آج حاجی صاحب سے کچھ کہوں گا۔

آخرکار کانپتے ہوئے ہونٹوں سے کہا کہ حاجی صاحب مجھے کچھ پیسوں کی ضرورت ہے میری بیوی بہت بیمار ہے اس کا آپریشن کرانا بہت ضروری ہے حاجی صاحب نے نظریں اٹھا کر دیکھا اور کہا کہ تجھے پیسے کی ضرورت پڑ گئی،، اور کہا کہ اچھا چل لے لینا شام کو ڈرائیور اپنے گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا کہ بیوی بستر پر پڑی ہے شدت بیماری سے تڑپ رہی ہے بیوی کے پاس جا کر کہتا ہے کہ حاجی صاحب پیسہ دینے کے لئے بولے ہیں جیسے ہی پیسہ دیں گے میں تمہارا آپریشن کرادوں گا۔

کچھ دنوں بعد بیوی کہتی ہے کہ حاجی صاحب سے پیسے کے لئے بولئے اب تکلیف برداشت نہیں ہوتی غریب شوہر بولتا ہے حاجی صاحب بڑے لوگ ہیں بات کرنے کی ہمت نہیں ہوتی آخر بیوی کے کہنے پر ڈرائیور حسب معمول حاجی صاحب کے گھر جاتا ہے تو آج حاجی صاحب نئے نئے لباس میں ملبوس ہیں ایکدم برق دم ہیں اتنے میں ایک شخص سوٹ بوٹ جما کر آتا ہے حاجی صاحب کو سلام کرتا ہے اور گلے ملتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہتا ہے کہ حاجی صاحب آپ کو تیرہویں حج کے سفر کی مبارکباد ادھر حاجی صاحب کہتے ہیں کہ رات میں بہت بڑی دعوت کا اہتمام تھا آپ کہیں نظر نہیں آئے،، ڈرائیور کے پیروں تلے زمین کھسک گئی کہ حاجی صاحب حج کے لئے جا رہے ہیں میری بیوی کا کیا ہوگا۔

آخر غریب ڈرائیور نے زبان کھول ہی دی کہ حاجی صاحب پیسہ دے دیجئے تاکہ میری بیوی کا آپریشن ہوجائے حاجی صاحب نے کہا کہ ابے ذرا دیکھ میں حج بیت اللہ کے لئے جا رہا ہوں اس کے لئے کافی پیسہ خرچ ہوا ہے اور ابھی رات میں دعوت کا اہتمام تھا اس میں بھی زبردست پیسہ خرچ ہوا ہے اب حج سے واپسی پر ہی تجھے پیسہ دوں گا اتنا سنتے ہی ڈرائیور کے ارمانوں کا خون ہوگیا اس کی نظروں کے سامنے اندھیرا چھا گیا بہر حال حاجی صاحب کو ایرپورٹ چھوڑنے گیا اور جب واپس گھر پہنچتا ہے تو دیکھتا ہے کہ بیوی کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کرگئی بیوی کا انتقال ہوگیا۔

آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں،، کبھی اپنی قسمت کو کوستا ہے تو کبھی بچوں کے کاندھوں کو پکڑ کر روتا ہے تو کبھی بیوی کا چہرہ دیکھتا ہے پھر سینے پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے کہ میری دنیا اجڑ گئی میرے بچوں کا مستقبل تاریک ہوگیا حاجی صاحب آپ نے پیسہ نہیں دیا، میری بیوی کا علاج اور آپریشن نہیں ہوسکا، حاجی صاحب آپ نے تو انسانیت کا بھی فرض نہیں نبھایا اور میں آپ کا ڈرائیور لیکن پھر بھی آپ نے میرا خیال نہیں کیا آپ حج کے لئے گئے ادھر میری بیوی مالک حقیقی کے پاس گئی۔

ڈرائیور پھر ایک بار چیخ مارتے ہوئے کہتا ہے کہ حاجی صاحب میں نہیں جانتا کہ آپ کا حج قبول ہوگا کہ نہیں لیکن میں اتنا تو جانتا ہوں کہ کوئی حاجی ہوسکتا ہے، نمازی ہوسکتا ہے، بظاہر عابد و زاہد ہوسکتا ہے، عالم و فاضل ہوسکتا ہے، مفکر، مقرر، محدث، مناظر ہوسکتا ہے مگر اس کے سامنے کوئی اللہ کا بندہ سخت بیماری اور تکلیف میں مبتلا رہے کراہتا رہے مگر اس پر رحم نہ آئے اور دل میں اس کی تکلیف کا احساس نہ ہو تو وہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی مومن نہیں ہوسکتا، مومن نہیں ہوسکتا، مومن نہیں ہوسکتا اور مومن ہونا تو دور کی بات وہ نیک بھی نہیں ہوسکتا۔

○○○

ہندی-مراٹھی تنازع، سنگھ کی ہندی، ہندو، ہندوستان کی پالیسی نافذ کرنے کی سازش

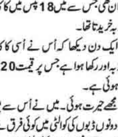

جاوید جمال الدین

گزشتہ سے پیوستہ

ہندی کی مخالفت صرف مہاراشٹر میں ہی نہیں ہو رہی ہے بلکہ ملک بھر میں ہندی زبان کو تعلیمی اداروں میں لازمی طور پر پڑھانے کے معاملے پر احتجاج جاری ہے اور جنوبی ہند میں ہندی تھوپنے کی مخالفت جاتی ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ سمیت شاہ نے انگریزی کے خلاف بیان دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ مستقبل میں انگریزی داں ہندی کی وجہ سے پشیماں ہوں گے۔ دراصل یہ صاف نظر آرہا ہے کی یہ حکومت سنگھ پریوار کی بنیادی پالیسیوں پر عمل پیرا ہے اور حکومت کے وزیر ہی نہیں بلکہ عہدیداران اور عام ورکر بھی رضامس دنظر آتے ہیں۔ دراصل اس طرح کے اقدامات جمہوریت اور انسانیت کے خلاف ہے۔ اس عرصے میں متعدد جمہوری اداروں کو تہس نہس ہردیا گیا۔ ملک کی تاریخ کو مسخ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ نئی تعلیمی پالیسی کو نافذ کرکے اپنی باتوں اور خیالات کا نفاذ کیا جا رہا ہے۔ فرقہ پرستی کے ساتھ ساتھ لسانی عصبیت اور تنگ نظری کا ماحول تیار کرنے کی سازش رچا جارہی ہے۔

مہاراشٹر کی سیاست میں گہری رقابتوں اور بدلتے اتحادوں کی کہانی پرانی ہے۔ ایسے میں کچھ ہی واقعات ایسے ہوتے ہیں جو علامتی بھی ہوں اور حیران کن بھی، جیسے کہ حالیہ دنوں میں ادھو اور راج ٹھاکرے کے درمیان قربت میں اضافہ۔ یہ نیا اتحاد کس وجہ سے سامنے آیا؟ اس کا مرکز ایک ایسا مسئلہ ہے جو پرانا تو ضرور ہے، مگر جذباتی طور پر آج بھی زندہ ہے۔ مہاراشٹر کے شہری اور انتظامی شعبوں میں مراٹھی زبان کو نظر انداز کیے جانے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ کچھ عرصہ قبل مراٹھی زبان کی کم ہوتی اہمیت کے مسئلے نے لسانی تحریک کو دوبارہ زندہ کر دیا ہے۔ اسی تناظر میں تقریباً دو دہائیوں بعد ٹھاکرے خاندان کے بچھڑے ہوئے رشتوں میں نرمی آئی ہے۔

شیوسینا کی بنیاد آنجہانی بال ٹھاکرے نے مراٹھی مانس یا مراٹھی باشندے کے تصور پر رکھی تھی۔ انہوں نے تیزی سے تبدیل ہوتی شہری نظام میں مقامی مراٹھی عوام کے حقوق کے تحفظ کا بیڑہ اٹھایا تھا۔ لیکن آج بھی مہاراشٹرین کی آبادی محض تیس فیصد ہی ہے۔ راج ٹھاکرے نے 2006 میں شیوسینا سے علیحدگی اختیار کی اور مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) بنائی تھی، اس کے بعد دونوں پارٹیاں ایک ہی ووٹ بینک، مراٹھی عوام کی حمایت کے لیے مقابلہ کرتی رہیں۔ اس کے بعد 2022 میں شیوسینا مزید تقسیم ہوئی، اور ادھو ٹھاکرے کو شیوسینا (یو بی ٹی)' کے نام سے الگ گروپ تشکیل دینا پڑا جبکہ روایتی انتخابی نشان ایکناتھ شندے گروپ کو مل گیا۔ ادھو اب بھی بال ٹھاکرے کی سیاسی میراث کے دعوے کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ دونوں ٹھاکرے رہنما مراٹھی زبان کے مسئلے پر ہم آواز نظر آئے۔ انداز کیا جارہا ہے۔ حکومت کے فیصلہ کو ادھو ٹھاکرے نے اس اقدام کو مہاراشٹر کی ثقافتی توہین قرار دیا، جبکہ راج ٹھاکرے نے بھی اس کی مذمت کی اور حکومت سے قانون سازی کے ذریعے مراٹھی زبان کو تعلیم، انتظامیہ اور تجارت میں لازم قرار دینے کا مطالبہ کیا۔

ٹھاکرے خاندان کی یہ قربت مہاراشٹر کی سیاست میں خاصا اثر ڈال سکتی ہے۔ دونوں جماعتوں کی اپیل ایک جیسے طبقے، شہری اور غیر مراٹھی عوام، میں ہے جو خود کو ثقافتی طور پر نظر انداز محسوس کرتے ہیں۔ اگر دونوں رہنما کم از کم انتخابی دشمنی ترک کر دیں اور نرم رویہ اختیار کریں، تو مراٹھی ووٹ بینک کی تقسیم روکی جاسکتی ہے۔ اس سے بی جے پی، شندے کی شیوسینا، اور اجیت پوار کی این سی پی کو بڑا سیاسی چیلنج درپیش ہوگا۔

اگر زبان کی سیاست کے حوالے سے دونوں رہنما متحد ہوتے ہیں تو یہ نہ صرف مہاراشٹر میں بی جے پی مخالف جذبات کو تقویت دے گا بلکہ دیگر ریاستوں جیسے تمل ناڈو، کرناٹک، اور بنگال میں بھی علاقائی زبانوں کے تحفظ کے حامیوں کے لیے حوصلہ افزا پیغام ہوگا۔

تاہم، یہ اتحاد صرف دکھاوے کا نہ ہو، تو راہ میں کئی رکاوٹیں بھی ہیں۔ ادھو اور راج دونوں اپنی الگ شناخت رکھتے ہیں۔ راج کا انداز جارحانہ ہے، جبکہ ادھو نسبتاً نرم گو ہیں۔ پھر دونوں کی جماعتیں ایک ہی ووٹ بینک کو متوجہ کرتی ہیں، جس کی وجہ سے باقاعدہ اتحاد سیاسی طور پر مشکل ہوسکتا ہے۔

ایک طاقتور منظر، خواہ وقتی ہی کیوں نہ ہو، دونوں رہنما ایک اسٹیج پر، ایک زبان میں، ایک مسئلے پر ساتھ کھڑے ہوگئے ہیں۔

ممبئی میں 1966 میں شیوسینا کی بنیاد رکھی تھی تاکہ ممبئی اور مہاراشٹر میں بال ٹھاکرے نے مقامی مراٹھی باشندوں کے مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ہیڈ گیوار اور گولوالکر کی پالیسیوں کو بھی نافذ کرنے کا منصوبہ ہے، جو کہ متحد ہندوستان یعنی ہندو، ہندی، ہندوستان کی پالیسی پر منحصر ہے جو کہ علاقائیت کو ختم کرنے ایک مذہب، ایک زبان اور ایک معاشرے کے حق میں ہے۔ ادھو اور راج کی قربت اس کو کس حد تک روک پائے گی، اب یہی دیکھنا ہے۔

○○○

کلیان میں ایمبولینس ڈرائیوروں کی من مانی سے عوام پریشان

رکمنی بائی اسپتال کے باہر نجی ایمبولینس ڈرائیوروں کی غنڈہ گردی کے سبب تین گھنٹے تک لاش مردہ خانہ میں ہی پڑی رہی

کلیان: کلیان کے رکمنی بائی اسپتال کے باہر نجی ایمبولینس ڈرائیوروں کی من مانی اور غنڈہ گردی کا ایک اور شرمناک معاملہ سامنے آیا ہے۔ مالی بحران سے دوچار غریب مزدور کی لاش کو تلنگانہ لے جانے کے لیے ایمبولینس ڈرائیوروں نے کرایہ کو لے کر غنڈہ گردی کی جس کی وجہ سے لاش تقریباً تین گھنٹے تک مردہ خانے میں پڑی رہی۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق کریا بیچیا نامی مزدور کی عمارت سے گرنے سے موت ہوگئی۔ لاش کا پوسٹ مارٹم رکمنی بائی اسپتال میں کیا گیا۔ منگل کو متوفی کے لواحقین لاش کو تلنگانہ میں ان کے گاؤں لے جانا چاہتے تھے۔ کریا کے خاندان کی مالی حالت بہت خراب ہے اور اس کے تین چھوٹے بچے ہیں۔ دوستوں اور رشتہ داروں نے پیسے جمع کر کے ایمبولینس کا بندوبست کرنے کی کوشش کی۔

ابتدا میں روشن شیخ نامی پرائیویٹ ایمبولینس ڈرائیور نے لاش کو تلنگانہ لے جانے کے لیے 25000 روپے کا مطالبہ کیا۔ لواحقین نے مالی بحران کا حوالہ دیتے ہوئے کرایہ کم کرنے کی درخواست کی لیکن ڈرائیور نے انکار کر دیا۔ اسی دوران سمیر میمن نامی ایک اور ایمبولینس ڈرائیور نے صرف 15000 روپے میں لاش لے جانے پر رضامندی ظاہر کی۔ جس پر اہل خانہ نے سکون کی سانس لی لیکن روشن شیخ نے سمیر میمن کو کم پیسے میں لاش لے جانے پر روکا جس کے سبب سمیر نے بھی لاش لے جانے سے انکار کر دیا۔ اس واقعہ کی وجہ سے نعش کو تقریباً تین گھنٹے تک ایمبولینس نہیں ملی۔ کافی کوشش کے بعد متوفی کی نعش نکالنے میں کامیابی ملی۔ سمیر میمن کا کہنا ہے کہ انہوں نے متوفی کے اہل خانہ کی حالت کو دیکھتے ہوئے کم کرایہ پر رضامندی ظاہر کی تھی تاہم دوسرا ڈرائیور یونین کے نام پر غنڈہ گردی کر رہا تھا۔ روشن شیخ کا کہنا ہے کہ یہ 700 کلومیٹر کا سفر ہے اور اس سے کم کرایہ پر جانا ممکن نہیں تھا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ رکمنی بائی اسپتال کے باہر ایمبولینس ڈرائیوروں کی غنڈہ گردی کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی کرایہ میں غریبوں کا استحصال ہوتا رہا ہے۔ ایک بار ایک عورت صرف 1000 روپے کے عوض میں مر چکی ہے۔ لوگ پوچھ رہے ہیں کہ کے ڈی ایم سی انتظامیہ کب جاگے گی؟ ان ایمبولینس ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی کب ہوگی؟ غریبوں کی لوٹ مار کب بند ہوگی؟ اسپتال انتظامیہ اور میونسپل کارپوریشن کی خاموشی پر لوگ ناراض ہیں۔ انتظامیہ سے مطالبہ ہے کہ قصوروار ڈرائیوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور غریب خاندانوں کے لیے کرایہ کی شفاف پالیسی بنائی جائے۔ اس سلسلے میں کے ڈی ایم سی کے ایڈیشنل کمشنر ہرشل گائیکواڑ نے کہا کہ ایمبولینس ڈرائیوروں کے نرخ طے کرنے کے لیے آر ٹی او کو آگاہ کیا جائے گا اور من مانی رویہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔

مہاراشٹر: نرسوں نے دیا غیر معینہ ہڑتال کا انتباہ

مطالبات پورے نہ ہونے کی صورت میں 18 جولائی سے آزاد میدان میں احتجاج شروع کرنے کا اعلان، سرکاری اسپتالوں میں صحت کی سہولیات شدید متاثر ہونے کا اندیشہ

ممبئی: مہاراشٹر اسٹیٹ نرسز ایسوسی ایشن نے ریاستی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ اگر 18 جولائی تک ان کے مطالبات تسلیم نہیں کیے گئے تو ریاست بھر میں غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا آغاز کیا جائے گا۔ اس تنظیم نے 7ویں پے کمیشن کے تحت تنخواہوں کے بقایاجات اور کنٹریکٹ پر نرسز کی بھرتی کے خلاف آواز بلند کرتے ہوئے آزاد میدان میں احتجاج شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اگر اس تاریخ تک مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو 30,000 سے زائد نرسیں ہڑتال میں شریک ہوں گی، جس سے ریاست کے سرکاری اسپتالوں میں صحت کی سہولیات شدید متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔

ایسوسی ایشن کی جنرل سیکریٹری سمترا اتوٹے نے وضاحت کی کہ سرکاری اسپتالوں میں نرسنگ کی تقریباً 50 فیصد آسامیاں خالی ہیں، جس سے موجودہ عملے پر شدید دباؤ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت مستقل تقرری کی بجائے عارضی کنٹریکٹ پر ان آسامیوں کو پر کر رہی ہے، جسے نرسز نے یکسر مسترد کر دیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ پالیسی نہ صرف غیر منصفانہ ہے بلکہ نرسنگ شعبے میں معیار پر بھی اثر ڈالتی ہے۔

احتجاجی نرسوں نے مرکزی حکومت کے اسپتالوں اور ریاستی اسپتالوں کے درمیان تنخواہ کے فرق پر بھی شدید ناراضگی کا اظہار کیا، ان کا کہنا تھا کہ اگر عام مصنوعات کی قیمتیں دونوں حکومتوں میں ایک جیسی ہیں تو نرسز کی تنخواہوں میں فرق کیوں؟ تنظیم کے مطابق 15 اور 26 جولائی کو آزاد میدان میں مزید مظاہرے ہوں گے، جبکہ 17 جولائی کو ایک دن کی علامتی ہڑتال کے بعد اگر حکومت نے کوئی اقدام نہ کیا تو 18 جولائی سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال شروع کی جائے گی۔ اس ممکنہ ہڑتال سے مہاراشٹر کے تمام سرکاری اسپتالوں کی خدمات متاثر ہوں گی، خاص طور پر انتہائی نگہداشت اور نرسنگ پر انحصار کرنے والے وارڈز میں حالات ابتر ہو سکتے ہیں۔ ایسوسی ایشن نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر کنٹریکٹ بھرتی کا عمل بند کر کے مستقل نرسز کی بھرتی کا عمل تیز کیا جائے تاکہ عوامی صحت کے نظام کو بچایا جا سکے۔

5 سالہ لڑکی کو قتل کر کے لاش سمندر میں پھینک دی، سوتیلا باپ گرفتار

ممبئی: ممبئی میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ جہاں ایک 40 سالہ شخص نے اپنی پانچ سالہ سوتیلی بیٹی عمیرہ کو قتل کر کے اس کی لاش سمندر میں پھینک دی۔ کیس کے انکشاف کے بعد پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق منگل کی صبح قلابہ پولیس حکام کو لڑکی کی لاش جنوبی ممبئی کے سسون ڈاک کے قریب سمندر میں تیرتی ہوئی ملی۔ پولیس کے مطابق قتل کے بعد والد والدہ کے ساتھ آئے اور پولیس میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ پولیس کو منگل کی صبح سسون ڈاک کے قریب سمندر میں لڑکی کی لاش ملی۔ اس کیس میں لڑکی کا سوتیلا باپ عمران شیخ مرکزی ملزم کے طور پر سامنے آیا۔ کیونکہ وہ اپنا فون بند کر کے فرار ہو گیا تھا۔ پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق پیر کی رات ملزم لڑکی کو اپنی بائیک پر جنوبی ممبئی لے گیا اور مبینہ طور پر ایک ویران جگہ پر روک کر اس کا گلا گھونٹ دیا اور اس کی لاش کو سمندر میں پھینک دیا۔

جامعہ اسلامیہ عشاء العلوم میں غیر ملکی شہریوں کے قیام کی اعلیٰ سطحی انکوائری کا حکم

ممبئی: یمن کے دو شہری نندر بار ضلع کے اکل کوا میں واقع دینی تعلیمی ادارے جامعہ اسلامیہ عشاء العلوم میں مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر مقیم ہیں۔ وزیر مملکت برائے داخلہ (دیہی) ڈاکٹر پنکج بھوئیر نے قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ اس سلسلے میں ایک کیس درج کیا گیا ہے اور ایک سینئر آئی پی ایس افسر کی قیادت میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دے کر اعلیٰ سطحی انکوائری کی جائے گی۔ اسمبلی ممبر دیویندر کوٹھے نے اس سلسلے میں ایک تجویز پیش کی تھی۔ اس بحث میں راجیش پاڈوی، ہریش پمپل اور گوپی چند پڈالکر نے بھی ذیلی سوالات اٹھائے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ ڈاکٹر بھوئیر نے کہا کہ یہ معاملہ بہت سنگین ہے اور سیکورٹی کو خطرہ ہے۔ اس لیے متعلقہ ادارے کی انتظامیہ کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس ادارے کے تحت اسلم اسپتال میں بھی غیر قانونی رہائش اور انتظامی بے ضابطگیاں پائی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو اسپتال کا رجسٹریشن لائسنس منسوخ کرنے کی سفارش کی جائے گی۔ واضح کیا گیا ہے کہ ادارے کے بینک کھاتوں میں ہندوستان اور بیرون ملک سے بڑی مقدار میں عطیات موصول ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر بھوئیر نے کہا کہ مالیاتی لین دین کی مکمل چھان بین جاری ہے۔ ابتدائی نتائج سامنے آئے ہیں کہ ادارے نے قبائلیوں کی زمینوں پر غیر قانونی طور پر قبضہ کیا اور اسکالرشپ کی تقسیم میں بے قاعدگیوں کا ارتکاب کیا، اس سلسلے میں اے ٹی ایس کے ذریعے تحقیقات بھی جاری ہیں۔

'ایس ٹی' کے قصوروار افسر کو فوری طور پر برخاست کیا جائے گا

ممبئی: ایس ٹی کارپوریشن میں گزشتہ کئی سالوں سے ہونے والی بے ضابطگیوں کی معلومات سامنے آئی ہیں اور یہ چونکا دینے والی ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک نے قانون ساز کونسل کو بتایا کہ غیر قانونی خریداری کے قصوروار افسر کو فوری طور پر برخاست کر دیا جائے گا۔ رکن ایڈووکیٹ انیل پرب نے چھترپتی سمبھاج نگر ضلع کے دیوڈی میں مرکزی گودام کی خریداری میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات سے متعلق سوال اٹھایا۔ وزیر ٹرانسپورٹ مسٹر سرنائک نے کہا کہ چونکہ ایس ٹی کارپوریشن میں سنگین بے قاعدگیوں کے معاملے میں متعلقہ افسر کے خلاف کئی سنگین الزامات ہیں، اس لیے انہیں معطل کر دیا جائے گا۔ تاہم، وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے اس سلسلے میں کہا کہ متعلقہ افسر کو صرف معطل نہیں کیا جائے گا، بلکہ ایک واضح قانونی نوٹس دے کر اور اس کے خیالات سن کر اور پھر اسپیکنگ آرڈر جاری کر کے اسے برخاست کر دیا جائے۔ اس پر وزیر ٹرانسپورٹ نے اسپیکنگ آرڈر دیتے ہوئے کہا کہ افسر کو برطرف کر دیا جائے گا۔

بھیونڈی: رکن اسمبلی رئیس شیخ کے اعزاز میں تہنیتی و پذیرائی جلسہ

انوار الحق خان

بھیونڈی: بھیونڈی مشرقی حلقہ کے رکن اسمبلی رئیس قاسم شیخ نے اسمبلی کے اجلاس میں مہاراشٹر اسٹیٹ اردو اکیڈمی کے دفتر کی بحالی، نئی تقرریوں اور توہین رسالت سمیت دیگر کئی قومی شخصیات کی توہین کے خلاف قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس میں انتہائی کامیابی کے ساتھ پرائیویٹ ممبر بل پیش کیا۔ اور انکی کوششوں سے ہی اردو اکیڈمی کا دفتر اپنی پرانی جگہ سے خالی کرانے پر روک لگ گئی۔ انکی ان ہی اردو و ملی خدمات کو دیکھتے ہوئے بھیونڈی کی متعدد تعلیمی وسماجی تنظیموں کی جانب سے ان کے اعزاز میں انصاری پلے گراؤنڈ کے دبیر فاروقی اسٹڈی سینٹر میں ایک تہنیتی و پذیرائی جلسے کا انعقاد کیا گیا۔

اس جلسہ کی صدارت شہر کی معروف علمی و ادبی رفیع انصاری نے کی۔ اس پر وقار تقریب میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات میں رئیس اردو ہائی اسکول کے سابق وائس پرنسپل ویشونت راؤ چوہان اوپن یونیورسٹی بھیونڈی کے کوآرڈینیٹر عبدالعزیزی، مولانا اوصاف فلاحی، قطب الدین شاہد، فہیم مومن سر نے رکن اسمبلی رئیس شیخ کے ترقیاتی کاموں کی سرہانا کی۔ اس موقع پر مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معززین نے رئیس شیخ کو شال، پھولوں کا گلدستہ اور توصیفی خط پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی و پذیرائی کی۔ مقررین و مہمانان نے کہا کہ رئیس شیخ کے اس اہم اقدام پر اردو کے بولنے، پڑھنے لکھنے والے طبقہ میں اطمینان اور خوشی کی لہر پھیل گئی ہے اور اردو داں طبقہ کی اردو کے فروغ و تحفظ کے لئے آپ سے مزید امیدیں وابستہ ہیں، انہوں نے کہا کہ رکن اسمبلی رئیس قاسم شیخ نے اسمبلی میں مسلم کمیونٹی کے جذبات کی موثر انداز میں نمائندگی کی ہے۔

اس دوران رکن اسمبلی رئیس شیخ نے نے کہا کہ وہ اردو اکیڈمی کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں گے اور کہا کہ میں اپنی جانب سے بھیونڈی کے بزرگ استاذ معروف شاعر ادیب مصنف رفیع انصاری کا نام اردو اکیڈمی کے لئے حکومت کو پیش کرونگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ بھیونڈی شہر کی ترقی کے ساتھ ساتھ تعلیم اور معاشرے کی اصلاح کی بھرپور کوشش کروں گا۔ انہوں نے بتایا کہ احتساب فاؤنڈیشن کی جانب سے ہر سال بھیونڈی کارپوریشن کی پرائمری اسکولوں کے طلباء کو لانگ نوٹ بک فراہم کی جا رہی ہے جو کہ اس سال 95 ہزار نوٹ بکس فراہم کی جائے گی۔ رفیع انصاری نے اپنے صدارتی خطاب میں رئیس شیخ کے کاموں کی پذیرائی کرتے ہوئے کہا کہ انقلاب آتا نہیں ہے۔ اسے لایا جاتا ہے۔ اور بھیونڈی میں رکن اسمبلی رئیس شیخ نے تعمیری، سماجی اور تعلیمی میدان میں ایک طرح سے انقلاب لایا ہے جس کے آئندہ بھی جاری رہنے کی ہم امید کرتے ہیں ہمیں جلد ہی ایک ترقی یافتہ جدید بھیونڈی دیکھنے کو ملے گا۔ پروگرام میں مقررین کے علاوہ ابوذر خان، عبدالحسیب جامعی، عطاء الرحمن انصاری، شاہد انور فاروقی، ڈاکٹر اعجاز مومن، عبدالمجید انصاری، شیخ ہارون، عمران مومن کے علاوہ بڑی تعداد میں عمائدین شہر موجود تھے۔

سنجے گاندھی نرادھار یوجنا کے معذور مستفیدین کو ہر سال انکم سرٹیفکیٹ جمع کرنے کی شرط ختم کی جائے: اسلم شیخ کا مطالبہ

ممبئی: آج مہاراشٹر اسمبلی میں ایک اہم سماجی اور سیاسی مسئلہ زیر بحث آیا، جب کانگریس کے سینئر رکن اسمبلی اسلم شیخ نے 'سنجے گاندھی نرادھار یوجنا' کے تحت معذور مستفیدین کے لیے ہر سال آمدنی کا سرٹیفکیٹ جمع کروانے کی شرط کو ختم کرنے کا پرزور مطالبہ کیا۔

اس معاملے پر اسلم شیخ نے کہا کہ یہ اسکیم ان لوگوں کے لیے ہے جو بے سہارا، معذور، بیوائیں یا ضعیف العمر ہیں۔ حکومت کی یہ مالی مدد ان کے لیے کسی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ مگر افسوس کہ انہیں ہر سال آمدنی کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے دفاتر کے چکر کاٹنے پڑتے ہیں۔

سال کیسے ان پیچیدہ مراحل سے گزرے؟ انہیں پہلے ایم ایل اے دفتر، پھر تلاٹی کے پاس اور آخر میں تحصیل دفتر جانا پڑتا ہے۔ صرف 1500 روپے ماہانہ کی امداد کے لیے یہ ذلت آمیز سفر انصاف کے خلاف ہے۔ اسلم شیخ نے اپنی بات میں یہ بھی واضح کیا کہ 22 جون 2023 کو سماجی انصاف و خصوصی امداد محکمہ نے ایک فیصلہ لیتے ہوئے 50 سال سے زیادہ عمر کے افراد کو ہر پانچ سال میں ایک بار آمدنی کا سرٹیفکیٹ جمع کرنے کی رعایت دی تھی۔ لہٰذا اسی طرز پر معذور مستفیدین کو بھی مستقل رعایت دی جانی چاہیے۔ اسلم شیخ کے مطالبے پر اسمبلی میں جواب دیتے ہوئے وزیر چندر شیکھر باونکولے نے وعدہ کیا کہ حکومت جلد ہی ایک نیا سرکاری حکم نامہ جاری کرے گی جس کے تحت یہ شرط ختم کر دی جائے گی۔

واضح رہے کہ اگر یہ فیصلہ نافذ ہوا، تو ریاست بھر کے ہزاروں معذور مستفیدین کو بڑی راحت ملے گی۔ اس قدم کا خیر مقدم کرتے ہوئے مختلف سماجی حلقے اسلم شیخ کی عوامی و انسانی ہمدردی پر مبنی سیاست کی تعریف کر رہے ہیں۔

ممبرا کے مسلمانوں کے تئیں غیر اخلاقی تبصرہ

تھانے کے سابق اسسٹنٹ میونسپل کمشنر کے خلاف پولیس سے شکایت

انوار الحق خان

ممبرا: تھانے میونسپل کارپوریشن کے سابق اسسٹنٹ میونسپل کمشنر مہیش اہیرے جو اپنی حرکتوں جیسے جعلی دستاویزات، ہفتہ وصولی اور دھمکیاں دینے جیسے معاملات میں ہمیشہ سرخیوں میں رہے ہیں، ریٹائیرڈ ہونے کے بعد بھی وہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آرہے ہیں، اسکا ایک آیوڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے جس میں اس نے ممبرا کے مسلمانوں کے لئے انتہائی بد اخلاقی و بدکلامی کا استعمال کیا ہے۔ اس کی اس بات سے ناراض ہو کر شہر کی مختلف سیاسی پارٹیوں پر مقدمہ درج کرا کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا پولیس سے تحریری مطالبہ کیا ہے۔ اس وفد میں عبدالعزیز شیخ (باٹا)، ظفر نعمانی، سید وسیم گڈو، ممتاز شاہ، سید وسیم، عبدالغفار شیخ و دیگر موجود تھے۔ ساتھ ہی ان لوگوں نے پولیس کی جانب سے اس معاملہ میں تساہلی برتی گئی تو

اسکول والدین کو کسی مخصوص دکان سے سامان خریدنے پر مجبور نہیں کر سکتا

ممبئی: ریاست کے کچھ اسکولوں سے شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ طلبہ کو کسی مخصوص دکان یا دکاندار سے یونیفارم، نوٹ بکس، نصابی کتابیں اور اسکول کا سامان خریدنے کے لیے مجبور کیا جا رہا ہے۔ اس پس منظر میں اسکولی تعلیم کے وزیر دادا جی بھوسے نے قانون ساز اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران کہا کہ اسکولی سامان کی خریداری کے سلسلے میں جلد ہی قوانین تیار کیے جائیں گے۔ رکن امول جاولے نے اس سلسلے میں سوال اٹھایا تھا۔ اسکولی تعلیم کے وزیر مسٹر بھوسے نے کہا کہ طلباء اور والدین کو ان کی سہولت کے مطابق کسی بھی جگہ سے اسکول کا سامان خریدنے کی اجازت ہونی چاہیے۔ کوئی اسکول والدین کو کسی مخصوص دکان سے سامان خریدنے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ اگر ایسی کوئی مجبوری ہے تو متعلقہ ادارے کے خلاف انکوائری کی جائے گی اور شکایت ملنے پر کارروائی کی جائے گی۔

پرائیویٹ ٹیوشن ایکٹ کی تشکیل پر کام شروع

ممبئی: کچھ کالجوں کے نجی ٹیوشن کلاسوں کے ساتھ براہ راست معاہدے کرنے اور تعلیمی نظام کو غلط استعمال کرنے کے پس منظر میں، اسکولی تعلیم کے وزیر دادا جی بھوسے نے قانون ساز اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران بتایا کہ اس طرح کے طریقوں کو روکنے کے لیے ایک پرائیویٹ ٹیوشن ایکٹ بنایا جائے گا۔ اس سلسلے میں ایک سوال رکن ہیرامن کھوسکر نے اٹھایا۔ اسکولی تعلیم کے وزیر مسٹر بھوسے نے کہا کہ اس ایکٹ کا مسودہ تیار کرنے کا کام جاری ہے اور متعلقہ ضابطے بھی تیار کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر اس ایکٹ کے مسودے کے حوالے سے اراکین کی جانب سے مثبت تجاویز آئیں تو تجویز کردہ مسائل کو شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

تمباکو سے متعلق ممبئی میں ایک سال میں صرف 8 ایف آئی آر

آبادی کی کثافت اور تمباکو کے زیادہ استعمال کے باوجود ممبئی سے صرف 15.1 لاکھ کی ضبطی

ممبئی: ممبئی، جس کی آبادی 1.27 کروڑ سے زیادہ ہے، مہاراشٹر کا سب سے زیادہ آبادی والا شہر ہونے کے باوجود یہاں اپریل 2024 اور مارچ 2025 کے درمیان تمباکو پر مبنی ممنوعہ مادوں سے متعلق صرف آٹھ ایف آئی آر درج کی گئیں، افسران کو اس پر حیرانی بھی ہو رہی ہے کیوں کہ ممبئی سے چھوٹے شہروں میں تمباکو پر مبنی ممنوعہ مادوں کے متعلق کافی زیادہ ایف آئی آر درج ہوئی ہیں۔

اطلاع کے مطابق یہ تعداد ناگپور میں 103، چھترپتی سمبھاج نگر میں 88، امراوتی میں 64، ناسک میں 50، پونے میں 41 اور تھانے میں 24 بتائی گئی ہے۔ ان چھوٹے ڈویژنوں میں ایف آئی آر کی تعداد زیادہ ہے جبکہ ممبئی جیسے بڑے شہر میں ایف آئی آر کی تعداد کم ہے۔

ایف ڈی اے کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اپریل 2024 سے مارچ 2025 تک ریاست کے سات ڈویژنوں میں 63.23 کروڑ روپے کا گٹکھا اور پان مسالہ ضبط کیا گیا۔ چھترپتی سنبھاجی نگر میں سب سے زیادہ 44.5 کروڑ مالیت کا گٹکھا اور پان مسالہ ضبط کیا گیا، اس کے بعد ناسک (3.8 کروڑ) اور پونے (3.8 کروڑ) کا نمبر ہے۔ ریاست بھر میں کل 499 نمونوں کی جانچ کی گئی اور 415 میں ممنوعہ مادے پائے گئے۔ اس کے باوجود، ممبئی، آبادی کی کثافت اور تمباکو کے زیادہ استعمال کے باوجود، صرف 11 معائنے ہوئے، کسی بھی اسٹیبلشمنٹ یا گاڑی کو سیل نہیں کیا گیا اور 15.1 لاکھ کی سب سے کم ضبطی ہوئی۔ صحت عامہ کے ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ پابندی کے نفاذ میں کمی یا سستی بالخصوص نوجوانوں میں منہ اور گردن کے کینسر میں براہ راست اضافہ کر رہی ہے۔ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کے حکام نے عملے کی کمی کو ذمہ دار ٹھہرایا، لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ عملے کی کمی کے حقیقی اور براہ راست نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ عیاں رہے کہ گٹکھا اور پان مسالہ پر پہلی بار 2012 میں مہاراشٹر میں صحت کے سنگین خطرات کی وجہ سے پابندی عائد کی گئی تھی۔ اس پابندی کو 2019 میں بڑھایا گیا تھا، جس میں ان کی تیاری، فروخت، تقسیم اور ذخیرہ پر پابندی تھی۔ تاہم، فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کے تازہ ترین نفاذ کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ممبئی جیسے اہم علاقوں میں قانون کا نفاذ اب بھی ناقص ہے، جو اسے روک تھام کے بجائے علامتی پالیسی بناتا ہے۔

بیرگنیاں نگر پریشد کے وارڈ نمبر سات میں کمیونٹی ہال کا افتتاح

نگر پریشد کی چیئرپرسن سندھو گپتا کے ہاتھوں کمیونٹی ہال کا افتتاح عمل میں آیا

سیتامڑھی (پریس ریلیز): بیرگنیاں نگر پریشد حلقہ کے وارڈ نمبر پانچ میں نالا اور وارڈ نمبر سات میں کمیونٹی ہال کا نگر پریشد کی چیئرپرسن سندھو گپتا کے ہاتھوں افتتاح کیا گیا۔ واضح رہے کہ محکمۂ شہری ترقیات اور ہاؤسنگ کے تحت ۱۴ لاکھ ۸۶ ہزار ۳۰ ہزار روپے کے صرفہ سے اس کمیونٹی ہال کی تعمیر کرائی گئی ہے۔ اس موقع پر منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرپرسن کے نمائندے برج موہن نے کہا کہ آج تک پورے بیرگنیاں نگر پریشد حلقہ میں اس طرح کا کمیونٹی ہال کہیں نہیں بنا ہے، یہ آپ لوگوں کے ایک ایک ووٹ کا ثمرہ ہے کہ یہ شاندار عمارت آپ کے سامنے ہے۔ اس سے غریبوں اور بے سہارا لوگوں کو کافی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پورے حلقہ میں ترقیاتی کام زور و شور سے جاری ہے۔ چاروں طرف سڑکیں اور نالے بنائے جا رہے ہیں۔ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت غریبوں کو فنڈ فراہم کرائے گئے ہیں۔ علاقہ کی چوطرفہ ترقی میری ترجیحات میں شامل ہے۔ سبھی کے لیے میرے گھر کا دروازہ ۲۴ گھنٹے کھلا ہوا ہے۔ اس موقع پر وارڈ کونسلر محمد رسول، وارڈ کونسلر دسئی مہتو، سماجی کارکن محمد منا، مولانا محمد منعیم، سماجی کارکن عبدالستار، محمد امین، محمد خلیل، نور حسن، عبدالغفار اور صدر عالم موجود تھے۔

مہاراشٹر میں گزشتہ دو برسوں میں شرح غذائیت میں نمایاں کمی

شدید غذائی قلت کے شکار بچوں کی شرح بھی کم ہو کر 1.93 فیصد سے 0.64 فیصد پر آ گئی

ممبئی: مہاراشٹر میں غذائی قلت پر قابو پانے کی سمت میں ریاستی حکومت کے اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آنے لگے ہیں۔ خواتین و اطفال کی فلاح و بہبود کی وزیر آدیتی تٹکرے نے کہا کہ انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سروس اسکیم کے تحت مختلف محکموں کے اشتراک سے بچوں میں اعتدال پسند اور شدید غذائی قلت کم کرنے کے لیے جو کوششیں کی گئیں، ان کے باعث گزشتہ دو برسوں میں شرح غذائیت میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ قانون ساز کونسل کے رکن سنجے کینیکر کی تجویز پر منعقدہ مباحثے میں اراکین ششی کانت شندے، چترا واگھ، پروین دریکر اور سنجے کھوڈکے نے بھی حصہ لیا۔ اعداد و شمار کے مطابق، سال 2023 میں ریاست میں 41,67,180 بچوں کی قد و وزن کی پیمائش کی گئی تھی، جن میں سے 2,12,203 بچے اعتدال پسند غذائی قلت کا شکار پائے گئے، جو کل بچوں کا 5.09 فیصد بنتا ہے۔ سال 2025 میں 48,59,346 بچوں کی پیمائش میں متاثرہ بچوں کی تعداد کم ہو کر 1,51,643 رہ گئی، جو 3.16 فیصد ہے، یعنی 2.74 فیصد کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ شدید غذائی قلت کے شکار بچوں کی شرح بھی کم ہو کر 1.93 فیصد سے 0.64 فیصد پر آ گئی، جو کہ 1.3 فیصد کی کمی ہے۔ 2023 میں 80,248 بچوں میں یہ علامتیں پائی گئیں، جبکہ 2025 میں یہ تعداد گھٹ کر 30,800 ہو گئی۔ ممبئی کے مضافاتی علاقوں میں یہ کمی مزید واضح ہے، جہاں شدید غذائی قلت کے شکار بچوں کی تعداد 2023 میں 5,580 تھی، جو 2025 میں کم ہو کر 2,088 رہ گئی، یعنی 1.23 فیصد کی کمی درج کی گئی۔

حکومت نے آنگن واڑی کارکنان، ہیلپروں اور پروجیکٹ افسران کی خالی آسامیوں کو پر کر کے خدمات کو مؤثر بنایا ہے۔ 18,265 میں سے 15,064 عہدوں پر تقرری مکمل ہو چکی ہے، جبکہ 2,318 آسامیوں کے لیے حتمی فہرست جاری کر دی گئی ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر 17,382 آسامیوں کو پر کیا گیا ہے اور 95.16 فیصد خالی عہدے مکمل ہو چکے ہیں۔ دیہی علاقوں میں جاری وی سی ڈی سی اسکیم کی طرز پر شہری اور مضافاتی علاقوں میں یو سی ڈی سی اسکیم نافذ کی گئی ہے تاکہ شہری علاقوں میں غذائی قلت کے مسئلے پر قابو پایا جا سکے۔ آدیتی تاٹکرے نے زور دے کر کہا کہ مہاراشٹر نے قومی اوسط کے مقابلے بہتر کارکردگی دکھائی ہے، لیکن ہدف یہ ہے کہ کوئی بچہ غذائی قلت کا شکار نہ ہو، اور آئندہ دو برسوں میں یہ شرح 0.50 فیصد سے بھی کم کر دی جائے گی۔

پاسپورٹ کی درخواست میں دیے گئے پتے کی مکمل تصدیق کی جائے گی

ممبئی: پاسپورٹ کی درخواست سے متعلق پولیس کی تصدیق بہت درست اور باقاعدہ ہونی چاہیے۔ پاسپورٹ کے لیے درخواست دیتے وقت، درخواست گزار کے پاس مستقل اور موجودہ پتہ دینے کا اختیار ہوتا ہے۔ درخواست میں درخواست گزار کی طرف سے دیئے گئے موجودہ پتے کی اچھی طرح تصدیق کی جائے گی۔ اس سلسلے میں، مرکزی حکومت کے مخصوص کام کے طریقہ کار کے مطابق موجودہ پتہ کی تصدیق کرنے کے لیے محکمہ پولیس کو ہدایات دی جائیں گی، یہ بات وزیر مملکت برائے داخلہ (شہری) یوگیش کدم نے قانون ساز اسمبلی میں ایک قابل ذکر تجویز کے جواب میں کہی۔

رکن اسمبلی منیشا چودھری نے موجودہ پتے پر پاسپورٹ کے لیے پولس ویری فکیشن کرانے کے سلسلے میں ایک قابل ذکر تجویز پیش کی تھی کیونکہ عمارت کی تعمیر نو کے دوران مکان کو تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ ممبران مسٹر امیت ساٹم اور سنیل پربھو نے بھی ذیلی سوالات پوچھ کر اس تجویز پر بحث میں حصہ لیا۔ ریاستی وزیر مسٹر کدم نے کہا کہ اس بات کی تصدیق کرنا ضروری ہے کہ آیا درخواست گزار دراصل وہی شخص ہے، آیا اس کے خلاف کوئی جرم زیر التوا ہے یا اس کے خلاف کوئی سمن یا وارنٹ ہے۔ یہ عمل ملکی سلامتی کے حوالے سے بھی اہم ہے۔ پاسپورٹ پولیس سے تصدیق کرتے وقت پولیس کے لیے دیے گئے پتے پر جانا لازمی ہے۔ خاص طور پر ان عمارتوں کے معاملے میں جو دوبارہ ترقی کے عمل میں ہیں، ڈیولپر شہریوں کو عارضی رہائش یا کرایہ فراہم کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں، اس لیز کے معاہدے میں عارضی پتہ تصدیق کے لیے سرکاری طور پر قبول کیا جاتا ہے۔ نیز اس عمل سے متعلق مرکزی حکومت کے رہنما خطوط پر عمل کیا جاتا ہے۔ ٹیکنالوجی کے استعمال میں اضافہ، مصنوعی ذہانت اور پاسپورٹ ڈیجیٹل ایپ جیسی نئی ٹیکنالوجی کے استعمال سے پاسپورٹ کی تصدیق کے عمل کو مزید آسان اور شفاف بنایا جائے گا۔ ریاستی وزیر مسٹر کدم نے کہا کہ پاسپورٹ کے لیے درخواست دیتے وقت موجودہ پتے کی تصدیق کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کی جائے گی۔

دیپک تلک کی موت پر فڑنویس اور اجیت پوار کا اظہار تعزیت

ممبئی: معروف روزنامہ 'کیسری' کے ٹرسٹی اور لوک مانیہ بال گنگا دھر تلک کے پڑپوتے ڈاکٹر دیپک تلک کے پونے میں انتقال پر ریاست بھر سے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سمیت کئی معزز شخصیات نے ان کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور ان کی علمی، سماجی و صحافتی خدمات کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ ڈاکٹر تلک نے اپنے دادا لوک مانیہ تلک اور والد آنجہانی جینت تلک کی وراثت کو نہایت سلیقے سے سنبھالا۔ سیاست میں سرگرم نہ ہونے کے باوجود وہ روزنامہ کیسری، تعلیمی اداروں اور مختلف سماجی تنظیموں سے وابستہ رہ کر خدمات انجام دیتے رہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر تلک کی قیادت میں سماجی، تعلیمی، ثقافتی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو عوامی تعاون حاصل رہا۔ ان کا علمی اور تحقیقی پس منظر نوجوان نسل کے لیے ایک مثال رہا ہے۔ تلک مہاراشٹر یونیورسٹی کے تحت ان کی تعلیمی کوششیں نمایاں رہی ہیں۔ ڈاکٹر تلک کی وفات سے ریاست نے ایک بڑی شخصیت کو کھو دیا ہے۔ ان کے جانے سے اداروں، تنظیموں اور سماجی کارکنوں کو ناقابل تلافی صدمہ پہنچا ہے۔ ہم ان کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے بھی ڈاکٹر دیپک تلک کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جاپانی زبان کے فروغ کے لیے ان کی کوششوں کو جاپان حکومت نے بھی سراہا تھا۔ وہ لوک مانیہ تلک نیشنل ایوارڈ کمیٹی کے صدر بھی تھے اور ان کا کام نئی نسل کے لیے ایک مثال کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ نہ صرف ایک فکری رہنما تھے بلکہ ایک مدبر منتظم، حساس صحافی اور مخلص سماجی کارکن بھی تھے۔ ان کے انتقال سے پونے کی سماجی اور عوامی زندگی میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ میں ان کے خاندان کے دکھ میں برابر کا شریک ہوں۔

DAILY SAHAFAT Birmingham
۲۱/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ
17-07-2025

ادھم پور تصادم میں مارا گیا دہشت گرد جیش محمد کا اعلیٰ کمانڈر 'حیدر' تھا

جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل پولیس کا پریس کانفرنس میں بیان

جموں:(یو این آئی) جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل پولیس نالین پربھات نے بدھ کو ایک اہم انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ حالیہ دنوں ادھم پور ضلع کے بسنت گڑھ جنگلات میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں مارا گیا دہشت گرد کالعدم تنظیم جیشِ محمد کا اعلیٰ کمانڈر حیدر تھا، جو گزشتہ چار برسوں سے علاقے میں سرگرم تھا۔ڈی جی پی نالین پربھات نے پولیس اسٹیشن اکھنور میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا:'ہماری انسداد دہشت گردی کارروائیاں مسلسل جاری ہیں۔ حال ہی میں بسنت گڑھ کے علاقے میں ہمیں ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی جہاں ایک سینئر جیش محمد کمانڈر کو ہلاک کیا گیا، جو کہ پچھلے چار سال سے اس علاقے میں سرگرم تھا۔ہم ایک ایک کر کے تمام دہشت گردوں کا خاتمہ کریں گے۔' واضح رہے کہ 26 جون کو پاکستان سے تعلق رکھنے والا جیشِ محمد کا دہشت گرد، جس کا کوڈ نام 'مولوی' تھا، بسنت گڑھ کے گھنے جنگلات میں ایک تصادم کے دوران مارا گیا تھا۔تاہم خراب موسم، مشکل جغرافیہ اور گھنے جنگلات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے تین ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ ڈی جی پی نے موجودہ وقت میں جموں کے جنگلاتی علاقوں میں سرگرم دہشت گردوں کی تعداد بتانے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعداد و شمار عوامی طور پر نہیں بتائے جاسکتے۔ پولیس سربراہ نے عوام اور پولیس کے درمیان بہتر روابط کی بھی تعریف کی اور کہا کہ عوامی تعاون کے بغیر پولیس کی کامیابی ممکن نہیں۔ ڈی جی پی نالین پربھات نے کہا:'اکھنور سیکٹر میں امسال کے اوائل میں جو کامیاب آپریشن ہوا وہ عوام سے ملنے والی بروقت اطلاع کی بدولت ممکن ہوسکا۔ عوامی تعاون کے بغیر بڑے چیلنجز کو عبور کرنا مشکل ہوتا۔' انہوں نے سابق ایس ایچ او طارق احمد، ایس ڈی پی او موہن شرما اور ایس پی برجیش شرما کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت اور فرض شناسی 2024 میں مثالی رہی۔انہوں نے موجودہ ایس ایچ او سنجیو چھب اور ایس ڈی پی او ورِیندر گپتا کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ اسی عزم و حوصلے سے خدمات انجام دیتے رہیں گے۔ ڈی جی پی نے پولیس کی منشیات کے خلاف مہم، مویشی اسمگلنگ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارکردگی کو بھی قابلِ ستائش قرار دیا اور کہا کہ جموں پولیس اپنی کارکردگی کے حوالے سے ایک مثال بن چکی ہے۔واضح رہے کہ پولیس سربراہ سی آر پی ایف کے انسپکٹر جنرل گوپال شرما، آئی جی جموں زون بھیم سین ٹٹی، اور ڈی آئی جی شیو کمار کے ہمراہ اکھنور پولیس اسٹیشن میں 'ایوارڈ آف ایکسیلینس' کی تقریب میں شریک تھے۔

پتھوراگڑھ کے حادثے کی مجسٹریٹ سے جانچ کا حکم

پتھوراگڑھ/ نینی تال:(یو این آئی) اتراکھنڈ میں ضلع انتظامیہ نے پتھوراگڑھ میں منگل کے روز پیش آنے والے ہولناک حادثے کی مجسٹریٹ سے جانچ کا حکم دیا ہے۔اس حادثے میں آٹھ لوگوں کی موت ہوگئی تھی اور چھ زخمی ہو گئے تھے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو تفتیشی افسر نامزد کیا گیا ہے۔ مجسٹریٹ ونود گوسوامی نے مجسٹریٹ جانچ کا حکم دیا ہے۔حادثہ سے متعلق تمام پہلوؤں پر منصفانہ تحقیقات کی جائیں گی اور جلد رپورٹ پیش کی جائے گی۔ تحقیقات سے اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ مستقبل میں ایسے واقعات دوبارہ نہ ہوں۔ اس کے لیے تحقیقات میں ٹھوس تجاویز بھی پیش کی جائیں گی۔

بی جے ڈی کارکنوں نے لوک سیوا بھون کا گھیراؤ کیا

طالبہ کی خودسوزی معاملہ کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ

بھونیشور:(یو این آئی) اڈیشہ میں بدھ کے روز لوک سیوا بھون کے گھیراؤ کی کوشش کرنے والے بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے رہنماؤں اور کارکنوں کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغے۔ یہ لوگ بالاسور میں فقیر موہن (آٹونومس) کالج کی ایک طالبہ کی خودسوزی کے معاملے کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کررہے تھے۔اس طالبہ نے اپنی جنسی استحصال کی شکایتوں پر دھیان نہ دیے جانے سے دل برداشتہ ہوکر خود سوزی کرلی تھی۔صورتحال اس وقت خراب ہوگئی جب بی جے ڈی کارکنوں نے ریاستی سکریٹریٹ لوک سیوا بھون کی طرف مارچ کرنے کے لیے لوئر پی ایم جی اسکوائر پر موجود پہلی بیریکیڈ کو توڑا اور پھر دوسری بیریکیڈ کو توڑنے کی کوشش

کی۔ پولیس نے مظاہرین کو مسلسل خبردار کیا، انہیں منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغے اور پانی کی بوچھاڑ کا استعمال کیا۔اس کے باوجود، مظاہرین میں شامل بی جے ڈی کے کارکنان، پارٹی کے طلبہ ارکان، یوتھ ونگ اور خواتین ونگ نے اپنا احتجاج جاری رکھا۔ پولیس نے گھیراؤ کے مقام کو خالی کرنے سے انکار کرنے پر بی جے ڈی کے کئی ارکان اسمبلی اور رہنماؤں سمیت سیکڑوں مظاہرین کو حراست میں لے لیا۔ قابل ذکر ہے کہ بی جے ڈی نے بالاسور ضلع میں آج صبح چھ بجے سے دوپہر دو بجے تک آٹھ گھنٹے کے بند(ہڑتال) کا اعلان کیا تھا۔ یہ اعلان طالبہ کی موت کی عدالتی تحقیقات کے مطالبے کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔طالبہ نے اسسٹنٹ پروفیسر سمر ساہو کی جانب سے جنسی استحصال کے الزامات پر انصاف نہ ملنے کے بعد مبینہ طور پر پٹرول چھڑک کر خود کو آگ لگالی تھی۔

نائیڈو کی سازشوں سے اے پی میں خوف کا عالم: جگن موہن

حیدرآباد(یو این آئی) آندھرا پردیش کے اپوزیشن لیڈر و وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے سربراہ جگن موہن ریڈی نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں صرف ان ہی کی جماعت ہے جو عوام کے مختلف طبقات کے مسائل کو اجاگر کررہی ہے اور این ڈی اے کی زیر قیادت تلگو دیشم پارٹی حکومت کو اس کی مبینہ دھوکہ دہی پر گھیر رہی ہے۔ تاڈے پلی میں واقع وائی ایس آر سی پی کے مرکزی دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جگن موہن ریڈی نے کہا: سان، خواتین، بیروزگار نوجوان، طلبہ اور سرکاری ملازمین جیسے تمام طبقات کو درپیش مشکلات پر صرف وائی ایس آر کانگریس ہی آواز اٹھارہی ہے ۔ ریاست میں اب صرف ایک ہی اپوزیشن جماعت باقی ہے اور وہ وائی ایس آر کانگریس ہے جو عوامی تکالیف پر ردعمل دے رہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ چندرا

بابو نائیڈو کی قیادت میں ریاست میں جمہوریت، قانون و انصاف اور سیاسی ماحول سب کچھ مشکوک ہوچکے ہیں۔ ریڈی نے الزام لگایا کہ وائی ایس آر کانگریس ہی وہ واحد جماعت ہے جو نائیڈو حکومت کے 143 غیر مکمل انتخابی وعدوں پر سوال اٹھا رہی ہے ۔جگن موہن ریڈی نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں ایک خوف کا ماحول پایا جارہا ہے جو مبینہ طور پر نائیڈو کی سازشوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست بھر میں اپنے حالیہ دوروں کے دوران انہیں عوام سے ملنے سے روکنے کے لیے حکومت نے پولیس تعینات کی، اور جو لوگ ان کے اجلاسوں میں شریک ہوئے ، ان کے خلاف مقدمات بھی درج کیے گئے۔ ریڈی نے کہا کہ وائی ایس آر کانگریس عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور حکومت کی غلط پالیسیوں کو بے نقاب کرنے کا سلسلہ جاری رکھے گی۔

اردو زبان کو غیر ضروری طور پر فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی جارہی ہے: محبوبہ

سری نگر:(یو این آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے نائب تحصیلدار کی اسامی کے لیے اردو زبان کی اہلیت سے متعلق جموں و کشمیر ریونیو سروس رولز پر سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (سی اے ٹی) کی پابندی کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ عدلیہ 'تقسیم کار سیاست سے متاثر' دکھائی دے رہی ہے۔ بدھ کو ایک بیان میں سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے کہا کہ اردو، جو جموں و کشمیر کی سرکاری زبان ہے، کو غیر ضروری طور پر فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔انہوں نے کہا:'اردو سرکاری زبان ہے اور آج بھی جموں و کشمیر میں ریونیو ریکارڈز اور انتظامی امور اردو میں ہی مرتب کیے جاتے ہیں، ایسے میں نائب تحصیلدار جیسے حساس عہدے کے امیدوار کے لیے اردو زبان کا بنیادی علم ہونا بالکل منطقی اور انتظامی تقاضا ہے۔' محبوبہ مفتی نے مزید کہا کہ اس اہلیت کی شرط کسی بھی قسم کی تفریق یا امتیاز پر مبنی نہیں بلکہ انتظامی سلیقہ کاری سے جڑی ہوئی ہے۔ سی اے ٹی نے حال ہی میں جموں و کشمیر ریونیو سب آرڈینیٹ سروس رولز 2009 کی اس شق پر عبوری روک لگادی جس کے تحت نائب تحصیلدار کے لیے اردو میں فراغتِ تعلیم شرط تھی۔ سی اے ٹی کے فیصلے کے بعد، جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ نے نائب تحصیلدار کے عہدے کے لیے جاری کی گئی بھرتی کی کارروائی کو تاحکم ثانی ملتوی کردیا ہے ۔ جے کے ایس ایس بی کے نوٹس میں کہا گیا:'یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سی اے ٹی جموں کی طرف سے جاری عبوری ہدایت کی روشنی میں نائب تحصیلدار کی اسامی کے لیے درخواستیں طلب کرنے کا عمل مؤخر کیا جاتا ہے، جب تک کہ مزید احکامات نہ دیے جائیں۔'

اس پورے معاملے نے ریاستی سیاسی حلقوں میں اردو زبان پر نئی بحث چھیڑ دی ہے، جب کہ پی ڈی پی اور دیگر علاقائی جماعتیں اردو کی اہلیت کو برقرار رکھنے کے حق میں کھل کر سامنے آ گئی ہیں۔ دوسری طرف بی جے پی اس فیصلے کو 'علاقائی امتیاز' سے تعبیر کرتے ہوئے مسلسل احتجاج کر رہی ہے۔ اس پیش رفت کے بعد امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ نائب تحصیلدار کی بھرتی کے عمل میں مزید تاخیر ہوسکتی ہے، جب کہ اردو زبان کی حیثیت اور اس کی افادیت پر ایک بار پھر سیاسی کشمکش سامنے آ گئی ہے۔

نکسلی تصادم میں جوان زخمی

رانچی:(یو این آئی) جھارکھنڈ کے ضلع بوکارو کے جاگیشور بہار تھانہ علاقے کے لوگو پہاڑ کے کاشی تانڑ جنگل میں آج پولیس اور نکسلی انتہاپسندوں کے مابین تصادم ہوا۔ دونوں طرف سے وقفے وقفے سے فائرنگ جاری ہے۔اس تصادم میں، کوبرا بٹالین کا ایک سپاہی زخمی ہوگیا ہے، جسے علاج کے لئے محفوظ طریقے سے نکالا گیا ہے ۔زخمی جوان کو ایئر لفٹ کرکے رانچی لایا جارہا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ، جھارکھنڈ کے بدنام زمانہ ہارڈ کور نکسلی انتہاپسند کنور مانجھی(25 لاکھ انعام) کو گولی لگنے کی اطلاع ملی ہے۔ اگرچہ ابھی تک اس کی باضابطہ طور پر تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔

رائے پور: بزرگ جوڑے کا بے دردی سے قتل

رائے پور:(یو این آئی) چھتیس گڑھ کی راجدھانی رائے پور سے متصل ابھان پور تھانہ علاقہ کے بیروداگاؤں میں نامعلوم حملہ آوروں نے ایک بزرگ جوڑے کا ان کے ہی گھر میں گھس کر گلا کاٹ کر بے دردی سے قتل کردیا۔ معلومات کے مطابق، بیروداگاؤں کے رہنے والے بھوکھن دھرو(62 سال) اور ان کی بیوی رکمنی دھرو(60 سال) کی آج بدھ کی صبح ان کے گھر کے اندر خون میں لت پت لاشیں ملیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی محکمہ پولیس میں کھلبلی مچ گئی اور اعلیٰ افسران فوراً موقع پر پہنچ گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر لال امید سنگھ، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور ابھان پور تھانہ انچارج سمیت پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فورینزک ٹیم، ڈاگ اسکواڈ اور فنگر پرنٹ ماہرین کو بھی فوری طور پر موقع پر بلایا گیا۔ پولیس نے پورے گھر کو سیل کردیا ہے اور جائے وقوعہ کا مکمل معائنہ کرکے شواہد اکٹھے کرنے کا کام شروع کردیا ہے۔ پولیس نے پنچنامے کی کارروائی مکمل کرکے دونوں لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیں۔ ابھن پور تھانہ پولس نے مقدمہ درج کر کے معاملے کی تفصیلی جانچ شروع کردی ہے۔

بڈگام پولیس کی بڑی کارروائی

پاکستان میں مقیم دہشت گرد ہینڈلرز کی جائیدادیں ضبط

سری نگر:(یو این آئی) جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے خلاف جاری مہم کے تحت بڈگام پولیس نے پاکستان میں مقیم تین سرگرم دہشت گرد ہینڈلرز کی جائیدادیں ضبط کرلیں۔ یہ کارروائی وسطی ضلع بڈگام کے کھاگ چیوا، بیروہ اور ہارونی خانصاحب علاقوں میں متعلقہ ایگزیکٹو مجسٹریٹس کی موجودگی میں عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ سرگرم دہشت گردوں کے خلاف اپنی مہم جاری رکھتے ہوئے بڈگام پولیس نے کھاگ ، بیروہ اور خانصاحب میں تین دہشت گرد ہینڈلرز کی جائیدادیں قرق کیں۔ پولیس کے مطابق ہارونی بڈگام میں دہشت گرد ہینڈلر منظور احمد چوپان عرف رئیس ولد غلام محی الدین ساکن ہارونی خانصاحب سے منسلک دو منزلہ رہائشی مکان کو منسلک کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ چیوہ بڈگام میں محمد یوسف ملک عرف مولوی ولد عبدالرحیم ملک ساکن چیوا بڈگام کے دومنزلہ رہائشی مکان اور پانچ کنال تیرہ مرلے اراضی کو بھی قرق کیا گیا ہے۔ موصوف ترجمان کے مطابق کھاگ میں بلال احمد وانی عرف عمر ولد غلام احمد وانی کی 19.5 مرلہ جائیداد کو بھی ضبط کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ تینوں افراد اس وقت پاکستان میں مقیم ہیں اور کئی برسوں سے وادی میں دہشت گردی کی سازشیں اور سرگرمیاں انجام دینے میں ملوث رہے ہیں۔ ان کی جائیدادوں کی ضبطی کا مقصد دہشت گرد نیٹ ورکس کے مالی، لاجسٹک اور آپریشنل ڈھانچے کو توڑنا ہے۔ بڈگام پولیس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ:'یہ کارروائی ان تمام افراد اور نیٹ ورکس کے لیے ایک سخت پیغام ہے جو قومی سلامتی اور علاقائی امن کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ایسے عناصر کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔' پولیس نے مزید کہا کہ وہ قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے اور کسی کو بھی امن و امان کو خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

کیرالہ میں نپاہ وائرس کے 675 معاملے درج

تروانت پورم:(یو این آئی) کیرالہ میں 675 لوگ نپاہ وائرس سے متاثرہ مریضوں کے رابطے میں آئے ہیں۔ان میں سے 38 سب سے زیادہ خطرے کے زمرے میں اور 139 ہائی رسک کے زمرے میں ہیں۔ ریاستی وزیر صحت وینا جارج نے منگل کی شام اس کی تصدیق کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے مختلف اضلاع میں کل 675 افراد نپاہ وائرس کے متاثرین کی فہرست میں ہیں۔محترمہ وینا جارج نے کہا کہ پلکڈ میں 347، ملاپورم میں 210، کوزیکوڈ میں 115، ارناکلم میں دو اور تھریسور میں ایک کیس رپورٹ ہوا ہے۔ ملاپورم میں ایک مریض فی الحال آئی سی یو میں داخل ہے اور اب تک ملاپورم سے 82 نمونوں کی جانچ کی گئی ہے، جن کی رپورٹ منفی آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ پلکڈ میں 12 افراد کو قرنطینہ میں رکھا گیا ہے جبکہ پانچ افراد کو اسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے۔ ریاست بھر میں، 38 افراد سب سے زیادہ خطرے کے زمرے میں ہیں اور 139 افراد ہائی رسک کے زمرے میں ہیں اور ان کی نگرانی کی جارہی ہے۔

نیشنل کانفرنس مجلس عاملہ کی تشکیل نو، صوبائی صدر کا عوامی خدمت پر زور

متعدد سینئر رہنما اہم عہدوں پر فائز، چار نائب صدور، ایک صوبائی سکریٹری اور کئی جوائنٹ سکریٹریز شامل

سری نگر(یو این آئی) نیشنل کانفرنس نے ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی منظوری کے بعد صوبہ کشمیر کی مجلس عاملہ کی تشکیل نو کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر کی جانب سے جاری ایک حکمنامے کے تحت متعدد سینئر رہنماؤں کو اہم عہدوں پر فائز کیا گیا ہے، جن میں چار نائب صدور، ایک صوبائی سکریٹری، اور متعدد جوائنٹ سکریٹریز شامل ہیں۔اعلان کے مطابق ایم ایل اے گریز نذیر احمد خان گریزی، ایم ایل اے بجبہاڑہ ڈاکٹر بشیر احمد ویری، ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر، اور ایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی کو نائب صدور مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سید توقیر احمد کو صوبائی سکریٹری، خواجہ محمد یعقوب وانی کو جوائنٹ سکریٹری برائے کارڈی نیشن، غلام نبی وانی تیل بلی کو جوائنٹ سکریٹری برائے عوامی امور، ڈاکٹر سعید احمد مخدومی کو جوائنٹ سکریٹری برائے دفتری امور، شری بھوشن لعل بھٹ کو پنڈت اقلیتی سیل کا کنوینز، اور سردار جگدیش سنگھ آزاد کو خالصہ اقلیتی سیل کا کنوینز مقرر کیا گیا ہے ۔ڈاکٹر فاروق عبداللہ، نائب صدر عمر عبداللہ، جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، اور معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر مصطفیٰ کمال نے نومنتخب اراکین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ یہ ٹیم پارٹی کے نظریات کو زمینی سطح پر مضبوطی سے نافذ کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ پارٹی ہیڈکوارٹر پر ایک مختصر مگر پُرجوش تقریب منعقد ہوئی جس میں نومنتخب اراکین کی پذیرائی کی گئی۔ غلام نبی وانی تیل بلی اور ڈاکٹر سعید احمد مخدومی کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے اور اُن کی خدمات کو سراہا گیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کوئی عام سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک تحریک ہے، جس نے جموں و کشمیر کو شخصی راج، چکداری، سودخوری اور بے گاری جیسے مظالم سے نجات دلائی۔ اُنہوں نے کہا کہ اسی پرچم کے سائے تلے جموں و کشمیر کے عوام کو آئینی و جمہوری حقوق حاصل ہوئے ۔شوکت میر نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت عوامی فلاح و بہبود کے مشن پر کام کر رہی ہے اور ریاستی درجہ کی بحالی کے بعد اس مشن کو مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ شہدائے کشمیر کی قربانیوں کے باعث آج ریاست کے عوام باوقار زندگی گزار رہے ہیں اور نیشنل کانفرنس اُن کی قربانیوں کی امین ہے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کی وحدت، انفرادیت اور بھائی چارے کی مشعل راہ کو ہمیشہ روشن رکھے گی۔

نتیش کمار حکومت نے ہزاروں نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کئے: راجیو

پٹنہ:(یو این آئی) جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے آج کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار میں صنعتی انقلاب لاکر ہزاروں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ مسٹر پرساد نے میڈیا میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر نتیش کمار نے بہار میں صنعتی انقلاب لاکر ہزاروں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے ۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں صنعتی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے مقصد سے منعقدہ بہار بزنس کنکٹ 2024 میں تقریباً ایک لاکھ 81 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری کی تجاویز پر اتفاق کیا جس میں تقریباً 850 8 کروڑ کے 41 پروجیکٹوں کو منظوری دینے کا کام مکمل کیا گیا۔ 1.81 لاکھ کروڑ کی ان سرمایہ کاری کی تجاویز میں پروڈکٹ۔ مخصوص صنعتی زون شامل ہیں، جن میں بیگوسرائے اور مغربی چمپارن میں کھلونا صنعت اور پلاسٹک کی تیاری اور حاجی پور میں فارماہب کا قیام شامل ہے۔ مسٹر پرساد نے کہا کہ نتیش حکومت کی صنعت نواز پالیسیوں کی وجہ سے ٹیکسٹائل، لیدر، فوڈ پروسیسنگ، پیکیجنگ، مشینری، ایتھنول، سیمنٹ، لوکوموٹیو مینوفیکچرنگ جیسے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاروں کو مسلسل راغب کیا جارہا ہے۔ برٹانیہ، پیپسی کو کوکا کولا جیسی بڑی عالمی کمپنیوں نے بہار میں اپنے پلانٹ لگائے ہیں۔اس کے ساتھ ہی نوادہ کے وارسلی گنج میں 1600 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے امبوجا سیمنٹ فیکٹری قائم کرنے کا کام کیا جارہا ہے ۔ اس کے علاوہ، ریاست کی صنعت کی پالیسی کے مطابق، الٹراٹیک سیمنٹ نے ایک ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجویز پیش کی ہے۔ وہیں مائیکرو فوڈ پروسیسنگ اسکیم کے تحت دس ہزار سے زائد درخواست دہندگان کے لیے قرضے منظور کیے جاچکے ہیں جن میں سے تقریباً 6 ہزار 589 یونٹس نے کام شروع کردیا ہے ۔ جے ڈی یو لیڈر نے کہا کہ پچھلے دو سالوں میں نتیش کمار کی حکومت پر سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھا ہے۔

پرنسپل کے قتل کے خلاف ریاست بھر میں پرائیویٹ اسکول احتجاجاً بند

سرسہ:(یو این آئی) ہریانہ کے حصار میں 10 جولائی کو ایک پرائیویٹ اسکول کے پرنسپل کے بہیمانہ قتل کے خلاف احتجاج میں بدھ کو ریاست کے تمام پرائیویٹ اسکول بند رہے ۔ پرائیویٹ اسکول آپریٹروں نے آج ضلع ہیڈکوارٹر پر اپنا غصہ ظاہر کیا اور ضلعی ڈپٹی کمشنروں کے ذریعہ حکومت کو ایک میمورنڈم بھیجا اور آنجہانی پرنسپل جگبیر پنو کے خاندان کو ایک کروڑ روپے کی مالی امداد اور خاندان کے ایک فرد کو سرکاری ملازمت دینے کے ساتھ اسکول سیفٹی ایکٹ کے نفاذ کا مطالبہ کیا۔ اسی طرح سرسہ میں پرائیویٹ اسکول آپریٹرز نے فیڈریشن آف پرائیویٹ اسکولس ویلفیئر ایسوسی ایشن کے بینر تلے ضلع انتظامیہ کو ایک میمورنڈم پیش کیا اور یہ مطالبہ کیا۔ ایسوسی ایشن کے ریاستی نائب صدر رامت مہتا، ضلع صدر پنچ سڈانا اور سہودیا کے صدر رام سنگھ یادو نے اس دوران کہا کہ آج جس طرح کی صورتحال پیدا ہورہی ہے، ایسی حالت میں ایک استاد کام نہیں کرسکتا۔ حصار میں پرنسپل کے قتل کے بعد اساتذہ خوف میں مبتلا ہیں۔

اساتذہ بحالی کے سلسلے میں نتیش کا اعلان انتخابی جملہ: آر جے ڈی

پٹنہ:(یو این آئی) بہار راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ترجمان چترنجن گگن نے آج وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ٹیچر بحالی امتحان (ٹی آر ای) 4 کے انعقاد کے اعلان کو انتخابی جملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسٹر کمار ابھی تک محکمہ تعلیم سے آسامیوں کا ڈیٹا ہی مانگ رہے ہیں جبکہ حکومت کے پاس آسامیوں کا ڈیٹا پہلے سے ہی دستیاب ہے۔ مسٹر چترنجن نے کہا کہ بہار میں اساتذہ کے تین لاکھ سے زیادہ عہدے خالی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اساتذہ کی بھرتی کے لیے وزیر اعلیٰ کی نیت صاف ہے تو انہیں فوری طور پر ڈومیسائل کے ساتھ بھرتی کا نوٹیفکیشن جاری کرنا ہوگا اور عظیم اتحاد حکومت کے وقت کی رفتار سے بھرتی کا عمل شروع کرنا ہوگا جو اس قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت میں کسی بھی حالت میں ممکن نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ سچ یہ ہے کہ ٹی آر ای 3 کا عمل 20 ماہ گزرنے کے باوجود مکمل نہیں ہو سکا ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو ٹیچر بھرتی کے لئے ٹی آر ای 4 اب اچانک اس وقت یاد آ گیا جب اسمبلی انتخابات قریب ہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ (این ڈی اے) حکومت کے کام کرنے کے انداز کے مطابق اگر اب نوٹیفکیشن جاری ہوتا ہے تو یہ انتخابی ضابطہ اخلاق میں پھنس جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کا اعلان بھی آدھا ادھورا ہے۔

تلنگانہ: کانگریس حکومت 95 طلبہ کی جانیں لینے کی ذمہ دار

حکومت نے اموات کو روکنے کے لئے کوئی سنجیدہ کوشش نہیں کی: کویتا

حیدرآباد:(یو این آئی) بی آر ایس کی رکن کونسل کے کویتا نے تلنگانہ کی کانگریس حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حکومت اب تک ایک یا دو نہیں بلکہ 95 طلبہ کی جانیں لے چکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بے رحم ریونت ریڈی حکومت نے گروکل اسکولوں، کے جی بی وی اور ویلفیئر ہاسٹلس میں طلبہ کی اموات کو روکنے کے لیے کوئی سنجیدہ کوشش نہیں کی جو کہ نہایت افسوسناک ہے۔ کویتا نے کہا کہ عالمی معیار کی تعلیم کے نام پر تشہیر تو کی جارہی ہے ، لیکن انٹیگریٹڈ اسکولس کے لیے ایک اینٹ بھی نہیں رکھی گئی۔ اگر حکومت واقعی طلبہ کی بہتری کے لیے کچھ کرتی تو اس طرح کے واقعات دوبارہ پیش نہ آتے ۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ چونکہ وزیر اعلیٰ خود محکمہ تعلیم کی نگرانی کر رہے ہیں، اس لیے اب تو کم از کم طلبہ کی اموات کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔

منی پور میں میانمار سے تربیت یافتہ انتہا پسند گرفتار

امپھال:(یو این آئی) منی پور میں سکیورٹی فورسز نے گزشتہ رات ایک آپریشن کے دوران ممنوعہ تنظیم کے سرگرم رکن کو گرفتار کیا۔ مذکورہ شخص نے میانمار کے ایک دہشت گرد کیمپ میں تربیت حاصل کی تھی۔ گرفتار شخص ضلع وشنو پور کے لینگو بی مانگ لیکائی کا رہائشی ہے جسکو اس کے گھر سے گرفتار کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق اس نے میانمار میں واقع ایک دہشت گرد کیمپ میں 30 دن کی بنیادی فوجی تربیت حاصل کی تھی۔ اس دوران گاڑیوں سے متعلق جرائم کے خلاف منی پور پولیس کی کارروائیاں جاری ہیں۔

میراتھن رنر فوجا سنگھ کو کار سے ٹکر مارنے پر این آر آئی گرفتار

جالندھر:(یو این آئی) پولیس نے این آر آئی امرت پال سنگھ ڈھلون (26) کو میراتھن رنر فوجا سنگھ (114) کو کار سے ٹکر مار کر زخمی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے ۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ہرویندر سنگھ ورک نے بدھ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ پولیس نے واقعہ کے 30 گھنٹے کے اندر کیس کو حل کرلیا اور ملزم ڈھلون کو منگل کو گرفتار کرلیا۔ ڈھلون کرتار پور کے گاؤں داسو پور کے رہنے والے ہیں اور کینیڈا میں رہتے ہیں۔ وہ آٹھ دن پہلے ہی ہندوستان آیا تھا۔انہوں نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ڈھلون نے اپنے جرم کا اعتراف کیا اور بتایا کہ واقعہ کے وقت وہ اکیلا تھا اور بھوگپور سے کشن گڑھ جارہا تھا۔ جب وہ بیاس پنڈ کے قریب پہنچا تو ایک بوڑھا آدمی اس کی گاڑی کے نیچے آ گیا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ بوڑھا فوجا سنگھ ہے۔ رات گئے جب خبریں آنے لگیں تو فوجا سنگھ کی موت کا علم ہوا۔ پولیس نے اس کی فارچیونر کار بھی ضبط کر لی ہے۔ ڈھلوں کو آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ 14 جولائی کو ملزم ڈھلون نے فوجا سنگھ کو اپنی فارچیونر ایس یو وی کار سے اس وقت ٹکر ماردی تھی جب وہ سڑک پار کررہے تھے، جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہوگئے تھے۔ بعد میں مسٹر فوجا سنگھ نے اسپتال میں دم توڑ دیا۔

بی جے پی کے ایم ایل اے نے ہی حکومت سے پوچھے سوالات

رائے پور:(یو این آئی) چھتیس گڑھ اسمبلی کے مانسون اجلاس کے تیسرے دن بدھ کو بھی بی جے پی کے ہی ایم ایل ایز حکومت سے سوالات کرتے نظر آئے ۔ بی جے پی کے ایم ایل اے سنیل سونی، راجیش مونت اور اجے چندراکر نے وقفہ سوال کے دوران ریاست میں بڑھتے ہوئے سائبر جرائم کے معاملے پر حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کیا۔ رائے پور ساؤتھ کے ایم ایل اے سنیل سونی نے کہا کہ ریاست میں لوگ مسلسل سائبر ٹھگوں کے جال میں پھنس رہے ہیں۔ ابھی تک کسی سائبر ماہر کی تقرری نہیں کی گئی ہے۔ آئی پی ایس افسر اس کام کے لیے مناسب نہیں ہیں۔ سائبر تھانہ تو ہے لیکن کہاں ہے یہ عوام کو معلوم ہی نہیں۔ جرائم کے رجسٹرڈ مقدمات کی تعداد 16 ہزار سے زیادہ ہے، یہ بات این سی آر بی اور اے آئی دونوں بتا رہے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ وجے شرما نے کہا کہ نہ صرف سائبر تھانہ ہے بلکہ رائے پور میں کمپوزٹ سائبر بلڈنگ بھی ہے۔ ماہرین کی تقرری جلد ہی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چھ ماہ کی تربیت لے کر جو لوگ آئے ہیں وہ کسی ماہر سے کم نہیں ہیں۔ محکمہ داخلہ کا چارج سنبھالنے والے مسٹر شرما نے بتایا کہ سائبر جرائم کے 1301 مقدمات درج ہوئے ہیں۔ اے آئی پر زیادہ بھروسہ نہ کریں، ہم درست اعداد و شمار دے رہے ہیں۔ بات صرف سائبر تھانہ کی نہیں بلکہ ہر ضلع میں سائبر سیل کے قیام کی بھی ہورہی ہے۔ این سی آر بی کا ڈیٹا 2022 کے بعد آیا ہی نہیں تو نئی معلومات کہاں سے آئیں گی؟ اس پر سنیل سونی نے پلٹ کر سوال کیا کہ جنوری 2024 سے جون 2025 تک کتنے لوگوں کو جیل بھیجا گیا؟ اس پر وجے شرما نے بتایا کہ بینک ملازمین پر تین مقدمات درج کیے گئے ہیں اور سات ملزمان کو جیل بھیجا گیا ہے۔ بی جے پی کے ایم ایل اے راجیش مونت نے کہا کہ افسران مسلسل تربیت لے رہے ہیں پھر بھی سائبر جرائم کے معاملے بڑھتے جارہے ہیں۔ 107 کروڑ روپے کی رقم لوگوں سے ٹھگی گئی، جس میں سے صرف تین کروڑ روپے ہی واپس ہو پائے۔ اس کے لیے ایک آئی جی سطح کا افسر مقرر کیا جانا چاہیے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ رقم کی واپسی کا عمل عدالت سے ہو کر گزرتا ہے۔ آئی جی سطح کے افسر کی تقرری ہو چکی ہے۔ اسی دوران بی جے پی ایم ایل اے اجے چندرار نے سوال کیا کہ سائبر کرائم کو روکنے کے لیے کتنے کمانڈو تیار کیے گئے ہیں؟ کتنی تقرریاں ہوئیں؟ ماہرین کی تقرری کب ہوگی؟ جس کے جواب میں وجے شرما نے کہا کہ ماہرین کی تقرری کا عمل جاری ہے۔

حضرت امام حسینؑ سرچشمہ کریم ہیں: پروفیسر (ڈاکٹر) اصغر اعجاز قائمی

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): گزشتہ شب ایک سالانہ مجلس عزاء محترم سید مصطفیٰ علی بلگرامی صاحب کی جانب سے امامبارگاہ امامیہ ہال،

نیشنل کالونی علی گڑھ میں انعقاد ہوا۔ مجلس کا آغاز معروف سوزخواں میر راشد صاحب کے مرثیے خوانی سے ہوا۔ مجلس کو خطاب شعبہ شیعہ دینیات، اے ایم یو کے پروفیسر (ڈاکٹر) اصغر اعجاز قائمی صاحب قبلہ نے کیا۔ مولانا موصوف نے سورہ الفجر کی آیت مبارکہ نمبر 30-27 کو مطلع سخن قرار دیا جس کا ترجمہ ہے "اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف اس حال میں چل کے تو خوش ہو اور پسندیدہ قرار پائے۔ پس! میرے بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔" اس آیات کے حوالے سے امام حسین علیہ السلام کو سرچشمہ کریم قرار دیا۔ لفظ کریم پر عمیق و دقیق تحقیق کی روشنی میں اپنی گفتگو کو مربوط کرنے سے قبل ڈاکٹر قائمی صاحب نے قرآن مجید کی عظمت، فضیلت اور کمالات بیان کیا۔ قرآن عظیم اللہ کی آفاقی، لاثانی اور الہامی کلام ہے۔ انسانوں کے لیے نقش حیات اور اسوۂ زندگی کی اہمیت کے حامل ہے جس کی آیتوں کا ہر لفظ کردار کی رنگینی کے لیے سنگ میل کا درجہ رکھتا ہے۔ قرآن صرف اپنے حرکات وسکنات کی وجہ سے ہی فقط معجزہ نہیں بلکہ یہ اپنے بیان کے اعتبار سے بھی معجزہ ہے۔ اس کے دامن میں جو معنی و مفاہیم پنہاں ہیں اس اعتبار سے بھی خالق کائنات کا آفاقی معجزہ ہے۔ آج بھی یہ سرچشمہ ہدایت ہے اور رہتی دنیا تک سرچشمہ ہدایت رہے گا۔ ڈاکٹر قائمی صاحب لفظ کریم اور سخی کے معنی و مفہوم میں فرق بتایا۔ کریم اسے کہتے ہیں جو بغیر مانگے عطا کرے اور شکر ادا کرنے کا متمنی نہ ہو جیسے رب العالمین۔ سخی کے معنی ہے کہ کسی بندہ کے مانگنے پر دیا جائے اور ساتھ میں امید کرتا ہے کہ لینے والا اس کا شکریہ ادا کرے۔ امام حسین علیہ السلام کربلا پہنچے، حضرت اکبر علیہ السلام کے نام سے زمین خرید کر بنی اسد والوں کو دے دی، اس شرط پہ کہ میرے چاہنے والے، میری شہادت کے بعد زیارت کے لیے آئیں، تو ان زوار کو تین دنوں تک ان کی مہمان نوازی کرنا۔ یہ ہے آپ کے کریم ہونے کی رہتی دنیا تک کے لیے علامت و صداقت۔ آپ کے کریم ہونے کا سلسلہ جنت میں بھی جاری رہنا ہے کہ رسول اکرم کی حدیث پاک ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام جوانان جنت کے سردار ہیں۔ یہ حدیث اہلسنت اور اہل تشیعہ کی کتابوں میں ذکر ہے۔ آپ ع حقیقی، ظاہری و باطنی سرچشمہ کریم ہیں۔

حضرت علی اصغرؑ کی یاد میں مسالمہ

لکھنؤ: کربلا کے سب سے کم سن شہید حضرت علی اصغرؑ کی یاد میں ہونے والے سالانہ طرحی مسالمے کا اڑتیسواں دور شہنشاہ بلڈنگ نخاس لکھنؤ میں منعقد ہوا جسکا مصرعۂ طرح تھا 'برائے مدحت اصغرؑ مسالمہ ہوگا'۔ مسالمے کا آغاز قاری فرقان حسین نے تلاوت کلام پاک سے کیا بعدہٗ نیّر مجیدی کی نظامت میں بانیٔ مسالمہ ڈاکٹر عارف رضا مرحوم کا غیر طرحی کلام ان کے فرزند شموم عارفی نے پیش کیا جسکے بعد طرحی دور کا آغاز ہوا۔ جن شعرائے کرام نے نذرانۂ عقیدت پیش کیا ان کے اسم گرامی ہیں: اعجاز زیدی، نیّر مجیدی، حسن فراز، ناصر جرولی، جاوید برقی، ناصر مرزا، فدوی نقوی، ہلال نقوی، فراز علوی، وصی جونپوری، ذکی بھارتی، عابد نظر، طیب عارفی، طاہر کانپوری، حیدر رضا، طیب عباس، شموم عارفی، خوشنود مصطفیٰ، قنبر نقوی، کوثر رضوی، حسن عابد، عامر فیض آبادی، عارف اکبر آبادی، افضل دبیری، فرقان حسین، بشاش لکھنوی، محمد علی، محمد مرتضیٰ، حسن لکھنوی، کوثر ترابی، اسد کربلائی اور رضا نقوی۔ مسالمے میں دیگر معزز سامعین کے علاوہ مولانا یعسوب عباس، قمر عادل نقوی، ڈاکٹر ثروت تقی، ڈاکٹر ایمن رضا، سرور دبیری، دانش علی، صحافی شباہت حسین، شیخ ساجد، انجمن شہید فرات کے ممبران وغیرہ نے شرکت کی۔ مسالمے کے بعد بہ ذریعۂ قرعہ اندازی تبرکات شعرائے کرام اور سامعین میں تقسیم کیے گئے۔ اس مسالمے کو حیدری چینل اور مرکز عزا یوٹیوب چینل نے نشر کیا۔ مسالمے میں ممتاز شعراء کے منتخب اشعار مندرجہ ذیل ہیں:

جہاں میں بن کے رسول تبسم آیا ہے
پھر اس کا نقش قدم اس زمیں پہ کیا ہوگا
اعجاز زیدی

ابھی اڑیں گی تبسم سے دھجیاں اس کی
ابھی ذلیل اسی رن میں حرملا ہوگا
نیّر مجیدی

وہ چاہے فرش زمیں پر یا ہو نیزے پر
مگر حسینؑ سے قرآں نہیں جدا ہوگا
حسن فراز

علیؑ کی طرح ہیں معصوم حضرت عباسؑ
شجر سے اسکا حسیں پھول کب جدا ہوگا
ناصر جرولی

ہمک کے آ گئے آغوش میں خدا جانے
مرے حسینؑ نے اصغر سے کیا کہا ہوگا
جاوید برقی

غم حسینؑ پہ پہرہ لگا کے کیا ہوگا
تراشنے سے شجر اور بھی گھنا ہوگا
ناصر مرزا

ان شعراء کے علاوہ فدوی نقوی، ہلال نقوی، طیب عارفی، شموم عارفی، طیب عباس، محمد مرتضیٰ نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔

دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم میں مہارت وقت کی اہم ضرورت: قاری امتیاز احمد پرتاپگڑھی

مدرسہ عالیہ عرفانیہ میں مختلف عصری علوم وفنون سے طلباء کو روشناس کرانے کیلئے 'ورکشاپ' کے سلسلہ میں میٹنگ

لکھنؤ: (صحافت بیورو) مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے ناظم و مہتمم قاری امتیاز احمد پرتاپگڑھی کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں اتفاق رائے سے یہ بات طے پائی گئی کہ طلباء کے اندر عصری تعلیم میں دلچسپی بڑھانے اور اس فن سے واقف کرانے کے لئے ہر ماہ مختلف عنوانات پر ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ مثلاً آئین ہند، اقلیتوں کے حقوق، تاریخ ہند قبل عیسیٰ علیہ السلام وبعدہٗ، سائنس اور قرآن، نباتات اور قرآن، کائناتی نظام اور قرآن،

موجودہ دور میں شیئر مارکیٹ کی اہمیت اور اسلام کا عالمی نظام تجارت اور متعدد موضوعات پر اس فن کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائے گی اور ان کے لیکچرس ہوں گے۔

قاری امتیاز احمد پرتاپگڑھی نے کہا کہ دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ عصری علوم میں مہارت حاصل کرنا آج کے دور کی اہم ضرورت ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ دینی مدارس میں پڑھنے والے طلباء کو صرف مذہبی علوم تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ انہیں جدید سائنسی، تکنیکی اور دیگر عصری علوم میں بھی تعلیم دی جائے۔ اس سے وہ نہ صرف اپنے مذہبی فرائض کو بہتر طریقے سے انجام دے سکیں گے بلکہ معاشرے میں بھی ایک فعال اور کارآمد شہری کے طور پر کردار ادا کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عربی، انگریزی، اردو، ہندی زبانوں کے ساتھ علاقائی زبانوں میں دسترس و مہارت رکھنے والے بھی پیدا ہوتے رہتے تو ہم تعلیمی، معاشی اور سیاسی میدانوں میں دیگر قوموں سے پیچھے نہیں رہتے آج ہندوستان کے مسلمان ہر محاذ پر پسماندگی کے شکار ہیں۔ میری کوشش ہے کہ ہمارے بچے اس ورکشاپ کے ذریعہ اقلیتوں کے حقوق دور حاضر کے تقاضے سے واقف ہوں۔

قاری امتیاز احمد پرتاپگڑھی نے کہا کہ وہ مظاہرہ قرأت جو سالوں تک بیادگار شیخ المشائخ عارف باللہ شاہ محمد احمد پرتاپگڑھی بحسن وخوبی بانی مدرسہ رئیس القراء قاری مشتاق احمد پرتاپگڑھی منعقد کراتے رہے لیکن ادھر چند سالوں سے نہیں ہو سکا ہے۔ اس سال اس کو بھی شروع کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ مدرسہ عالیہ عرفانیہ میں شعبہ حفظ، شعبہ قرأت، شعبہ عربی کی تعلیم کے علاوہ طلباء کو عصری تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے انگریزی، سائنس، ریاضی، ہندی اور کمپیوٹر کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ "انجمن اصلاح اللسان" کے زیر اہتمام باضابطہ صحافت کا ایک شعبہ بھی قائم کیا گیا ہے جس میں مدرسہ کے طلباء انگریزی ہندی، اردو اور عربی زبان میں اپنے مضامین لکھتے ہیں، زبان میں مہارت کے لئے ہر جمعرات کو صبح النادی العربی کا پروگرام درجوں میں اور مغرب بعد اردو، انگریزی اور ہندی تقریر کا پروگرام مسجد میں منعقد ہوتا ہے۔ ساتھ ہی ہر ماہ کے آخر میں "النادی العربی" کا ماہانہ اجتماعی پروگرام منعقد ہوتا ہے جس میں طلباء ذوق وشوق سے حصہ لے کر اپنی صلاحیت کو نکھارتے ہیں۔ اس میٹنگ قاری عمران احمد رحمانی، قاری نثار احمد، مفتی شمس الدین ندوی، (موجودہ پرنسپل) ماسٹر جاوید صدیقی، مولانا افضل حسین ندوی، مولانا امتیاز احمد لاری ندوی، مولانا رحمت اللہ ندوی، مولانا ساجد حسین ندوی، مولانا حلیم قاسمی، مولانا ساجد علی ندوی اور محمد اظہر الاسلام ندوی موجود تھے۔

سماجی کارکن شاداب خان کے والد ریاض خان کا انتقال

اعظم گڑھ: (نامہ نگار) سماجی کارکن شاداب خان کے والد ریاض احمد خان کا آج انتقال ہو گیا۔ رپورٹس کے مطابق گزشتہ دنوں زمین مافیا علاؤالدین، عبداللہ اور ندیم وغیرہ نے مرحوم کی زمین پر زبردستی قبضہ کر لیا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق اس حادثہ کے بعد سے مرحوم کے ذہن پر گہرا اثر پڑا تھا، ہر وقت فکر میں مبتلا اور علاؤالدین، عبداللہ اور ندیم وغیرہ کے لئے بددعائیں کرتے تھے۔ اس معاملے میں مرحوم کے اہل خانہ نے علاؤالدین، عبداللہ اور ندیم پر متعلق دفعات میں مقدمہ درج کرنے کی مانگ کی ہے۔ وہ ریاض خان کی موت کا ذمہ دار عبداللہ، علاؤالدین اور ندیم وغیرہ کو مانتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ 17 جون 2025 کو عدالت میں زیر سماعت مقدمہ کے باوجود اعظم گڑھ کے گاؤں سیدھا سلطان پور واقع ریاض احمد کی زمین پر مسلح بدمعاشوں کی مدد سے علاؤالدین، عبداللہ اور ندیم وغیرہ نے زبردستی قبضہ کر دروازہ کھول لیا تھا۔ جس کے بعد سے وہ صدمہ سے ابھر نہیں پائے۔ حالانکہ اس معاملے میں مقامی تحصیلدار کی جانب سے ریاض احمد مرحوم کے حق میں رپورٹ لگ چکی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا ریاض احمد اور ان کے اہل خانہ کو انصاف ملتا ہے؟

جی ایف کالج کے ایم ایڈ کے طلباء کی نمایاں کارکردگی

شاہجہاں پور۔ ایم ایڈ کے تمام طلباء GF کالج کے سال دوم نے سالانہ امتحان 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور فرسٹ ڈویژن سے پاس ہوئے۔ ایم ایڈ کی طالبہ افروز جہاں۔ کالج کے دوسرے سال نے 80.62 فیصد نمبر حاصل کر کے کالج میں پہلی پوزیشن حاصل کی، شردھا شکلا نے 80.15 فیصد نمبر حاصل کر کے دوسری اور انشیکا شکلا نے 79.85 فیصد نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ پرنسپل پروفیسر محسن حسن خان نے امتحان میں بہترین نمبر حاصل کرنے پر طلباء کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ اس موقع پر ایم ایڈ کے ڈاکٹر سرویش چندر راجپوت، وپن کمار شرما، آشوتوش کمار اگنی ہوتری، شیکھا سریواستو، میناکشی گوئل، نیہا خان، چاند میاں، کرونا کمار پانڈے وغیرہ موجود تھے۔ شعبہ نے اچھے نمبروں سے پاس ہونے پر طلباء کو مبارکباد بھی دی۔

صحافی جمہوریت کا چوتھا ستون ہے: مہندر شریواستو

سنت کبیر نگر: صحافی جمہوریت کا چوتھا ستون ہے۔ صحافی درست سمت میں لے جانے کا کام کرتے ہیں۔ سماج کے مسائل کو ذمہ دار کے سامنے رکھتے ہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے ڈویژنل سیکریٹری مہندر شریواستو نے سمریاواں بلاک کے ہال میں تحصیل خلیل آباد کے ماہانہ جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ مفاد عامہ کے لیے خبریں لکھیں۔ ہماری پہچان صرف خبروں سے ہوتی ہے۔ ضلع صدر سوربھ ترپاٹھی نے کہا کہ صحافیوں کی عزت اور احترام کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ تنظیم نے صحافیوں کے مفاد میں بہت کام کیا ہے۔ صحافیوں کی انشورنس اور علاج کے لیے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ ضلع صحافی کمیٹی کی میٹنگ ہونے والی ہے۔ جس میں اعلیٰ حکام سے صحافیوں کے مسائل سنے اور حل کیے جائیں گے۔ آپ کے تعاون سے ہم صحافیوں کے

مفادات کی جنگ لڑتے رہے ہیں اور آئندہ بھی لڑتے رہیں گے۔ اجلاس کی صدارت تحصیل صدر اطہر الباری، ترجمان/میڈیا انچارج محمد پرویز اختر نے کی۔ اس موقع پر ظفیر کرخی، منور حسین، کے کے نربھیک، محمد پرویز اختر، رویندر دھیوال، ونود کمار بھردواج، ہریوم چودھری، نور عالم صدیقی، رسل سریواستو، عتیق احمد، دگ وجئے گوسوامی، گریش گپتا وغیرہ موجود تھے۔

درس قرآن آج

لکھنؤ: (پریس ریلیز) بتاریخ 17 جولائی بروز جمعرات بعد نماز عشاء رہائش گاہ الحاج مبلغ محمد نور اللہ صدیقی (جانشین مولانا صوفی انعام اللہ صدیقیؒ) 262/53 ملحق شاہراہ عام پر کٹرہ اعظم بیگ، نزد لال مسجد بلوچ پورہ روڈ لکھنؤ میں مولانا زاہد عباسی ندوی بانی و مہتمم مدرسہ عابدہ روضۃ الاطفال والبنات ارادت نگر ڈالی گنج لکھنؤ کا درس قرآن ہوگا۔

گورنمنٹ چلڈرن ہوم میں کھیلوں کا سامان تقسیم وشجر کاری

شاہجہانپور: سہوگ سنستھا کے عہدیداروں نے گورنمنٹ چلڈرن ہوم پہنچ کر پودا لگایا اور وہاں موجود تمام بچوں کو فٹ بال، والی بال، بیٹ وال، کیرم بورڈ، ریکیٹ شیٹ وغیرہ کھیلوں کا سامان بھی تحفے میں دیا، اور تمام بچوں کو آم کھلا کر مینگو پارٹی کی۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود اے ڈی ایم ایف آر اروند کمار نے گورنمنٹ چلڈرن ہوم کا معائنہ کرتے ہوئے کہا کہ یہاں بہت اچھا انتظام ہے، اور یہ دیکھ کر بہت اچھا لگا کہ تمام بچے اچھے اسکولوں میں پڑھنے کے لیے بھی جاتے ہیں، اور سہوگ سنستھا کی جانب سے جو بھی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں، ان کے لیے کوئی بھی تعریف کافی نہیں ہے۔ تنظیم کے سرپرست انیل گپتا پردھان اور شاہنواز خان ایڈوکیٹ نے کہا کہ ہماری تنظیم کا مقصد عوامی تعاون سے زیادہ سے زیادہ کام کرنا ہے اور ہم ضلع کے ہر فرد کو اس بات کا شعور دلائیں گے کہ ہر کوئی زیادہ سے زیادہ درخت لگائے۔ گورنمنٹ چلڈرن ہوم پہنچنے پر چلڈرن ہوم کے انچارج سپرنٹنڈنٹ رام ونے نے سب کا استقبال کیا۔ تنظیم کی ڈائریکٹر ترانہ جمال نے بچوں کے ساتھ خلاباز شبھانشو شکلا کے بارے میں معلومات شیئر کیں اور بتایا کہ یہ ہمارے ملک کے لیے قابل فخر لمحہ ہے۔ تنظیم کی صدر رجنی گپتا، جنرل سکریٹری وکاس سکسینہ نے کہا کہ آج ہم نے گورنمنٹ چلڈرن ہوم میں لیموں اور امرود کے درخت لگائے ہیں اور اس سال ہماری تنظیم نے پورے ضلع میں 6000 درخت لگانے کا ہدف مقرر کیا ہے جسے ہم نے تمام عہدیداران کے ساتھ مل کر پلانٹیشن انچارج نزہت انجم کو بتایا کہ ہم تنظیم کی ٹیموں کی مختلف جگہوں پر درخت لگا کر اپنے ہدف کو حاصل کریں گے۔ اس پروگرام میں تنظیم کے ڈائریکٹر انور، قانونی مشیر شفیق الدین انصاری ایڈوکیٹ، ڈاکٹر پونیت منیشی، ستوتی گپتا، محمد ناظم، لبنا ضیا، سردار ہرجیت سنگھ، امردیپ سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

مسلم سماج سیاسی احساس کا شکار نہ ہو: ڈاکٹر ایوب سرجن

پرتاپ گڑھ (پریس ریلیز): پیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ ملک کی نام نہاد سیکولر پارٹیوں نے مسلمانوں کا ووٹ تو حاصل کیا، مگر انہیں اتنا احساس کمتری میں مبتلا کر دیا کہ انہوں نے کبھی اپنی سیاسی طاقت کے متعلق غور وفکر تک کرنا مناسب نہیں سمجھا، اور آزادی کے بعد سے آج تک سیاسی غلامی کی زنجیروں میں بندھ کر اپنے سیاسی وجود کو ختم کرنے کے دہانے پر ہیں، شائد انہوں نے اپنی سیاسی طاقت پر غور فکر کر اپنی قیادت کو اگر ترجیح دی ہوتی تو آج حالات اتنے خراب نہیں ہوتے، اور آج وہ حکومت میں حصہ دار ہوتے۔ پیس پارٹی تو روز اول سے مسلمانوں کو احساس کمتری سے نکال کر خود اعتمادی پر گامزن کرنے کی جدو جہد کر رہی ہے، مگر وہ سیاسی طور پر اتنا بھٹک اور نام نہاد سیکولر پارٹیوں کے ذریعہ اتنا گمراہ ہو چکے ہیں کہ وہ بی جے پی کی شکست کے نام پر اپنی سیاسی طاقت کو ضائع کر ان پارٹیوں کو سیکولریزم کے نام پر فائدہ پہنچا رہا ہے، جو ان کی کسی قیمت پر ہمدرد نہیں ہیں۔ سماجوادی پارٹی اترپردیش میں مسلمانوں کا ووٹ حاصل کر اقتدار حاصل کیا، اور فائدہ یادو طبقے کو پہنچایا، مسلمانوں کے حصہ میں صرف فسادات آئے ہیں، اسی طرح بی ایس پی نے مسلمانوں کا ووٹ حاصل کر اپنے طبقے کو فائدہ، اور مسلمانوں کو مبینہ دہشت گردی کے نام پر جیل پہنچایا ہے۔ یہ ہے، ان نام نہاد سیکولر پارٹیوں کی حقیقت۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان جب تک سیاسی احساس کمتری سے باہر نکل کر اپنا سیاسی وجود خود قائم نہیں کرے گا، اس کے حالات تبدیل ہونے والے نہیں ہیں۔

گاؤں والوں نے اسکول کے انضمام کی مخالفت کی

شاہجہانپور: وکاس بلاک ددرول کے پرائمری اسکول پیتا پور میں والدین نے اسکول کے انضمام کے خلاف احتجاج کیا۔ گاؤں والوں نے احتجاج کرتے ہوئے انضمام کے حکم کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسکول کے احاطے میں جمع ہوئے گاؤں والوں نے کہا کہ وہ اپنے بچوں کو دوسرے گاؤں کے اسکول نہیں بھیجیں گے۔ ان کے بچے چھوٹے ہیں اور اسکول دور ہے۔ راستے میں بندروں کی دہشت ہے۔ اس لیے وہ اپنے بچوں کو کسی دوسرے گاؤں میں اسکول نہیں بھیجیں گے۔ ان کا اسکول گاؤں میں ہی واپس آ جانا چاہیے۔ دوسرے گاؤں میں اسکول کے انضمام کی وجہ سے زیادہ تر بچے اسکول نہیں جا رہے ہیں۔

مولانا عنایت اللہ قاسمی کی بیٹی کا انتقال

بہرائچ: (نامہ نگار) جامعہ عربیہ مسعودیہ نور العلوم بہرائچ کے صدر المدرسین، جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ کے جنرل سکریٹری مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی کی سب سے چھوٹی بیٹی کا گزشتہ کل انتقال مغرب سے کچھ دیر قبل ایک مختصر علالت کے بعد انتقال ہو گیا، اس خبر سے مولانا کے اہل خانہ، شاگردوں اور متعلقین و متوسلین میں غم والم کی لہر دوڑ گئی، شہر اور اطراف میں وفات کی خبر پھیلتے ہی مولانا کے دولت کدہ واقع ناظر پورہ پر تعزیت مسنونہ پیش کرنے کے لیے لوگوں کا سلسلہ شروع ہو گیا جو دیر رات جاری رہا۔ اگلے روز صبح آٹھ بجے جامع مسجد کے وسیع صحن میں مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی کی اقتداء میں علماء، طلباء اور معززین شہر کی ایک کثیر تعداد نے نماز جنازہ ادا کی اور پھر سینکڑوں غم گساروں کے دوشوں پر ہوتا ہوا جنازہ قبرستان خاکی شاہ تکیہ ناظر پورہ میں پہنچا اور وہیں مرحومہ کی تدفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ میں شرکت کرنے والوں اور مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی کو تعزیت پیش کرنے والوں میں مولانا قاری زبیر احمد قاسمی، مولانا مفتی وحید اللہ قاسمی، حافظ محمد سعید اختر نوری، مفتی اشتیاق احمد قاسمی، مفتی اکرام الدین قاسمی، مولانا امیر احمد قاسمی، مفتی محمود الحسن قاسمی، مولانا احمد حسین قاسمی، مولانا سعید الرحمٰن قاسمی، مولانا محمد احمد قاسمی، مفتی عبدالرحیم قاسمی، مولانا محمد خالد قاسمی، مولانا محمد ہارون قاسمی، مولانا محمد کلیم ندوی، مولانا مفتی صہیب احمد قاسمی، مولانا اسرار الحق قاسمی، مولانا ضیاء الرحمٰن قاسمی، مولانا عبد المنان قاسمی، مفتی محمد اسلم قاسمی، مولانا جسیم احمد قاسمی، مولانا محمد اختر، مولانا محمد فرقان قاسمی، مولانا فیروز احمد قاسمی، مولانا عطاء اللہ قاسمی، مولانا اخلاق احمد قاسمی، حافظ مختار احمد نوری، مولانا صدیق اختر نوری، مولانا محمد اعظم نوری، مولانا احمد ضیاء الدین قاسمی، مولانا اویس احمد قاسمی، مولانا مسعود احمد، مولانا وصی اللہ قاسمی، مولانا سالم حیات اللہ نوری، مولانا محمد زید قاسمی، مولانا محمد مجاہد نوری، محمد زاہد کارپوریٹر، سابق کارپوریٹر وارث علی ڈبلو بھائی وغیرہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

پچاس سالہ تاریخی جشن آم اور غالب 19 جولائی کو

لکھنؤ: (پریس ریلیز) پچاس سالہ تاریخ پر مبنی جشن آم اور غالب کا انعقاد 19 جولائی بروز سنیچر شام 7 بجے نعمت اللہ بلڈنگ، آمین آباد لکھنؤ میں ہوگا۔ کنوینر حمزہ خان، موسیٰ خان کے مطابق جشن کی تمام تیاریاں سابقہ روایات کے مطابق کی جا رہی ہیں جس طرح دادا جان چودھری شرف الدین (مرحوم) لوگوں کو بلا تفریق جشن کا حصہ بناتے تھے ہماری بھی یہی کوشش ہے زیادہ سے زیادہ تعداد میں ان کے رفقاء شریک ہوں۔ اس تقریب میں مشاعرہ بھی ہوگا جس میں مدعو شعراء اپنا کلام پیش کریں گے۔ یہ اطلاع مرحوم چودھری شرف الدین کے فرزند ارجمند عامر عرف عمو نے دی۔

میونسپل کارپوریشن میں نمستے ڈے کا انعقاد

شاہجہانپور: شاہجہاں پور میونسپل کارپوریشن میں میئر محترمہ ارچنا ورما کی حوصلہ افزائی اور میونسپل کمشنر کی رہنمائی میں نمستے ڈے کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں نمستے یوجنا سے

متعلق مختلف نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ملازمین کو قرض لینے کی ترغیب دی گئی۔ پروگرام میں نمستے اسکیم سے وابستہ سیور سیپٹک ٹینک کے ملازمین میں کٹس بھی تقسیم کی گئیں۔ پروگرام کے دوران ملازمین کی سماجی اور معاشی ترقی کے ساتھ ساتھ ان کی حفاظت پر بھی توجہ دی گئی۔ ہر 3 سال بعد گٹر اور سیپٹک ٹینک کی صفائی اور غیر محفوظ صفائی کی شکایات کے لیے ٹول فری نمبر 14420 پر لوگوں کو آگاہ کیا گیا۔ اس پروگرام میں جنرل منیجر واٹر مسٹر وجے کمار نارائن، میونسپل ہیلتھ آفیسر مسٹر منوج مشرا، تمام صفائی اور فوڈ انسپکٹر، آئی ٹی ایکسپرٹ سیف صدیقی، اربن کوآرڈینیٹر مسٹر پرتوش مشرا، تمام صفائی کے لیڈر، انجینئر اور سیور سیپٹک ٹینک میں مصروف ملازمین موجود تھے۔ اس کے علاوہ میونسپل کارپوریشن کی آئی ای سی ٹیم نے گھر گھر جا کر لوگوں کو نمستے یوجنا کے بارے میں آگاہ کیا۔

آوارہ کتوں کو پکڑنے کی ڈی ایم کی ہدایت

بہرائچ: (نامہ نگار) تحصیل نانپارہ کے تحت ڈولپمنٹ بلاک شیو پور کے گاؤں کھمڑیا میں ایک 12 سالہ لڑکے کو کتوں کے ٹولے سے زخمی ہونے کے واقعہ کے پیش نظر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مونیکا رانی کی ہدایت پر محکمہ حیوانات، جنگلات اور دیہی ترقیات کی ٹیمیں متاثرہ علاقے میں متحرک ہو گئی ہیں اور جانوروں کو پکڑنے کے لیے کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ افزائش نسل کریں اور انہیں آبادی والے علاقوں سے دور منتقل کریں۔ ٹیموں کو ہدایت دی گئی کہ گاؤں میں مہم کے دوران گاؤں والوں کو پالتو جانوروں کی لاشوں کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے کے لیے آگاہ کیا جائے۔ چیف ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر راجیش اپادھیائے نے بتایا کہ ڈپٹی چیف ویٹرنری آفیسر صدر ڈاکٹر اسلام الدین کی قیادت میں 02 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ڈاکٹر اپادھیائے نے بتایا کہ ویٹرنری آفیسر، شیو پور ڈاکٹر منوج کمار اور کٹرا بہادر گنج کے ڈاکٹر اتل موریہ کو پہلی ٹیم میں نامزد کیا گیا ہے اور دوسری ٹیم میں ویٹرنری آفیسر، چتورا ڈاکٹر کلدیپ اور بابا گنج کے ڈاکٹر راجیش کمار کو نامزد کیا گیا ہے۔ متعلقہ ٹیموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ واقعہ کی حساسیت کے پیش نظر ڈیولپمنٹ بلاک شیو پور علاقہ کے تحت گرام پنچایتوں کے ذریعہ پکڑے گئے کتوں کی نس بندی کی جائے اور بی ڈی او شیو پور کے ساتھ تال میل قائم کر کے جارح کتوں کو گرام پنچایتوں کے ذریعہ دور دراز جنگلاتی علاقوں میں منتقل کیا جائے تاکہ عوام میں رونما ہونے والے ناخوشگوار واقعات کو فوری طور پر روکا جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی کی ہدایت پر ضلع ترقیاتی افسر راج کمار اور چیف ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر راجیش اپادھیائے منگل کی شام تقریباً 4:00 بجے ڈیولپمنٹ بلاک شیو پور کے گرام پنچایت راکھونا میں جائے حادثہ پر پہنچے اور موجودہ ماجرا کمہاریہ کے رہنے والے پرمھانس پانڈے، دی گرامی پنچائیت، دی گرامی پنچایت، دیو گرام پنچایت کے الگ الگ بیانات درج کئے۔ ورما اور سروج کمار ورما، راکھونا کے رہنے والے رام دلارا، کمہاریہ راکھونا ساکن بھیکھو اور گرام پنچایت سمریا کے سربراہ انیل کمار موریہ اور دیگر۔

بہرائچ: غیر قانونی تجاوزات ہٹانے کی مہم

بہرائچ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے سرحدی تھانہ روپیڈیہا کے گرام پنچایت کھیر ہنیا میں منگل کو غیر قانونی تجاوزات ہٹانے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ آفیشیل ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ تحصیل دار نانپارہ امبیکا چودھری کی قیادت میں نائب تحصیل دار اکشے پانڈے، علاقائی قانون گو رام نریش، لیکھ پال پشکر تیواری اور دیگر افسران نے بلڈوزر کے ساتھ گاؤں پہنچ کر کاروائی کی۔ گاؤں میں موجود گاٹا نمبر 361 جو راستے کی زمین ہے، پر زمین مالکوں نے دیوار اٹھا کر راستہ روک لیا تھا اور گیٹ لگا دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی گاؤں کے شمال کلا نالہ پر غیر قانونی قبضہ بھی ہٹا دیا گیا۔ اس کاروائی کے دوران جان ومال کا نقصان نہ ہو اس کے لئے پولیس فورس موجود تھی۔ تحصیلدار امبیکا چودھری نے بتایا کہ کھیر ہنیا کے رہائشی کنہیا لال نے کئی بار شکایت کی، لیکن تجاوزات بدستور جاری ہیں۔ عدالت کے حکم پر اراضی کا سروے کرنے اور اراضی کے درست شواہد نہ ہونے پر تجاوزات ہٹانے کا فیصلہ کیا گیا۔ نوٹس اور وارننگ کے باوجود تجاوزات نہ ہٹانے پر یہ قدم اٹھایا گیا۔

وزارت خارجہ کی جانب سے پاس پورٹ موبائل وین سروس کا آغاز

لکھنؤ: (طاہر حسین ہاشمی) وزارت خارجہ کی جانب سے پاس پورٹ کے درخواست دہندگان کی مدد کے لیے موبائل وین سروس کا آغاز لکھنؤ پاس پورٹ دفتر کے ذریعے کیا گیا ہے۔ مہوبا ضلع سے اس کو شروع کیا جا چکا ہے۔ جس میں گورکھ پور، کشی نگر، سیتاپور، لکھیم پور اور لکھنو کے زیر نگرانی آنے والے دیگر اضلاع میں بھی موبائل وین سروس شروع کی جائے گی۔ پاس پورٹ آپ کے دوارا اسکیم کی طرز پر یہ سروس شروع کی گئی ہے۔ جو کہ ہفتہ میں تین دن الگ الگ علاقوں میں جا کر درخواست گزاروں کی کارروائی کو پورا کرے گی۔ موبائل وین کے ذریعے روزانہ 40 درخواست کا عمل موقع پر ہی مکمل کیا جائے گا۔ اسے لکھنؤ آفس کی جانب سے مہوبا ضلع سے شروع کیا گیا ہے۔ اب تک اپوائنٹ مینٹ حاصل کرنے کے بعد درخواست گزاروں کو پاسپورٹ آفس، جانا پڑتا تھا۔ پاسپورٹ وین نے اس سروس کو درخواست گزاروں کے لئے آسان کر دیا ہے۔ جس میں درخواست دہندگان کے بائیو میٹرک دستاویزات کی آن لائن فیڈنگ موقع پر ہی کی جائے گی۔ مہوبا ضلع کے پاسپورٹ کے درخواست دہندگان کا عمل گذشتہ دنوں ان کے علاقو میں کیا گیا۔ اطلاع کے مطابق موبائل وین اسی علاقے میں جائے گی جہاں پر ایک دن میں سب سے زیادہ درخواست گزاروں کے اپوائنٹ مینٹ ہوں گے۔

برطانوی وزیر اعظم نے چار ارکان پارلیمنٹ کو معطل کر دیا

لندن (آئی این ایس) برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے پارٹی کے نظم وضبط کی بار بار خلاف ورزی کرنے پر لیبر پارٹی کے چار ارکان پارلیمنٹ کو معطل کر دیا ہے۔ مقامی میڈیا نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ ان چاروں ارکان پارلیمنٹ، نیل ڈنکن-جارڈن، برائن لیش مین، کرس ہینچلف اور ریچل ماسکل سے پارٹی وہپ واپس لے لیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ اب وہ ہاؤس آف میں آزاد حیثیت سے بیٹھیں گے۔ اسکائی نیوز کے مطابق، ان چاروں کو حکومت کے فلاحی اصلاحاتی بل کے خلاف ووٹ دینے پر معطل کیا گیا تھا، جو یکم جولائی کو 335 ووٹوں کے مقابلے 260 ووٹوں سے منظور ہوا تھا۔ ایک وسیع بغاوت کو دبانے کی کوشش میں اس بل کو کمزور کیا گیا تھا۔

برطانیہ میں مختلف لہجوں کی درست طریقے سے نقل کرنے کے لیے نیا اے آئی ٹول تیار

لندن (یواین آئی) ایک برطانوی کمپنی نے ایک نیا مصنوعی ذہانت (اے آئی) وائس کلوننگ ٹول تیار کیا ہے جو اپنے کچھ امریکی اور چینی حریفوں سے زیادہ درستگی کے ساتھ ملک بھر میں مختلف لہجوں کی نقل کر سکتا ہے۔ روایتی طور پر اے آئی پروڈکٹس کو آوازوں کے ساتھ تربیت دینے کے لیے استعمال ہونے والا زیادہ تر ڈیٹا شمالی امریکہ یا جنوبی انگریزی بولنے والے ذرائع سے آتا ہے، جس کی وجہ سے بہت سی مصنوعی آوازیں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ اس کا مقابلہ کرنے کے لیے، برطانوی کمپنی سنتھیز یا نے ایک سال تک برطانوی آوازوں کا علاقائی لہجوں کے ساتھ سٹوڈیو میں لوگوں کی ریکارڈنگ اور آن لائن مواد اکٹھا کر کے اپنا ڈیٹا بیس بنانے میں صرف کیا۔ کمپنی نے ایکسپریس-وائس نامی ایک پروڈکٹ استعمال کی ہے، جو کسی حقیقی شخص کی آواز کو کلون کر سکتی ہے یا مصنوعی آواز پیدا کر سکتی ہے۔ یہ مواد کی تخلیق میں استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے کہ تربیتی ویڈیوز، سیلز ایڈز، اور پریزنٹیشنز۔ کمپنی نے کہا کہ اس کے صارفین زیادہ درست علاقائی نمائندگی چاہتے ہیں۔ سنتھیز یا کے ریسرچ کے سربراہ یوسف علامی میزاتی نے کہا ”چاہے آپ کسی کمپنی کے سی ای او ہوں یا صرف ایک عام آدمی، جب آپ کی تصویر اور آواز کی بات آتی ہے، تو آپ اپنی بولی کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں“

امریکی شہر نیویارک میں بارش کا 117 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا

نیویارک (یواین آئی) امریکی شہر نیویارک صرف ایک گھنٹے کے دوران دو انچ سے زائد بارش سے ایک سوسترہ سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ تفصیلات کے امریکی شہر نیویارک میں بارش کا ایک سوسترہ سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا، شہر میں صرف ایک گھنٹے کے دوران دو انچ سے زائد بارش ریکارڈ کی گئی۔ سڑکیں، بیسمنٹ اور سب وے پانی سے بھر گئے اور گاڑیاں پانی میں تیرتی رہیں جبکہ درخت گرنے اور پانی کے تیز بہاؤ سے سڑکیں بند ہو گئیں۔ ریاست نیوجرسی میں فلیش فلڈ کے بعد ایمرجنسی نافذ کر دی گئی تاہم سیلابی ریلوں میں بہنے سے دو افراد ہلاک ہو گئے۔ طوفانی بارشوں سے نیویارک اور نیوجرسی کے حکام نے شہریوں کے لیے ٹریول ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے گھروں میں رہنے کی ہدایت کی ہے۔ ریسکیو ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں سرگرم ہیں، اور شہریوں کو محتاط رہنے کی تاکید کی گئی ہے۔

سویداء: پُرتشدد جھڑپوں کا دوبارہ آغاز، فوج کا مسلح عناصر سے ٹاکرا، شہریوں کی نقل مکانی جاری

تل ابیب کی جانب سے حملے روکنے کے وعدے کے بعد بھی شام پر اسرائیل کے 4 حملے

دمشق: شامی میڈیا نے آج بدھ کے روز بتایا ہے کہ سویداء شہر میں مسلح جھڑپیں دوبارہ شروع ہو گئی ہیں جب کہ ایک روز قبل شہر میں شامی فوج داخل ہو چکی ہے۔ یہ جھڑپیں دروز اور بدو قبائل کے درمیان دو دن کی خون ریز لڑائی کے تسلسل میں ہو رہی ہیں، جن میں سیکڑوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ شہر میں کچھ مسلح گروہ اب بھی مورچہ بند ہیں اور شامی فوج تلاشی کی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ شہریوں کی بڑی تعداد جھڑپوں سے بچنے کے لیے درعا کے مشرقی دیہی علاقوں کی جانب نقل مکانی کر رہی ہے۔ اسی دوران اسرائیلی فوج نے سویداء میں کشیدگی کے تناظر میں شام کی سرحد پر بڑی فوجی کمک روانہ کی، جن میں بارڈر پولیس کی تین کمپنیاں، گولانی بریگیڈ کا ایک یونٹ اور فوجی پولیس شامل ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اسرائیل کے اندر موجود دروز سرحدی باڑ عبور کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے سرحد کے قریب موجود کچھ دروز افراد کو آنسو گیس کے ذریعے منتشر بھی کیا۔

اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے شامی حکومت کو براہ راست دھمکی دی کہ وہ سویداء سے اپنی افواج ہٹائے اور دروز کو آزاد کرے، بصورتِ دیگر اسرائیل حملے جاری رکھے گا اور ردعمل مزید سخت ہو گا۔ اس کے ساتھ ہی اسرائیلی طیاروں نے سویداء اور اس کے نواح میں شامی فوجی اہداف پر بمباری کی۔ شامی سرکاری نیوز ایجنسی ”سانا“ نے اطلاع دی کہ اسرائیلی ڈرون طیارون نے شہر کو نشانہ بنایا ہے۔ ایک اسرائیلی دروز رہنما شیخ موفق طریف نے مطالبہ کیا کہ شامی حکومت سویداء سے نکل جائے کیونکہ یہ دروز برادری کی بقا کی جنگ ہے۔ اسرائیل نے سوموار سے شامی اہداف پر کئی حملے کیے، جن میں سویداء کے کنارے اور درعا کے مشرقی دیہی علاقے میں موجود بریگیڈ '52' شامل ہیں۔

دوسری طرف، امریکی ذرائع کے مطابق واشنگٹن نے اسرائیل سے کہا ہے کہ وہ جنوبی شام میں شامی فوج پر حملے بند کرے، اور اسرائیل نے منگل کی شام ان حملوں کو روکنے کا عندیہ دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے ایک عہدیدار نے تصدیق کی کہ یہ مطالبہ امریکی حکومت کی جانب سے کیا گیا تھا۔ امریکی ایلچی برائے شام ٹوم باراک نے ان جھڑپوں کو تشویش ناک قرار دیا اور کہا کہ امریکا تمام فریقوں سے رابطے میں ہے تا کہ ایک پائیدار اور پُرامن حل تلاش کیا جا سکے۔ انھوں نے اعتراف کیا کہ غلط فہمیاں اور کمزور رابطے سب سے بڑی رکاوٹ ہیں اور اس وقت امریکا تمام متعلقہ جماعتوں سے براہِ راست اور مؤثر بات چیت میں مصروف ہے۔

سویداء میں اتوار کے روز دروز جنگجوؤں اور مقامی بدو قبائل کے درمیان جھڑپیں شروع ہوئیں، جن میں متعدد افراد مارے گئے۔ اس کے بعد حکومت نے امن قائم کرنے کے لیے کمک روانہ کی، اور منگل کو معززین سے رابطے کے بعد جنگ بندی کا اعلان کیا۔

سویداء شہر جس کی آبادی ڈیڑھ لاکھ ہے، اس سے پہلے مقامی دروز گروہوں کے زیرِ انتظام تھا۔ دروز مذہبی رہنماؤں نے جنگجوؤں سے اپیل کی تھی کہ وہ ہتھیار ڈال دیں اور حکومتی فوج سے نہ لڑیں۔ دوسری طرف اسرائیل نے سویداء میں شامی فوج کے کئی ٹھکانوں کو مسلسل نشانہ بنایا ہے۔ وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ یہ حملے واضح پیغام اور انتباہ ہیں کہ اسرائیل دروز کے خلاف کسی زیادتی کو برداشت نہیں کرے گا۔

بحرین: امریکہ میں 17 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا

عمان: بحرین کے ولی عہد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات کے دوران امریکہ میں سرمایہ کاری کے حوالے سے 17 ارب ڈالر کا اعلان کریں گے۔ یہ بات وائٹ ہاؤس کے حکام نے بتائی ہے۔ حکام کا کہنا ہے سرمایہ کاری کے حصے کے طور پر بحرین توقع کرتا ہے کہ ”گلف ایئر“ اور ”بوئنگ جی ای“ کے درمیان 7 ارب ڈالر کا معاہدہ ہو گا۔ جس کے بدلے میں 12 جہاز بحرین کو ملیں گے۔

علاوہ ازیں اس معاہدے میں 40 جی ای انجن بھی شامل ہوں گے۔ اس بحرینی سرمایہ کاری کے بارے میں ولی عہد شہزادہ سلمان بن حماد الخلیفہ نے پہلی بار تذکرہ ماہ مئی میں صدر ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے دورے پر کیا تھا۔ امریکی صدر کا یہ دورہ مشرق وسطیٰ عرب ملکوں کی امریکہ میں سرمایہ کاری کروانے کے حوالے سے بہت کامیاب رہا۔ اس دورے کے دوران سعودی عرب نے 600 ارب ڈالر کی امریکہ میں سرمایہ کاری کا وعدہ کیا۔ جبکہ امریکہ نے سعودی عرب کو 142 ارب ڈالر کا اسلحہ فروخت کرنے کے پیکج کی منظوری دی۔ وائٹ ہاؤس کے حکام کے مطابق بحرین کے ساتھ اس سرمایہ کاری معاہدے کے نتیجے میں 30 امریکیوں کو روزگار ملے گا۔ ولی عہد نے یہ بھی وعدہ کیا ہے اس کے علاوہ بھی سرمایہ کاری جو اربوں ڈالر پر مشتمل ہو گی امریکہ میں کی جائے گی۔ بحرین کی توقع ہے کہ اس کی اوریکل اور سسکو کے حوالے سے بھی ڈیل ہو جائے گی تا کہ بحرین چینی سرورز کو تبدیل کر سکے۔ حکام کا یہ بھی کہنا ہے کہ بحرین امریکہ کے توانائی شعبوں میں بھی سرمایہ کاری کرے گا۔ علاوہ ازیں یو ایس کی ایلومینیم سے متعلق مصنوعات، ایل این جی سے متعلق مصنوعات وغیرہ میں بھی اور مصنوعی ذہانت سے متعلق چپ کے حوالے سے بھی سرمایہ کاری ہو گی۔ اپنے دورے کے دوران ولی عہد بحرین سرمایہ کاری منصوبوں کا اعلان کریں گے اور مختلف مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کریں گے۔ سال کے اواخر میں بحرین کے بادشاہ ان معاہدوں کو حتمی شکل دیں گے اور دونوں قوموں کے درمیان معاشی خوشحالی اور ترقی کے سلسلے میں ان منصوبوں کو ٹھوس شکل مل جائے گی۔

سعودی اور عرب طلبہ کے خلائی تجربات کامیابی سے زمین پر واپس آ گئے

ریاض: سعودی عرب کی خلائی ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ ”الفضاء مدا“ مقابلے میں کامیاب قرار دیے گئے سعودی عرب اور دیگر عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے 10 طلبہ وطالبات کے سائنسی تجربات بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (ISS) پر صفر کششِ ثقل کے ماحول میں کامیابی سے مکمل ہونے کے بعد بخیریت زمین پر واپس آ گئے ہیں۔ یہ تجربات خلائی مشن ’AX-4‘ کے اختتام پر زمین پر پہنچے۔ یہ منفرد اور علمی نوعیت کا اقدام محمد بن سلمان فاؤنڈیشن ”مسک“ اور اس کے ذیلی ادارے ”سائنسی مرکز برائے سائنس واختراع“ کے تعاون سے کی گیا، جس کا مقصد سعودی اور عرب نوجوانوں کو خلا میں فن، انجینئرنگ اور نباتات سے متعلق تخلیقی وسائنسی تجربات کے ذریعے مستقبل کے خلائی مشنوں کے لیے تیار کرنا ہے۔

اسرائیل غزہ پر فوجی قبضہ رکھنا چاہتا ہے: حماس

غزہ: حماس نے اسرائیل کے بارے میں حالیہ مذاکرات کے بعد کہا ہے کہ اسرائیل غزہ کی پٹی پر اپنا فوجی قبضہ برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ یہ بات حماس کی طرف سے بدھ کے روز کہی گئی ہے۔ حماس نے اس موقع پر یہ بھی واضح کیا کہ اسرائیلی ذرائع ابلاغ نے یہ کیے جانے والے دعوے کہ جنگ بندی کے لیے مذاکرات میں پیش رفت ہو رہی ہے درست نہیں ہیں۔

قطر کے دارالحکومت دوحا میں ہونے والی جنگ بندی کے لیے بات چیت کا دوسرا ہفتہ جاری ہے۔ لیکن مذاکرات کے کسی نتیجے تک نہ پہنچنے میں سب سے بڑی رکاوٹ اسرائیل کا فلسطینی علاقے پر قبضہ برقرار رکھنے کی ضد ہے۔ جبکہ حماس اور دوسرے فلسطینی گروپ غزہ سے اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا چاہتے ہیں۔

ان کی طرف سے اسرائیل کی اس تجویز کو مسترد کیا گیا ہے جس میں اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ غزہ کے 40 فیصد سے زیادہ حصے پر اپنی فوج کو برقرار رکھے گا۔

اسرائیل کے سرکاری ریڈیو ”کان“ نے بدھ کے روز اپنی وزارت خارجہ کے حکام کے حوالے سے کہا تھا کہ اس چیز کی نشاندہی نہیں ہو سکی کہ اسرائیل اپنی فوج کو واپس بلانے کے لیے نقشوں کا نئے سرے سے جائزہ لے رہا ہے۔ تاہم حماس کے سیاسی بیورو کے رہنما باسم نعیم کا ”اے ایف پی“ سے بات کرتے ہوئے کہنا ہے کہ اسرائیل نے ابھی تک ایسا کوئی نیا نقشہ یا نظر ثانی شدہ نقشہ پیش نہیں کیا جس سے لگتا ہو کہ اسرائیل غزہ سے اپنی فوج کو نکالے گا۔

اس وقت پورے غزہ کا فوجی قبضہ اسرائیل کے پاس ہے۔ جو کچھ زمین پر ہو رہا ہے وہ اسرائیلی ارادوں اور منصوبوں کو صاف واضح کر رہا ہے کہ وہ غزہ پر اپنا قبضہ برقرار رکھے اور اسے لمبے عرصے تک پھیلا دے۔

انہوں نے مزید کہا اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ قابض گروہ نہیں چاہتا کہ وہ فوج کو واپس لے جائے اور غزہ میں جنگ کو بند کرے۔ جو کچھ وہ مذاکرات کی میز پر بتا رہا ہے یا میڈیا کو بتا رہا ہے وہ اس کے بالکل برعکس ہے جو زمین پر ہو رہا ہے۔ اسرائیل حماس کے جس گروپ کا مکمل خاتمہ کرنا چاہتا ہے اس پر منگل کے روز الزام لگایا تھا کہ حماس لچک نہیں دکھا رہا مگر منگل کو کہا کہ قطر میں جاری مذاکرات میں کوئی جمود نہیں ہے لیکن مذاکرات کے لیے کوئی ٹائم فریم طے نہیں کیا گیا۔

دمشق میں اسرائیل کی بمباری اینکر کو نشریات چھوڑ کر بھاگنا پڑا

دمشق (یواین آئی) دمشق میں اسرائیل کی بمباری کے دوران خاتون اینکر لائیو نشریات چھوڑ کر بھاگ گئی۔ اسرائیل نے شام کے دارالحکومت دمشق میں بمباری کی جس کے نتیجے میں اینکر لائیو نشریات چھوڑ کر بھاگ گئی۔ وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ خاتون خبریں پڑھنے میں مصروف ہیں کہ اچانک ان کے عقب میں بمباری ہوتی ہے اور وہ نشریات چھوڑ کر بھاگ جاتی ہیں۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملوں کے بعد دمشق میں ہلاکتوں کی اطلاعات ہیں تاہم ان کی تعداد غیر واضح ہے۔ دریں اثنا، رائٹرز نے عینی شاہد کے حوالے سے بتایا ہے کہ شامی صدارتی محل کے ساتھ ہی اسرائیلی حملہ ہوا ہے۔ شام کے جنوب میں واقع دروز اکثریتی شہر سویدا میں دو گروپوں کے درمیان ہونے والے مسلح تصادم کے نتیجے میں اب تک 89 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں جبکہ درجنوں زخمی ہیں۔ عرب میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ مسلح راہ زنی کے بعد شروع ہونے والی جھڑپیں مقامی دروز فرقے اور خانہ بدوش قبیلے کے درمیان نسلی فسادات کا رخ اختیار کر گئی تھیں۔ رپورٹس کے مطابق مرنے والوں کی اکثریت کا تعلق دروز فرقے کی مسلح ملیشیا سے بتایا جا رہا ہے، جبکہ ان جھڑپوں میں 10 سے زائد مسلح قبائلی بھی مارے جا چکے ہیں۔

شام پر اسرائیلی بمباری کے بارے میں بہت پریشان ہیں: امریکی وزیر خارجہ

واشنگٹن: امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اسرائیل کی طرف سے اپنے پڑوسی عرب ملک شام پر کی جانے والی بمباری کو اپنے لیے تشویش کا باعث قرار دیتے ہوئے کہا ہے اس بارے میں فریقین سے فون پر بات کر کے صورت حال کو سمجھا ہے۔ ان کا یہ ردعمل بدھ کے روز سامنے آیا ہے۔ تاہم امریکی وزیر خارجہ نے اپنے پڑوسی عرب اور لمبی خانہ جنگی سے پہلے ہی تباہ حال ملک شام پر اسرائیل کے ان جارحانہ حملوں پر اسرائیل کی مذمت کی ہے اور نہ ہی اسے خبردار کرتے ہوئے اس بمباری سے روکنے کی بات کی ہے۔ البتہ امریکہ کے وزیر خارجہ نے یہ کہا ہے کہ ”ہم اس ایشو پر بات کر رہے ہیں اور کام بھی کر رہے ہیں۔“ ان کا یہ بھی کہنا تھا میں نے ذرا پہلے ہی اس سلسلے میں متعلقہ فریقین کے فون لیے ہیں۔“ انہوں نے اپنی تشویش کا مکرر ذکر کیا اور امید ظاہر کی کہ انہیں اس سلسلے میں پیش رفت کے بارے میں آج مزید ”اپ ڈیٹ“ بھی مل جائیں گے۔ انہوں نے توقع ظاہر کہ شام کی فوج اور دروز قبیلے کے درمیان شروع ہونے والی لڑائی جلد رک جائے گی جو دونوں کے درمیان ہونے والی جنگ بندی کے کچھ ہی دیر بعد دوبارہ شروع ہو گئی تھی۔ بدھ کے روز سوشل میڈیا پر رپورٹ ہوا ہے کہ سینیئر امریکی حکام کے بقول صدر ٹرمپ کی انتظامیہ نے اسرائیل سے دوبارہ کہا ہے کہ وہ شام پر بمباری روکے اور شامی حکومت کے ساتھ بات چیت شروع کرے۔

امریکی محکمہ دفاع کا 2000 نیشنل گارڈ کو لاس اینجلس چھوڑنے کا حکم

لاس اینجلس (یواین آئی) امریکی محکمہ دفاع نے لاس اینجلس میں تعینات تقریباً 4000 کیلیفورنیا نیشنل گارڈز میں سے تقریباً آدھے یعنی 2000 گارڈز کو اپنی اصل کمان پر واپس آنے کا حکم دیا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے ترجمان شین پارنیل نے نیشنل گارڈ کے ارکان کی تعیناتی کو کم کرنے کے وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ کے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا، ”ہمارے فوجیوں کے کال پر آنے کا شکریہ، لاس اینجلس میں کم کشیدگی اور افراتفری ہے۔“ بیان میں کہا گیا ہے کہ ”وفاقی سیکورٹی مشن“ نے اپنے فوری اہداف حاصل کر لیے ہیں۔ بیان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ نیشنل گارڈ کے ارکان کب واپس آئیں گے۔ جبکہ کچھ عہدیداروں نے کہا کہ یونٹس ”منظم انداز میں“ دوبارہ تعینات ہوں گے۔ کیلیفورنیا نیشنل گارڈ نے تصدیق کی ہے کہ اس نے واپس بھیجے جانے والے فوجیوں کے لیے آمد ورفت کا بندوبست کرنے کے لیے کمانڈروں سے رابطہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے امیگریشن نافذ کرنے والے چھاپوں کے خلاف لاس اینجلس کے علاقے میں بڑے پیمانے پر احتجاج شروع ہونے کے بعد جون میں کیلیفورنیا نیشنل گارڈ کے تقریباً 4000 ارکان اور تقریباً 700 فعال ڈیوٹی والے میرینز کو تعینات کیا تھا۔ کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزوم اور لاس اینجلس کے میئر کیرن باس نے نیشنل گارڈ کی تعیناتی پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بڑے پیمانے پر فوجی تعیناتی سے امن بحال ہونے کے بجائے کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔ دونوں عہدیداروں نے منگل کو اس بات کا اعادہ کیا کہ عوامی تحفظ کے کاموں کا مکمل کنٹرول فوری طور پر ریاستی اور مقامی ایجنسیوں کو واپس کیا جانا چاہیے۔ مسٹر نیوزوم نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، ”ہزاروں اراکین اب بھی بغیر کسی وجہ کے لاس اینجلس میں تعینات ہیں اور صوبے بھر میں اپنے اہم فرائض انجام دینے سے قاصر ہیں۔ محترمہ باس نے کل شام ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے فوجیوں کو ”غیر ضروری طور پر تعینات“ اور ”تجربہ کے طور پر استعمال کیا گیا“۔

انہوں نے کہا کہ فوج کے انخلاء کے بعد بھی 2000 گارڈز مین اور 700 میرینز لاس اینجلس کے علاقے میں موجود رہیں گے۔ ان کی ذمہ داریوں میں وفاقی عمارتوں کی حفاظت اور امریکی امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ ایجنٹس کو ان کے کاموں میں مدد کرنا شامل ہے۔

ایران کسی بھی نئے فوجی حملے کا جواب دینے کیلئے تیار: آیت اللہ خامنہ ای

تہران (یواین آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جنگ کا مقصد ایران میں نظام کا تختہ الٹنا تھا، ایران کسی بھی نئے فوجی حملے کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ اپنے بیان میں آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ ایران دشمنوں کو اسرائیل والی جنگ سے بھی بڑا دھچکا دینے کی صلاحیت رکھتا ہے، امریکہ اسرائیل کے جرائم میں شریک ہے۔ دوسری جانب امریکہ، برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے ایران سے نیوکلیئر ڈیل کے لیے اگست کے اختتام تک کی ڈیڈ لائن مقرر کرنے پر اتفاق کر لیا۔ خبر رساں اداروں کے مطابق امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے برطانیہ، فرانس اور جرمن ہم منصب کو ٹیلی فون کیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ ایران کے نیوکلیئر پروگرام پر حتمی سمجھوتے کے لیے اگست کے اختتام تک کی مہلت رکھی جائے۔ خبر رساں اداروں کے مطابق ڈیل نہ ہونے کی صورت میں یہ ممالک ایران پر اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی وہ تمام پابندیاں پھر سے عائد کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جو 2015ء میں ایران نیوکلیئر ڈیل کے موقع پر اٹھا لی گئی تھیں۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اسمبلی میں اکثریت کھو بیٹھے

تل ابیب: اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو کو اس وقت سخت دھچکے سامنا کرنا پڑا ہے جب ان کی انتہا پسند اتحادی جماعت کے چھ ارکان نے حکومت سے علیحدگی کے لیے استعفے دیے ہیں۔ ان کے مستعفی ہونے سے نیتن یاہو پارلیمنٹ میں اکثریت کھو بیٹھے ہیں۔ یاد رہے اسرائیلی پارلیمنٹ کل ایک سو بیس ارکان پر مشتمل ہے اور کئی انتہا پسند یہودی جماعتوں کے ساتھ اتحاد کے بعد نیتن یاہو کو 61 ارکان کی حمایت حاصل رہی۔ لیکن اب ان کے اتحادیوں کے مستعفی ہونے سے ان کی اکثریت اقلیت میں تبدیل ہو گئی ہے۔ انتہا پسند شاس پارٹی نے کہا کہ لازمی فوجی بھرتیوں کے مجوزہ قانون کے بارے میں اختلاف رائے کی وجہ سے استعفے دیے جا رہے ہیں اور اسی لیے حکومت سے علیحدگی اختیار کی جا رہی ہے۔ خیال رہے اسرائیلی حکومت میں شامل ایک اور انتہا پسند مذہبی جماعت کے چھ ارکان پارلیمان نے اسی وجہ سے منگل کے روز اپنا استعفیٰ دے دیے ہیں۔ نیتن یاہو حکومت میں شامل ان کٹر مذہبی جماعتوں کے استعفوں سے نیتن یاہو حکومت کو چیلنج کا سامنا ہو گا۔ تاہم شاس پارٹی نے بعض دیگر قوانین پر حکومت کا ساتھ دینے کا اظہار کیا ہے۔ اس لیے حکومت کا خاتمہ نہیں چاہیں گے۔

سعودی عرب نے حوثی حملے سے بچنے والے یونانی بحری جہاز کے عملے کو پناہ دے دی

حوثیوں کے حملے میں 4 افراد ہلاک، 10 افراد سعودی عرب پہنچنے میں کامیاب: یمنی وزیر کا انکشاف

صنعاء: یمن کے حکومت کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے ”العربیہ ڈاٹ نیٹ“ کو بتایا ہے کہ بحیرہ احمر میں حوثیوں کے حملے کا نشانہ بننے والے یونانی تجارتی جہاز ”ایٹرنٹی سی“ کے 10 عملے کے ارکان محفوظ رہتے ہوئے سعودی عرب پہنچ گئے۔ حوثی دعویٰ کرتے ہیں کہ انہوں نے ”ایٹرنٹی سی“ کے چند افراد کو ”محفوظ مقام“ پر منتقل کیا، تاہم امریکہ نے الزام عائد کیا ہے کہ حوثیوں نے حملے کے بعد بچ جانے والے افراد کو اغوا کیا۔ یاد رہے کہ یہ جہاز لائبیریا کے پرچم تلے چل رہا تھا جو ایک یونانی کمپنی کے زیر انتظام اور اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت صومالیہ کو امدادی سامان پہنچا رہا تھا۔

یمن کے وزیر برائے انسانی حقوق وقانونی امور احمد عرمان نے تصدیق کی کہ 7 جولائی کو ہونے والے حملے میں ڈرون اور چھ میزائلوں کے ذریعے نشانہ بنایا گیا، جس میں جہاز کے چار افراد ہلاک ہوئے، جبکہ باقی ماندہ افراد کی حالت کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں۔ ”ایٹرنٹی سی“ پر کل عملہ تقریباً 25 افراد پر مشتمل تھا۔

سعودی عرب کی جانب سے جہاز کے عملے کو تحفظ دینے کا اقدام مملکت کے انسانی حقوق سے متعلق بین الاقوامی عزم کا مظہر ہے، جو سعودی پالیسی کا بنیادی جزو ہے۔ سعودی عرب بحیرہ احمر میں سلامتی اور استحکام کو عالمی مفاد قرار دیتے ہوئے ہمیشہ سے جہاز رانی کی آزادی کے تحفظ پر زور دیتا رہا ہے۔

خلیج ریسرچ سینٹر کے سربراہ ڈاکٹر عبدالعزیز بن صقر کا کہنا ہے کہ حوثیوں کے حالیہ حملے میں بچ جانے والے یونانی جہاز کے عملے کو سعودی عرب میں پناہ دینا ایک انسانی اور اخلاقی اقدام ہے، جو مملکت ہمیشہ بحرانوں میں اختیار کرتی ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ حوثیوں کے حملے اب محض سعودی مفادات تک محدود نہیں رہے بلکہ بین الاقوامی جہاز رانی کے لیے ایک عالمی خطرہ بن چکے ہیں، جس کے تدارک کے لیے مشترکہ عالمی حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر بن صقر کے مطابق سعودی عرب کا موقف ہمیشہ واضح رہا ہے: چاہے بات صومالیہ کے ساحلوں کے قریب بحری قزاقی ہو یا ایرانی مداخلت، سعودی عرب ہر صورت جہاز رانی کی آزادی کے خلاف خطرات کو مسترد کرتا ہے۔ یہی موقف حوثیوں کے حملوں کے بارے میں بھی اپنایا گیا ہے، چاہے وہ باب المندب ہو، بحیرہ احمر یا بحیرہ عرب ہوں۔

حوثیوں کے حملوں کے پیچھے مقاصد

ڈاکٹر بن صقر نے کہا کہ حوثی حالیہ حملوں کے ذریعے کئی پیغامات دینا چاہتے ہیں۔ ان میں بین الاقوامی توجہ حاصل کرنا، امریکہ سے مذاکرات کی راہ ہموار کرنا، اور بعض علاقائی ممالک کے مفادات کی خدمت شامل ہے۔ وہ یہ بھی ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے باوجود ان میں حملہ کرنے کی صلاحیت باقی ہے۔

بین الاقوامی ردعمل کی ضرورت: ڈاکٹر بن صقر نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو اس غیر قانونی اور دہشت گرد گروہ سے نمٹنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اپنانا ہو گی، جو نہ صرف خطے بلکہ عالمی بحری تجارت کے لیے خطرہ بن چکا ہے۔ یمنی وزیر احمد عرمان نے کہا کہ حوثی اب ”بیرونی جارحیت“ کو ایک ذریعہ بنا کر بین الاقوامی سطح پر رعایتیں حاصل کرنا چاہتے ہیں تا کہ طاقت کے بل بوتے پر اقتدار میں اپنی موجودگی کو طول دے سکیں۔

سعودی عرب کی سفارتی کوششیں

سعودی سیاسی تجزیہ کار ڈاکٹر سالم الیامی کے مطابق مملکت نے ہمیشہ سفارتی حل کو ترجیح دی ہے اور خطے کو جنگوں سے بچانے کی کوشش کی ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتے ہیں کہ بحیرہ احمر کی سلامتی عالمی قانون کے مطابق یقینی بنائی جانی چاہیے۔

سمندری راستوں کا تحفظ سعودی ترجیحات میں شامل: ڈاکٹر الیامی کا کہنا تھا کہ سعودی عرب علاقائی و عالمی سلامتی کے کسی بھی پہلو پر گہری نظر رکھتا ہے، چاہے وہ ماحولیاتی، انسانی یا سکیورٹی نوعیت کا ہو، اور دنیا بھر کو بارہا متنبہ کرتا رہا ہے کہ بحری راستوں کے تحفظ کو نظر انداز نہ کیا جائے۔

210 سے زائد بحری جہاز متاثر: یمنی وزیر احمد عرمان نے انکشاف کیا کہ حوثیوں نے اب تک 210 سے زائد تجارتی جہازوں کو نشانہ بنایا، جن کے نتیجے میں کئی جہاز تباہ یا غرق ہو گئے، جبکہ متعدد ماحولیاتی تباہی، جانی نقصان اور عملے کے اغوا کا سبب بنے۔ اس صورتحال نے بڑی شپنگ کمپنیوں کو اپنے روٹس تبدیل کرنے یا آپریشن معطل کرنے پر مجبور کر دیا ہے، جس سے بحری مال برداری اور انشورنس کے اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

حوثیوں کو عسکری جواب کی ضرورت: یمنی وزیر نے زور دیا کہ صرف بیانات سے کچھ حاصل نہیں ہو گا۔ بین الاقوامی برادری کو نہ صرف حوثیوں کی فوجی صلاحیتوں کو نشانہ بنانا ہو گا بلکہ یمن کی قانونی حکومت کو مضبوط کر کے ان کی بغاوت کا خاتمہ بھی ضروری ہے، تا کہ خطے میں دیرپا امن اور استحکام قائم کیا جا سکے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امیر مہدی، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امان عباس، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہو گا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہو گی۔